اشاعت کا ۴۶ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

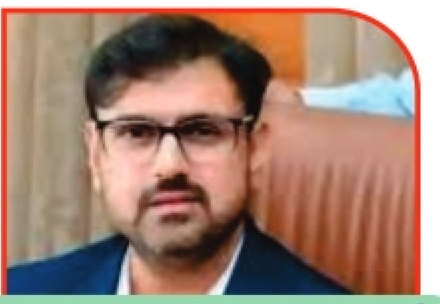

3 تمام اضلاع میں کھانے پینے کی اجناس اور ضروری اشیاء کے مناسب ذخائر موجود

7 پنت ہندوستان لوٹے، ممبئی میں طبی ماہرین سے رابطہ

8 غزہ کے لوگ جلد از جلد شہر چھوڑ دیں تاکہ ممکنہ خطرات سے بچا جا سکے

Afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 10-09-2025 | ESTABLISHED IN 1985 | 10 ستمبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الاول 1447ھ بروز بدھوار جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 213، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وادی کے لئے خصوصی ریل خدمات شروع کی جائیں،

پھل اور اشیائے ضروریہ پہنچانے کا مطالبہ: عمر عبداللہ

سرینگر،/۹ ستمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز مرکزی ریل وزیر اشونی ویشنو سے اپیل کی ہے کہ وادی کشمیر کے لئے خصوصی ریل گاڑیاں چلائی جائیں تاکہ اشیائے ضروریہ کی سپلائی ممکن بنائی جا سکے اور سیب و دیگر باغبانی مصنوعات کو بروقت قومی منڈیوں تک پہنچایا جا سکے۔ حالیہ ایام میں لگاتار بارشوں اور مٹی کے تودے گرنے کے باعث جموں-سرینگر قومی شاہراہ مسلسل بند ہے، جس کے نتیجے میں سیکڑوں ٹرک راستے میں پھنس گئے ہیں اور باغبانی پیداوار، خصوصاً سیب، ٹرکوں میں سڑنے لگی ہے۔ عمر عبداللہ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا، "ہمارے ریل پٹریاں کھلی ہیں، اگر دو سے چار خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں تو نہ صرف وادی میں اشیائے ضروریہ پہنچیں گی بلکہ ہمارے پھل بھی بروقت بیرونی منڈیوں تک پہنچ سکیں گے۔ اس اقدام سے لوگوں کو بڑی راحت ملے گی۔" وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ حالیہ تباہ کن سیلاب اور زمین کھسکنے سے ریاست کو بے پناہ نقصان ہوا ہے، جس کی بھرپائی کے لئے مرکز کی جانب سے امداد لازمی ہے۔ ان کے مطابق کشتواڑ میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، (بقیہ ۶ پر)

سیاچن میں برفانی تودہ گرنے سے تین فوجی جاں بحق

لیہہ/۹ ستمبر (یو این آئی) لداخ کے سیاچن گلیشیر میں منگل کے روز برفانی تودہ گرنے سے مہار رجمنٹ کے تین فوجی جوان جان بحق ہو گئے، جبکہ ایک فوجی افسر کو زندہ بچا لیا گیا۔ فوجی ذرائع نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب اچانک برفانی تودہ بیس کیمپ کے قریب آ گرا۔ اس واقعے میں چار فوجی اہلکار برف کے نیچے دب گئے تھے۔ بچاؤ ٹیموں نے کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد فوجی افسر سمیت ایک اہلکار کو زندہ نکالنے میں کامیابی حاصل کی، تاہم تین دیگر جوان دم توڑ بیٹھے۔ ذرائع کے مطابق متاثرہ فوجی پانچ گھنٹوں تک برف کے نیچے دبے رہے، جس کے بعد انہیں باہر نکالا گیا۔ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے اودھمپور کا دورہ کر کے قومی شاہراہ کی بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

قومی شاہراہ کی تیزی سے بحالی کے لئے جاری کوششوں سے متعلق جانکاری دی گئی

ایل جی نے ادھمپور کے ایس ایس پی کی رہایش گاہ جاکر تعزیت پرسی کی

اودھمپور/۹ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج اودھمپور کے تھرڈ گاؤں کا دورہ کیا اور قومی شاہراہ۔ 44 پر جاری بحالی کاموں کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر کو ریجنل آفیسر این ایچ اے آئی جموں وکشمیر آر ایس یادو نے قومی شاہراہ کی تیزی سے بحالی کے لئے مشینری اور عملے کی تعیناتی کے بارے میں جانکاری دی۔ بتایا گیا کہ ٹیم چوبیس گھنٹے کام کر رہی ہے اور جلد ہی ایک لین کو ٹریفک کے لئے کھول دیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے متاثرہ کنبوں سے بھی بات چیت کی اور ان کی خیریت وعافیت دریافت کی۔ اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے گجر بکروال ہوسٹل جکھانی اودھمپور میں محکمہ صحت کی جانب سے لگائے گئے ہیلتھ کیمپ کا دورہ کیا اور سیلاب سے متاثرہ کنبوں کے لئے فراہم کی گئی طبی سہولیات۔ (بقیہ ۶ پر)

چندر پورم پوناسامی رادھا کرشنن ہوں گے ملک کے نئے نائب صدر جمہوریہ

انڈیا اتحاد کے امیدوار سابق جج بی سدرشن ریڈی کو 152 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی

صدر جمہوریہ، وزیر اعظم اور کانگریس کے صدر نے رادھا کرشنن کو جیت کی مبارکباد دی

نئی دہلی/۹ ستمبر (یو این آئی) حکمراں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدوار چندر پورم پوناسامی رادھا کرشنن ملک کے نئے نائب صدر جمہوریہ منتخب ہو گئے ہیں۔ انہوں نے نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کے انتخاب کے لئے منگل کو ہوئی ووٹنگ میں اپوزیشن انڈیا اتحاد کے امیدوار سابق جج بی سدرشن ریڈی کو 152 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی۔ انتخابی افسر پی سی مودی نے رادھا کرشنن کے منتخب ہونے کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اس انتخاب میں انتخابی کالج کے کل 781 ارکان میں سے 767 نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا جو کل ووٹوں کا 98.2 فیصد ہے۔ ووٹوں کی گنتی میں درست قرار دیے گئے 752 ووٹوں میں سے رادھا کرشنن کو 452 ووٹ ملے اور سدرشن ریڈی کو 300 ووٹ ملے۔ 15 ووٹ غیر درست قرار دیے گئے جن میں ڈاک کے ذریعے ملنے والا ایک واحد ووٹ بھی شامل تھا۔ مسٹر جگدیپ دھنکھڑ کے استعفے کے بعد کرائے گئے نائب صدر جمہوریہ کے انتخاب کے لئے 7 اگست کو نوٹس جاری کیا گیا تھا اور (بقیہ ۶ پر)

حضرت بل میں اشوک چکر کی توہین ناقابل برداشت، ست شرما

ملوث عناصر کو سخت سزا ملنی چاہئیے

سری نگر/۹ ستمبر (یو این آئی) بی جے پی کے جموں وکشمیر یونٹ کے صدر ست شرما نے کہا ہے کہ درگاہ حضرت بل میں اشوک چکر کی توہین ناقابل برداشت عمل ہے اور اس میں ملوث افراد کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہئے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران ست شرما نے کہا کہ اشوک چکر بھارت کی عزت اور سمان کی علامت ہے، جس کے ساتھ کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بحالی کا کام آخری مرحلے میں داخل

رام بن پٹی میں کام مکمل، اودھم پور میں تباہ شدہ حصے پر کام تیزی سے جاری

سری نگر، سونہ مرگ، گمری روڈ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند، مغل روڈ ٹریفک جاری

سری نگر/۱۰ ستمبر/ جے کے این ایس / کشمیر کو باقی ملک سے جوڑنے والی واحد ہمہ موسمی 270 کلومیٹر طویل سری نگر جموں قومی شاہراہ منگل کو مسلسل 9 ویں دن اور مجموعی طور پر 15 ویں دن بھی گاڑیوں کی آمدورفت کیلئے بند رہی، جس میں اودھم پور ضلع میں بری طرح سے تباہ شدہ 250 میٹر طویل حصے کو بحال کرنے کیلئے جنگی بنیادوں پر کام جاری ہے۔ تاہم ریجنل آفیسر نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا آر ایس یادو نے منگل کے روز کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بحالی آخری مرحلے میں ہے، امید ہے کہ منگل کو دیر شام تک ٹریفک بحال ہو جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ڈوڈہ، کشتواڑ روڈ اور سری نگر، سونامرگ، گمری روڈ، جو جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کو لداخ سے جوڑتی ہے، کو بھی لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند کر دیا گیا ہے۔ موسلا دھار بارشوں، سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے بعد 26 اگست سے متعدد ناکہ بندیوں کی وجہ سے سری نگر جموں قومی شاہراہ بند ہے، لیکن 30 اگست کو اسے چند گھنٹوں کے لیے دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا تھا تاہم (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کا جموں میں سیلاب سے متاثرہ کنبوں کیلئے منعقدہ میگا ہیلتھ کیمپ کا دورہ

متاثرہ کنبوں کے افراد سے بات چیت کی اور اُن کے مسائل بغور سنا

جموں/۹ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں کے راجپور کالونی میں محکمہ صحت کی طرف سے سیلاب سے متاثرہ کنبوں کے لئے منعقدہ میگا ہیلتھ کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں کے افراد سے بات چیت کی اور اُن کے مسائل بغور سنا۔ انہوں نے یقین دہانی کی کہ مرکزی حکومت اور جموں وکشمیر کی انتظامیہ یوٹی میں حالیہ آفاتِ سماوی سے متاثرہ لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے پُر عزم ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس، میونسپل کمشنر جموں دیویش یادو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

حکومت کسانوں کو بااِختیار بنانے کیلئے پُرعزم، عمر عبداللہ

ڈاکٹر منگلا رائے کی سربراہی میں ایپکس کمیٹی نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی مجموعی ترقی کیلئے

'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈِی پی)' کا جائزہ وزیر اعلیٰ کو پیش کیا

سری نگر/۹ ستمبر// (ڈی آئی پی آر) ڈاکٹر منگلا رائے، معروف زرعی سائنسدان اور سابق ڈائریکٹر جنرل انڈین کونسل آف ایگری کلچر ریسرچ (آئی سی اے آر) کی سربراہی میں 'جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈِی پی)' کی اعلیٰ کمیٹی نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور جموں وکشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی ترقی کے لئے ایچ اے ڈی پی کی عمل آوری کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔ دیگر کمیٹی اراکین میں سیکرٹری نیشنل اکیڈمی آف ایگری کلچرل سائنسز (این اے اے ایس) ڈاکٹر پی کے جوشی، سابق ڈائریکٹر آئی اے آر آئی ڈاکٹر ایچ ایس گپتا، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی، وائس چانسلر سکاسٹ جموں ڈاکٹر بی این ترپاٹھی اور سابق وائس چانسلر ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں حالیہ موسمی قہر، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ

کل 42,000 میں سے 12000 کلومیٹر سڑک کو نقصان

3 پلوں کو بھی نقصان، بیشتر سڑک رابطے بحال، باقیوں پر کام جاری

سری نگر/۹ ستمبر/ جے کے این ایس/ حکام نے انکشاف کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ میں سری نگر جموں قومی شاہراہ سمیت تقریباً 12 ہزار کلومیٹر کی سڑک کو نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تباہ شدہ ادھم پور، رام بن سٹریٹ پر بحالی کا کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے اور امید ہے کہ آج شام تک اسے بحال کر دیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری انیل کمار سنگھ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سڑک کی کل لمبائی 42,000 کلومیٹر میں سے، تقریباً 12,000 کلومیٹر کو حالیہ اچانک سیلاب کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے پیر کو یہاں ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری کے سامنے سیلاب میں مجموعی طور پر سڑک کے بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال اور نقصانات کے بارے میں پریزنٹیشن دیتے (بقیہ ۶ پر)

نارکو ٹیرر کیس: ایس آئی اے نے ایک اور مفرور آپریٹر کو گرفتار کیا

سری نگر/۹ ستمبر (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر پولیس کی ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے نارکو ٹیرر کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں جنوبی کشمیر کے پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ایک اور مفرور آپریٹر کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار شدہ کی شناخت عبدالرشید بٹ (بقیہ ۶ پر)

کولگام جھڑپ: انسداد دہشت گردی آپریشن دوسرے روز بھی جاری

پیرا کمانڈوز کو بھی آپریشن میں شامل کیا گیا ہے

سری نگر/۹ ستمبر (یو این آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے گڈر جنگلاتی علاقے میں انسدادِ ملی ٹینسی آپریشن منگل کو دوسرے روز بھی جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ کولگام کے گڈر جنگلاتی علاقے میں رات بھر کے وقفے کے بعد منگل کی صبح انسداد دہشت گردی آپریشن بحال ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں محاصرے کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ انکاؤنٹر پیر کی صبح اس وقت شروع ہوا تھا جب تلاشی کارروائیوں کے دوران وہاں چھپے دہشت گردوں نے فوجی اہلکاروں پر فائرنگ کی تھی۔ فوجی ذرائع کے مطابق اس انکاؤنٹر کے دوران 2 دہشت گرد ہلاک جبکہ دو فوجی جوان (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی اسپیکر نے پی ڈی پی رکن اسمبلی کے دعوے کو غلط قرار دیا

اس بیان پر رکن اسمبلی کیخلاف قواعد کے تحت کاروائی ہوگی

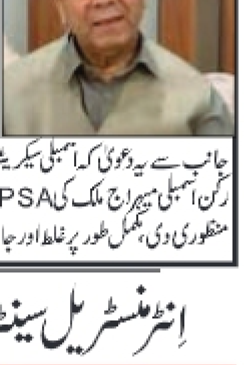

سرینگر/۹ ستمبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے منگل کو واضح کیا کہ پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید پرا کی جانب سے یہ دعویٰ کہ اسمبلی سیکریٹریٹ نے عاپ کے رکن اسمبلی میہراج ملک کی PSA کے تحت گرفتاری کی منظوری دی، مکمل طور پر غلط اور جان بوجھ کر عوام کو گمراہ کرنے والا ہے۔ اسپیکر نے کہا کہ اس بیان پر رکن اسمبلی کو قواعد کے تحت نتائج بھگتنا ہوں گے۔ معراج ملک جو عاپ کے صدر بھی ہیں پیر کو تحت پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لیے گئے اور بعد ازاں کٹھوا ضلع کی جیل میں منتقل کر دیے گئے تھے۔ اسپیکر نے کہا، "وحید پرا صاحب قواعد کے بارے میں لاعلم ہیں اور اس معاملے میں جھوٹ بولا ہے۔ ہم اس کو برداشت نہیں کر سکتے۔" انہوں نے واضح کیا کہ اسپیکر کو کسی بھی رکن اسمبلی کی گرفتاری کی منظوری دینے یا رد کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہے اور یہ (بقیہ ۶ پر)

منوج سنہا اور عمر عبداللہ کا جاں بحق ہونے والے فوجی جوانوں کو خراج عقیدت

ان جوانوں کی غیر متزلزل بہادری کو ہمیشہ انتہائی احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا

سری نگر/ ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کولگام تصادم میں جاں بحق ہونے والے دو فوجی جوانوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان جوانوں کی بہادری اور انمول جذبے کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ کولگام کے گڈر جنگلاتی علاقے میں انکاؤنٹر کے دوران دو فوجی جوان جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوا تھا۔ فوجی ذرائع نے بتایا کہ اس انکاؤنٹر کے دوران 2 دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جاں بحق فوجی جوانوں کی شناخت صوبیدار پر (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں زمین دھنس جانے سے 30 سے زائد ڈھانچے متاثر، کئی خاندان بے گھر

رہائشی مکانات، دو سرکاری اسکول، ایک مسجد اور قبرستان شامل

جموں/۹ ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر سب ڈویژن کے کلابن گاؤں میں زمین دھنسنے کے نتیجے میں 30 سے زائد ڈھانچوں کو شدید نقصان پہنچا ہے، جن میں رہائشی مکانات، دو سرکاری اسکول، ایک مسجد اور قبرستان شامل ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق گزشتہ ایک ماہ سے وقفے وقفے سے جاری بارشوں کے سبب زمین دھنسنے کا سلسلہ شروع ہوا، جس نے پورے گاؤں کو خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ درجنوں خاندان پہلے ہی محفوظ مقامات کی طرف نقل مکانی کر چکے ہیں جبکہ مزید گھروں کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اب (بقیہ ۶ پر)

چلتی ٹرین سے گر کر شہری جاں بحق، بیوی شدید زخمی

پٹن میں نوجوان لقمہ اجل

سرینگر/۹ ستمبر/ سی این آئی/ وسطی ضلع بڈگام سے تعلق رکھنے والا شہری چھنگام اونتی پورہ میں چلتی ٹرین سے گرنے کے بعد جاں بحق ہو گیا جبکہ بیوی نے شوہر کو بچانے کیلئے چھلانگ لگائی جس کے بعد (بقیہ ۶ پر)

اِنٹر منسٹریل سینٹرل ٹیم (آئی ایم سی ٹی) نے پلوامہ کا دورہ

پانپور، کاکاپورہ اور اونتی پورہ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا

پلوامہ/۹ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) مرکزی حکومت کی جانب سے بھیجی گئی حالیہ سیلاب سے ہوئے نقصانات کا جائزہ لینے کے لئے اِنٹر منسٹریل سینٹرل ٹیم (آئی ایم سی ٹی) نے آج ضلع پلوامہ کا دورہ کیا۔ ٹیم میں جوائنٹ سیکرٹری و مشیر (آپریشنز و کمیونیکیشن) این ڈی ایم اے کرنل کے پی سنگھ، ریجنل آفیسر وزارت روڈ ٹرانسپورٹ و شاہراہیں (ایم او آر ٹی ایچ) جموں نوین چوراسیا، ڈائریکٹر وزارت دیہی ترقی (ایم او آر ڈی) راما دتار مینا، ڈائریکٹر وزارت جل شکتی، ایم اینڈ اے ڈائریکٹوریٹ سی ڈبلیو سی جموں پی جین، ڈپٹی ڈائریکٹر وزارت توانائی آرتی سنگھ، (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں 1558 نئے ہاوسنگ یونٹس کو منظوری

چیف سیکرٹری نے پی ایم اے وائی۔یو 2.0 کے پہلے یو ٹی ایل ایس ایم سی اجلاس کی صدارت کی

سرینگر/۹ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ہاوسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کے یونین ٹیریٹری لیول سینکشننگ اینڈ مانیٹرنگ کمیٹی (یو ٹی ایل ایس ایم سی) کے پہلے اجلاس کی صدارت کی، جس میں پردھان منتری آواس یوجنا اربن (پی ایم اے وائی۔یو) کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور شہری غریبوں کیلئے روزگار پیدا کرنے کے مقصد سے دین دیال انتودھیا یوجنا۔ جموں وکشمیر شہری (ڈی۔ جے اے وائی شہری) اسکیم کے نفاذ کا اندازہ لگایا گیا۔ اجلاس میں کمشنر (بقیہ ۶ پر)

معراج ملک کی گرفتاری کے خلاف ڈوڈہ میں احتجاج

پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ،پانچ اہلکار زخمی، انٹرنیٹ خدمات معطل

جموں/۹ستمبر(یو این آئی) جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں منگل کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت گرفتاری کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے بھڑک اٹھے ، جس کے دوران پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔اس جھڑپ میں ایک سینئر پولیس افسر سمیت پانچ اہلکار زخمی ہوئے ۔ اطلاعات کے مطابق منگل کے روز ڈوڈہ کے ڈونڈی علاقے میں معراج ملک کی رہائی کے حق میں جمع ہوئے سیکڑوں مظاہرین نے احتجاجی جلوس نکالا جس دوران کئی مقامات پر پولیس اور مظاہرین کے درمیان پتھراو اور جوابی پتھراو کے مناظر دیکھنے ملے ۔معلوم ہوا ہے کہ ڈوڈہ کے ڈونڈی علاقے میں پولیس نے تشدد پر اتر آئی بھیڑ کو منتشر کرنے کی خاطر ٹیر گیس شانگ کی۔شدید احتجاج کے پیش نظر ڈوڈہ ضلع میں انٹر نیٹ خدمات کو احتیاطی طور پر معطل کر دیا گیا۔حکام نے ڈوڈہ میں کسی بھی بڑے ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لئے بھاری تعداد میں سیکورٹی فورسز کو تعینات کر دیا ہے ۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ معراج ملک ایک عوامی نمائندہ ہیں اور ان پر پی ایس اے جیسا سخت قانون نافذ کرنا جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ان کا مطالبہ تھا کہ معراج ملک کو فوری طور پر رہا کیا جائے۔ادھر ڈوڈہ کے ساتھ ساتھ اننت ناگ اور جموں میں بھی عام آدمی پارٹی کے کارکنان نے معراج ملک کی گرفتاری کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے اور حکومت پر زور دیا کہ وہ ایم ایل اے کو رہا کرے ۔ جموں میں پریس کلب کے سامنے عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے احتجاج کیا اور الزام لگایا کہ معراج ملک کو جرم بے گناہی کے الزام میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت جیل منتقل کیا گیا۔دریں اثنا انتظامیہ نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کی خاطر ضلع ڈوڈہ کو فوجی چھاونی میں تبدیل کر دیا ہے اور چپے چپے پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے تاہم اس کے باوجود بھی لوگ معراج ملک کی رہائی کی مانگ کو لے کر سڑکوں پر نکل رہے ہیں۔واضح رہے کہ معراج ملک کو پیر کے روز انتظامیہ نے پی ایس اے کے تحت حراست میں لیا تھا، جس پر وادی اور جموں خطے میں سیاسی اور عوامی سطح پر شدید ردعمل سامنے آ رہا ہے۔

جے کے پی آئی سی سی اے نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی

پھلوں کے سیزن کے دوران قومی شاہراہ کی بندش کا معاملہ اُٹھایا

سری نگر/09ستمبر/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر فروٹس اینڈ ویجی ٹیبل پروسسنگ اینڈ انٹیگریٹیڈ کولڈ چین ایسوسی ایشن (جے کے پی آئی سی سی اے) کے ایک وفد نے آج یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے رابطہ عوامی رسائی آفس میں ملاقات کی اور وادی میں پھلوں کے عروج کے سیزن کے دوران قومی شاہراہ کی بندش کا مسئلہ اُٹھایا۔وفد نے وزیر اعلیٰ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کشمیر سے منڈیوں کے باہر پھلوں اور سبزیوں سے لدے ٹرکوں کو بغیر کسی رکاوٹ آواجاہی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت سے فوری مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں پھلوں اور سبزیوں سے لدے ٹرکوں کو منظم طریقوں سے گزرنے، بلا جواز روک لگانے، متبادل راستے، مخصوصی ٹرانسپورٹ کوریڈور بنانے، پھلوں سے لدے ٹرکوں کو ترجیحی آمدورفت کا درجہ دینے اور وادی کی پیداوار کو قومی منڈیوں تک تیز اور براہ راست پہنچانے کے لئے فوری طور پر ریلوے کارگو سروس شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وفد سے بات کرتے ہوئے اُنہیں یقین دلایا کہ حکومت اس سنگین صورتحال سے پوری طرح (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں ریچھ کے حملے میں باپ بیٹا زخمی

سرینگر/۹ستمبر/(کے این ایس)وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے کموہ اکھل علاقے میں منگل کو ریچھ کے حملے میں ایک باپ اور اس کا بیٹا شدید طور پر زخمی ہو گئے ،جس کی وجہ سے علاقے کی آبادی میں بڑے پیمانے پر تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے ۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق زخمیوں کی شناخت محمد نور دین برگت 25() اور اس کے والد محمد رشید برگت کے نام سے ہوئی ہے۔ دونوں کو ابتدائی طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) کنگن لے جایا گیا ،لیکن ڈاکٹروں نے ان کے زخموں کی سنگینی کی وجہ سے انہیں سری نگر کے سکمز ریفر کر دیا گیا ہے ۔اسے قبل ترال کے میڈورہ علاقے میں ایک پانچ سالہ بچی پر حملہ کر کے انہیں جاں بحق کر دیا ہے جس کی وجہ سے علاقے کی آبادی میں کو طرح طرح پریشانیوں سے دوچار ہیں۔

عوامی نمائندے پر 'پی ایس اے ' کا اطلاق جمہوری اقدار کے منافی ،عمر عبداللہ

معراج ملک پر 'پی ایس اے 'ٹھوس شواہد کی بنیاد پر عائد کیا گیا: بی جے پی صدر

سری نگر/۹ستمبر(یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو سے اپیل کی ہے کہ وادی کشمیر کے عوام کو ریلیف پہنچانے کے لیے خصوصی ریل گاڑیاں چلائی جائیں تاکہ ضروری اشیاء وادی میں لائی جاسکیں اور پھلوں کو ملک کی منڈیوں تک پہنچایا جا سکے۔عمر عبداللہ نے اپنے نجی دفتر کے باہر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: 'ہمارے پاس ریل پٹریاں کھلی ہیں۔میں وزیر ریلوے سے درخواست کروں گا کہ اگر دو سے چار خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں تاکہ ضروری سامان کشمیر پہنچے اور یہاں سے پھل باہر بھیجے جاسکیں تو عوام کو بڑی راحت ملے گی۔'انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو حالیہ سیلاب اور اس کے بعد کی صورتحال کے سبب بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے اور مرکز سے امید ہے کہ ان نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا 'جانیں ضائع ہوئیں، مکانات اور دکانیں تباہ ہوئیں، سرکاری ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ پھل بارش سے نہیں بلکہ شاہراہ کی بندش کے سبب ٹرکوں میں سڑ رہا ہے۔'انہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی وزارتی ٹیم پہلے ہی ریاست کے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے آ چکی ہے ، جبکہ وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھی خود جموں وکشمیر کا دورہ کر کے صورتحال کا جائزہ لیا۔عام آدمی پارٹی (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس فٹ بال ٹیم کا کانسٹیبل حرکت قلب بند ہونے فوت

سرینگر/۹ستمبر/(آفاق نیوز) جموں کشمیر پولیس فٹ بال ٹیم کا کانسٹیبل دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا تفصیلات کے مطابق کانسٹیبل پردیپ شرما، جسے چیکو کے نام سے جانا جاتا ہے جو جموں کشمیر پولیس سنٹرل اسپورٹس فٹ بال ٹیم کا حصہ تھا، اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گیا۔حکام نے بتایا کہ شرما پولیس فٹ بال سکواڈ کے قابل قدر رکن تھے اور کئی ٹورنامنٹس

دستکاری کے شورومز میں مشین سے بنے قالینوں کی فروخت

مرکزی سکریٹری نے کریک ڈاون کی یقین دہانی کرائی

سرینگر/۹ستمبر/ جموں وکشمیر کی دستکاری اور قالین کی صنعت کو درپیش اہم مسائل پر غوروخوض کرنے کے لیے منگل کو سری نگر میں ٹیکسٹائل کی وزارت کی سکریٹری نیلم شامی راؤ کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ منعقد ہوئی۔اس میٹنگ میں، جس میں کمشنر/سیکرٹری، صنعت و تجارت محکمہ، سینئر حکام، برآمد کنندگان اور اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی، ہاتھ سے بنے ہوئے دستکاریوں کی صداقت کے تحفظ اور کاریگروں کی روزی روٹی کے تحفظ پر توجہ مرکوز کی۔دستکاری کے شو رومز میں مشین سے بنے قالینوں کو ہاتھ سے بنی مصنوعات کے طور پر فروخت کیے جانے کے حوالے سے بات چیت کا غلبہ تھا۔شیخ عاشق، ممبر، کمیٹی آف ایڈمنسٹریشن، کارپٹ ایکسپورٹ پروموشن کونسل(CEPC) نے اسے (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 'رابطہ'عوامی رسائی آفس

سری نگر میں مختلف وفود وافراد سے ملاقات کی

سری نگر/09ستمبر/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے آج یہاں 'رابطہ' آفس سری نگر میں مختلف وفود اور افراد نے ملاقات کی تاکہ وزیر اعلیٰ کو عوامی اہمیت کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا جا سکے۔کشمیری لوک فنکاروں اور معروف گلوکاروں کے ایک وفد جس میں اُستاد عبدالرشید حافظ، وحید جیلانی، گلزار گنائی اور منیر میر شامل تھے، نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مقامی فن کاروں اور گلوکاروں کے درپیش مسائل کو وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کیے۔ انہوں نے گزشتہ کئی برسوں سے کمیونٹی کو درپیش مختلف چیلنجوں کو حل کرنے کے لئے حکومت سے مداخلت کی درخواست کی۔اسی طرح دیگر عوامی وفود نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں کے ترقیاتی مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ان وفود کے علاوہ متعدد افراد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوئے اور انہیں ذاتی و(بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے ڈیفنس سیکرٹری (ای ایس ڈبلیو) کے ساتھ سابق فوجیوں کیلئے

فلاح و بہبود کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/09ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج وزارت ڈیفنس سیکرٹری (ای ایس ڈبلیو) ڈاکٹر نتن چندرا کے ساتھ جموں وکشمیر میں سابق فوجیوں کے لئے فلاحی سکیموں کی عمل آوری سے متعلق مسائل پر تفصیلی بات چیت کی۔میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری داخلہ چندر کر بھارتی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔دوران بات چیت چیف سیکرٹری نے سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے مواقع سے متعلق کئی اہم معاملات پر گفتگو کی۔ان میں کیڈر کے موثر انتظام کے لئے جموں وکشمیر کے تمام سابق فوجیوں کا جامع ڈیٹا بیس مرتب کر کے اسے ڈیجیٹل شکل دینا تاکہ موثر کیڈر مینجمنٹ ممکن ہو،سرکاری ملازمتوں میں 'سابق فوجی کوٹا' کے تحت درخواست کی سہولیت آخری سروس کے سال میں ہی فراہم کرنا تاکہ شہری زندگی میں آسانی سے منتقلی ہو،ریٹائرڈ اہلکاروں کو این سی سی ٹرینروں کے طور پر شامل کرنا تاکہ ان کے تجربے اور نظم وضبط سے فائدہ اٹھایا جا سکے،شامل ہیں۔چیف سیکرٹری نے ویرناریوں (شہداء کی بیواؤں) کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔اس کے علاوہ ضلعی سطح پر سینک ویلفیئر بورڈ کے موثر کام کو بھی (بقیہ ۶ پر)

حاجن میں دریائے جہلم میں نوجوان ڈوب گیا

بازیابی آپریشن چوتھے روز میں داخل

سرینگر/۹ستمبر/سی این آئی/حاجن بانڈی پورہ میں دریائے جہلم میں ڈوب جانے والے نوجوان کی تلاش چوتھے روز میں داخل ہوئی ۔ادھر مقامی ممبر اسمبلی نے زندگی بچانے والے جیکٹوں کیلئے 7 لاکھ روپے کا اعلان کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق 6 ستمبر کو بانڈی پورہ کے حاجن علاقے میں ایک نوجوان دریائے جہلم میں ڈوب گیا جس کے بعد منگل کو چوتھے روز بھی بازیابی کا آپریشن جاری رہا ۔ نمائندے کے مطابق سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس نے مسلسل چوتھے دن بھی بازیابی کا آپریشن جاری رکھا۔انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر کو ایک نوجوان دریائے جہلم میں ڈوب گیا تھا جس کی شناخت عامر احمد ڈار ولد گلزار احمد ڈار ساکن نیچر حاجن کے بطور ہوئی ہے اور اس کے بعد سے مقامی رضا کاروں کی مدد سے ایس ڈی آر ایف کے اہلکاروں کی ٹیمیں اس کا سراغ لگانے کی کوشش میں دریا میں بازیابی کا آپریشن جاری رکھیں ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ طویل تلاشی نے مقامی لوگوں میں عدم اطمینان کو جنم دیا ہے

نائب وزیر اعلیٰ نے حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے زمینی دورہ کیا

سدھڑا،مجین ،لوئر رنگورہ اور داوارہ چوک کا دورہ کیا

جموں 9 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کیلئے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج جموں شہر کا وسیع دورہ کیا ۔ نائب وزیر اعلیٰ نے نچلی اور بدترین متاثرہ علاقوں سدھڑا،مجین ،لوئر رنگورہ اور داوارہ چوک کا دورہ کیا۔انہوں نے سیلاب سے متاثرہ افراد سے ملاقات کی اور رہائشی مکانات، زرعی کھیتوں، عوامی سہولیات اور سڑکوں کے نیٹ ورک کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔انہوں نے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ متاثرہ خاندانوں کو فوری طور پر راشن، صاف پینے کا پانی، ادویات اور عارضی پناہ گاہ کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ عوامی بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کے حکام کو ہدایت دی کہ نقصانات کی جامع جائزہ رپورٹ تیار کریں اور اسے فوری طور پر حکومت کو پیش کریں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو جلد از جلد مناسب معاوضہ اور بحالی کے پیکج فراہم کیے جاسکیں۔سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت ان کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے۔انہوں نے متاثرین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور دوہرایا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اولین ترجیح (بقیہ ۶ پر)

سلمان خان لداخ میں فلم 'بیٹل آف گلوان ' کی شوٹنگ میں مصروف

لیہہ،9 ستمبر(یو این آئی) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے لداخ کے حسین مناظر میں اپنی نئی فلم 'بیٹل آف گلوان' کی شوٹنگ کا آغاز کیا ہے۔فلم کے سیٹ سے اداکار کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد مداحوں میں خاصا جوش وخروش دیکھنے کو مل رہا ہے۔ یہ فلم، جس کی ہدایتکاری اپوروا لاکھیا کر رہے ہیں، 15 جون 2020 کو گلوان وادی میں ہندستانی اور چینی افواج کے درمیان ہونے والی جھڑپ کے پس منظر پر مبنی ہے۔فلم ان بہادر ہندستانی فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرے گی جنہوں نے ملک کے وقار اور تحفظ کے لیے اپنی جانیں نثار کیں۔سلمان خان اس فلم میں کرنل بکملا سنتوش بابو کا کردار نبھا رہے ہیں، جنہوں نے اپنی فوجی ٹکڑی کی قیادت غیر معمولی جرأت و بہادری سے کی اور شہادت کے بعد انہیں مہاویر چکر، جو کہ ملک کا دوسرا سب سے بڑا جنگی اعزاز ہے، سے نوازا گیا۔ پروڈیوسرز کے مطابق سلمان خان اس کردار کے لیے بہترین انتخاب ہیں کیونکہ وہ اپنی منفرد اداکاری میں جوش اور جذباتی گہرائی دونوں کو یکجا کرنے (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے جموں وکشمیر میں سیلاب کی صورتحال کے دوران

کھانے پینے کی اشیاء اور ایل پی جی کی دستیابی کا جائزہ لیا

سرینگر 9 ستمبر/(ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کے کئی حصوں میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے زندگی متاثر ہونے کے بعد وزیر برائے خوراک ،سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج ایک اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا تاکہ جموں وکشمیر میں کھانے پینے کی اجناس، ایل پی جی اور پیٹرولیم مصنوعات سمیت ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لیا جا سکے ۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری خوراک،سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز کے علاوہ محکمے کے سینئر افسران نے شرکت کی ۔ اجلاس کے دوران وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ تمام اضلاع میں کھانے پینے کی اجناس اور ضروری اشیاء کے مناسب ذخائر موجود ہیں۔اگست کے مہینے کا راشن پہلے ہی تقسیم کیا جا چکا ہے جبکہ کچھ سیلاب سے متاثرہ اور کمزور علاقوں میں ستمبر کا کوٹہ بھی پیشگی جاری کیا گیا ہے تاکہ سپلائی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے ۔ وزیر نے افسران سے بات چیت کرتے ہوئے کہا'' حکومت جموں وکشمیر میں خوراک، ایل پی جی اور دیگر ضروری اشیاء کی بلا تعطل دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح پُرعزم ہے۔(بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں کوکون نیلامی بازار کامیابی سے مکمل

ریشم کی فروخت میں اضافہ

پلوامہ/(شاہین امین) جموں وکشمیر محکمہ شتربانی کی جانب سے نیکاس پلوامہ میں منعقدہ کوکون نیلامی بازار آج کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔یہ تقریب ریشم پروری کو فروغ دینے اور خطے کے کسانوں کو مارکیٹ تک براہ راست رسائی فراہم کرنے کے محکمے کے جاری مشن کا اہم سنگ میل ثابت ہوئی۔نمائندے شاہین امین کے مطابق اس تقریب میں ڈائریکٹر شتربانی جموں وکشمیر جناب اعجاز احمد بٹ(IAS) نے شرکت کی اور تمام شرکاء کے پُرجوش تعاون کو سراہا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ محکمہ شتربانی کوکون ویلیو چین کو مضبوط بنانے اور کسانوں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ڈائریکٹر نے کہا میں دل کی گہرائیوں سے تمام ریشم پالنے والے کسانوں اور کوکون خریداروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں، خواہ وہ جموں وکشمیر سے ہوں یا ریاست سے باہر سے آئے ہوں۔آپ کی شرکت اور تعاون اس شعبے کی ترقی اور ہماری دیہی برادریوں کی معاشی بہتری کے لیے نہایت اہم ہے۔اس نیلامی بازار میں اعلیٰ معیار کے کوکون بہترین قیمتوں پر فروخت ہوئے، اور یہ کسانوں اور خریداروں کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم ثابت ہوا۔ شرکاء نے نہ صرف باہمی روابط اور (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری اور سیکرٹری ٹیکسٹائز نے جموں وکشمیر کے روایتی شعبوں کو فروغ دینے کیلئے

سکل ڈیولپمنٹ اور کاریگروں کو بااختیار بنانے پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/۹ستمبر/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج سیکرٹری مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز نیلم شامی راؤ کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی جس میں یونین ٹیریٹری میں ہینڈ کرافٹس، ہینڈلوم اور سری کلچر کے شعبوں کی مضبوط ترویج اور انقلابی ترقی کے لئے ایک مستقبل بین روڈ میپ تیار کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے وزارت سے نیشنل انسٹی چیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (این آئی ایف ٹی) سری نگر میں دستکاری شعبے کے لئے جدید سرٹیفکیٹ کورسوں کو متعارف کرنے میں تعاون کی درخواست کی تاکہ انہیں وقت کے ساتھ مکمل ڈگری پروگراموں میں تبدیل کیا جا سکے۔انہوں نے ''مشن یووا'' سکیم کے تحت (بقیہ ۶ پر)

سادھنا ٹاپ پر خاتون سے چرس برآمد

کرناہ ۹ستمبر/پیرزادہ سعید/سادھنا ٹاپ (کرناہ) میں منگل کی صبح معمول کی چیکنگ کے دوران فورسز نے ایک خاتون کے قبضے سے مشتبہ چرس کی بھاری مقدار برآمد کی۔تفصیلات کے مطابق این سادھنا ٹاپ جوائنٹ چیک پوسٹ پر بی ایس ایف کی خواتین کانسٹیبلز انامیکا رائے اور مونیکا اوراون نے تلاشی کے دوران ملزمہ کو روک کر چیکنگ کی جس میں منشیات برآمد ہوئی۔خاتون کی شناخت الف نور زوجہ فقیر شیخ ساکن کھوڑپارہ کرناہ کے طور پر ہوئی ہے جو مبینہ طور پر ممنوعہ نشہ آور مواد چھپانے کی کوشش کر رہی تھی تاکہ سیکیورٹی چیکنگ سے بچ سکے۔برآمدگی کے بعد پولیس اسٹیشن کرناہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ 1985 کی دفعات 20/8 کے تحت ایف آئی آر نمبر 45/2025 درج کی گئی ہے۔پولیس حکام کے مطابق معاملے کی تحقیقات جاری ہیں تاکہ منشیات کے ذرائع اور اس کے ممکنہ خریداروں تک رسائی حاصل کی جاسکے۔حکام نے یہ بھی کہا ہے کہ اس واقعہ کے پیچھے کسی بڑے اسمگلنگ نیٹ ورک یا سرحد پار منشیات روابط کے امکانات کو بھی رد نہیں کیا جاسکتا۔

بٹہ وارہ سرینگر ے علاقے میں ایک شہری کی نعش برآمد

سرینگر۹ستمبر/اے پی آئی/سرینگر میں پولیس نے ایک شہری کی نعش برآمد کی۔قانونی لوازمات پورے کرنے کے بعد پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر کے بٹہ وارہ علاقہ میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب مقامی لوگوں نے علاقے میں ایک نعش پائی اور اس بارے میں پولیس کو جانکاری فراہم کی۔پولیس پارٹی رام منشی باغ جائے موقع پر پہنچی اور نعش کو اپنی تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے اُسے اسپتال پہنچا دیا، قانونی لوازمات پورا کرنے کے بعد پولیس نے مذکورہ شخص کی شناخت محمد قیوم بٹ ولد محمد کمال ساکنہ گنڈ بل سرینگر کے بطور کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

پی ڈی پی کی حکومت میں جنوبی کشمیر میں اہم ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے: محبوبہ مفتی

سری نگر/۹ستمبر(یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا دعویٰ ہے کہ مفتی محمد سعید کی قیادت والی حکومت کے دوران ہی جنوبی کشمیر میں اہم ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے اور وہاں ایک یونیورسٹی کیمپس، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور ایک میڈیکل کالج قائم کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ سب سے نمایاں بات یہ ہے کہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) جنوبی کشمیر کے لیے نہایت کم وقت میں منظور کیا گیا۔موصوف صدر نے منگل کو 'ایکس 'پر ایک پوسٹ میں کہا: ' یہ مفتی محمد سعید کی حکومت کا دور تھا کہ جنوبی کشمیر میں اہم ترقیاتی منصوبے مکمل ہوئے ۔ایک یونیورسٹی کیمپس، اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور ایک میڈیکل کالج قائم کیے گئے۔سب سے، (بقیہ ۶ پر)

شوپیان میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کرلیا۔چرس برآمد

انت ناگ میں منشیات فروش کے گھر سے ممنوعہ مادہ برآمد، ملزم گرفتار

سرینگر ۹ستمبر/پولیس ترجمان کے مطابق منشیات کی لعنت کے خلاف مہم کارروائیوں میں، شوپیاں پولیس نے پولیس چوکی حرمین کے دائرہ اختیار میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں اور اننت ناگ میں منشیات فروش کے گھر سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا۔پولیس چوکی حرمین کی ایک پولیس ٹیم نے ہائر سیکنڈری سکول حرمین میں ایک ناکہ قائم کی۔ ناکہ چیکنگ کے دوران مشکوک حالت میں حرکت کرنے والے ایک شخص کو روک کر تدبیر سے پکڑ لیا گیا۔تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس جیسا مادہ تقریباً 164 گرام برآمد ہوا۔گرفتار شخص نے اپنی شناخت شوکت احمد ٹھوکر ولد منظور احمد ٹھوکر ساکنہ رام نگری شوپیاں کے طور پر بتائی۔انت ناگ میں ایس ڈی پی او پہلگام کی قریبی نگرانی میں پولیس اسٹیشن عشمقام کی ایک پولیس ٹیم نے گرنداش کے علاقے میں کرائے کے مکان پر ایک کامیاب چھاپہ مارا جس پر اس وقت مختار احمد بوکڈ ولد رفیق احمد ساکنہ جموں (اس وقت گرنداش میں) کا قبضہ ہے۔وہاں پر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں چھاپہ مارا گیا، جس کے نتیجے میں نشہ آور مادہ کے 06 تھیلے (فکی) (بقیہ ۶ پر)

وزیر خارجہ جے شنکر نے گلوبل ساؤتھ کی آواز کو وسعت دینے کیلئے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا

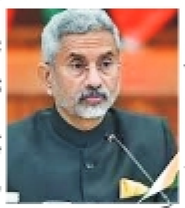

نئی دہلی/ 9 ستمبر/ ایم این این/ امور خارجہ کے وزیر ایس جے شنکر نے منگل کو تیسرے گلوبل ساؤتھ ینگ ڈپلومیٹس فورم کے شرکاء کے ساتھ بات چیت کی اور گلوبل ساؤتھ کی آواز کو بیان کرنے، زور دینے اور اسے بڑھانے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں، وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا، "تیسرے گلوبل ساؤتھ ینگ ڈپلومیٹس فورم کے شرکاء کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ گلوبل ساؤتھ ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے جذبات اور یکجہتی کے بارے میں بات کی۔ اور گلوبل ساؤتھ کی آواز کو بیان کرنے، زور دینے اور بڑھانے کے لیے ہندوستان کی ثابت قدمی کا عزم کیا۔ گلوبل ساؤتھ ینگ ڈپلومیٹس فورم کے تیسرے ایڈیشن کا افتتاح پیر کو سشما سوراج انسٹی ٹیوٹ آف فارن سروس میں سفیر نینا ملہوترا، سکریٹری (جنوب) نے کیا۔ ایشیا، افریقہ، لاطینی امریکہ، کیریبین جزائر، یوریشیا، اوشیانا جیسے متنوع جغرافیوں کی نمائندگی کرنے والے 42 ممالک کے 42 سفارت کار اس پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے مطابق، افتتاحی سیشن میں، سفیر ملہوترا نے جی ایس وائی ڈی ایف کے پس منظر اور ترجیحات کے بارے میں بات کی اور اس کے قیام سے لے کر اب تک اس کی ترقی اور ادارے کی تعمیر کی رفتار کا خاکہ پیش کیا۔ ڈین سفیر راج سریواستو نے ہندوستانی خارجہ پالیسی کے رہنما اصولوں کی وضاحت کی، انسٹی ٹیوٹ میں قابلیت پر مبنی تربیت پر روشنی ڈالی، بین الاقوامی تعلقات کے نظریات' اور گلوبل ساؤتھ کو سمجھنے میں ان کے اطلاق پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے پروگرام کے مجموعی ڈیزائن کی بھی وضاحت کی اور شرکاء کو اگلے دو ہفتے ہندوستان میں نتیجہ خیز قیام کی خواہش کی۔ اگست کے شروع میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کے عالمی اقدامات، جیسے مشن لائف ای، کولیشن فار ڈیزاسٹر ریسیلینٹ انفراسٹرکچر، انٹرنیشنل سولر الائنس، اور گلوبل بائیو فیولز الائنس، گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔

یو پی آئی نے یونیورسل پوسٹل یونین کے ساتھ ہاتھ ملایا، سندھیا نے پروجیکٹ کا افتتاح کیا

دبئی/ نئی دہلی 9 ستمبر (یو این آئی) حکومت ہند کے مواصلات اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر جیوترادتیہ ایم سندھیا نے دبئی میں منعقدہ 28 ویں یونیورسل پوسٹل کانگریس میں ہندوستان کے موبائل ایپ پر مبنی ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام یو پی آئی اور یونیورسل پوسٹل سروسز یونین (یو پی یو) کے تعاون سے چلائے جانے والے پروجیکٹ کا تاریخی آغاز کیا۔ انہوں نے عالمی سطح پر پوسٹل خدمات کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے تکنیکی اختراع کے لیے ہندوستان کی طرف سے 10 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔ منگل کو جاری کردہ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، یہ تاریخی اقدام دنیا بھر کے لاکھوں لوگوں کے لیے سرحد پار ترسیلات زر کے عمل میں انقلاب برپا کر دے گا۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ آف پوسٹس آف انڈیا (ڈی او پی)، این پی سی آئی انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ (این آئی پی ایل) اور یو پی یو کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ ہندوستان کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کو یو پی یو انٹر کنکشن پلیٹ فارم (آئی پی) کے ساتھ مربوط کرتا ہے، جس سے پوسٹل نیٹ ورک کی رسائی اور یو پی آئی کی رفتار اور استطاعت کا ایک منفرد امتزاج ہوتا ہے۔ مسٹر سندھیا نے کہا کہ یہ صرف ٹیکنالوجی پر مبنی سروس کا آغاز نہیں ہے، بلکہ ایک سماجی وابستگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل نیٹ ورک کی معتبریت اور یو پی آئی کی رفتار اس بات کو یقینی بنائے گی کہ خاندان جلد، محفوظ طریقے سے اور کم قیمت پر رقم سرحدوں کے پار بھیج سکیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ شہریوں کے لیے بنایا گیا عوامی انفراسٹرکچر انسانیت کی بہتر خدمت کے لیے سرحدوں کے پار سے جڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوسٹل سیکٹر کے لیے ہندوستان کا وژن چار اقدامات پر مبنی ہے، جس میں ڈیٹا پر مبنی لاجسٹکس کے ذریعے ہموار کنیکٹیویٹی، ہر تارکین وطن اور ڈیجیٹل انٹرپرائز کے لیے سستی ڈیجیٹل مالیاتی خدمات تک رسائی کے لیے ایک طریقہ کار بنانا، جدید اے آئی، ڈیجیٹل پن اور مشین لرننگ کا استعمال اور جنوبی ممالک کے درمیان باہمی تعاون اور یو پی یو سے تعاون یافتہ تکنیکی تعاون شامل ہیں۔ مسٹر سندھیا نے کانفرنس کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، آدھار، جن دھن اور انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک کے ساتھ ہم نے 56 کروڑ سے زیادہ بینک اکاؤنٹس کھولے ہیں۔

ایم اے ایم سی اور وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کو بم سے اُڑانے کی دھمکی، تحقیقات جاری

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی میں واقع مولانا آزاد میڈیکل کالج اور وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ کو منگل کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملنے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں نے فوری طور پر وسیع پیمانے پر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر ندھین والسن نے بتایا کہ اس طرح کا دھمکی آمیز ای میل موصول ہوتے ہی دہلی پولیس نے فوری کارروائی شروع کر دی اور طے شدہ آپریشنل پروسیجر کے تحت فوری اقدامات کیے۔ بم ناکارہ بنانے والی ٹیمیں اور تفتیشی دستے مولانا آزاد میڈیکل کالج اور وزیر اعلیٰ سکریٹریٹ دونوں جگہوں پر باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں۔ موقع پر موجود افراد کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا ہے اور کسی بھی قسم کی کوتاہی سے بچتے ہوئے تمام پروٹوکول پر عمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس دھمکی آمیز ای میل کی زبان اور انداز پہلے موصول ہونے والے جعلی ای میلز سے میل کھاتا ہے اور شبہ ہے کہ یہ پیغام کسی دوسری ریاست سے آیا ہے۔ اس کے باوجود اس پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے وسیع پیمانے پر تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ مرکزی ضلع کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ پولیس کمشنر (اے سی پی) کملا مارکیٹ اور آئی پی اسٹیٹ تھانہ ان تحقیقات کی نگرانی کر رہے ہیں۔ سائبر تھانہ کے انچارج ای میل کی صداقت اور اس کی چھان بین کر رہے ہیں کہ یہ ای میل کہاں سے کیا گیا ہے جبکہ قدرتی آفات سے نمٹنے والی ضلع انتظامیہ، ٹریفک پولیس اور خصوصی ٹیموں کو بھی الرٹ کر کے موقع پر تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں اور جیسے ہی تحقیقات میں نئی معلومات سامنے آئیں گی، بتائی جائیں گی۔

مبینہ 273 کروڑ کے بینک فراڈ معاملے میں 10 مقامات پر ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 273 کروڑ روپے کے مبینہ بینک فراڈ سے متعلق منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے معاملے میں دہلی اور بھوپال کے دس مقامات پر چھاپے مارے ہیں۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ایرا ہاؤسنگ اینڈ ڈیولپرس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (ای ایچ ڈی ایل) اور اس کے ساتھیوں کے احاطے میں چھاپے مارے گئے[؟] ہیں۔ تحقیقات آئی ایف سی آئی بینک کی شکایت پر درج سی بی آئی کی ایف آئی آر سے شروع ہوئی ہے۔ ایجنسی کا الزام ہے کہ ای ایچ ڈی ایل نے اپنے پروموٹرس اور ڈائریکٹرس کے ساتھ مل کر تقریباً 273 کروڑ روپے کے قرض کا غلط استعمال کیا ہے۔ ای ڈی کے مطابق، قرض کے فنڈ کا اہم حصہ مبینہ طور پر مختلف متعلقہ اداروں کو منتقل کیا گیا جو کسی بھی جائز کاروبار میں ملوث نہیں ہیں۔ جاری تحقیقات میں مزید شواہد اکٹھے کرنے کے لیے سرچ آپریشن انجام دیا جا رہا ہے۔

ایلوپیتھی پر رام دیو کے متنازعہ بیان کے معاملے میں مرکزی حکومت کے ذریعہ 'کلوزر رپورٹ" داخل کی گئی

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ کے روبرو مرکزی حکومت نے منگل کے روز کہا کہ کووڈ- 19 کے دوران یوگا گرو بابا رام دیو پر چھتیس گڑھ پولیس کی جانب سے درج مقدمے میں ''کلوزر رپورٹ'' داخل کر دی گئی ہے۔ بابا رام دیو پر یہ مقدمہ ایلوپیتھی کے خلاف ان کے مبینہ طور پر دیئے گئے بیان کے سلسلے میں درج کیا گیا تھا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ کے سامنے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کلوزر رپورٹ کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ بابا رام دیو کے خلاف شکایت کسی ذاتی مفاد کی وجہ سے کی گئی تھی۔ بنچ کے سامنے سینئر وکیل سدھارتھ دوے نے بابا رام دیو کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے عدالت سے گزارش کی کہ متعلقہ بیان درج کیا جائے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ فی الحال ایسا ممکن نہیں، کیونکہ بہار میں صرف ایک مقدمہ زیر التوا ہے۔ مسٹر سدھارتھ نے خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر مخالفت میں عرضی دائر کی جاتی ہے تو کارروائی دوبارہ شروع ہو سکتی ہے، اس لیے معاملے کو نمٹانے سے پہلے بہار میں درج مقدمے کی صورتحال معلوم کی جا سکتی ہے۔ سپریم کورٹ نے ان کی دلیلیں سننے کے بعد معاملے کی سماعت ملتوی کر دی۔ یہ مقدمہ کووڈ- 19 وبا کے دوران بابا رام دیو کی جانب سے مبینہ طور پر جاری کردہ ایک ویڈیو میں ڈاکٹروں کے ذریعہ علاج کے طریقوں پر تنقید سے متعلق ہے۔ اس وائرل ویڈیو کلپ میں یوگا گرو یہ دعویٰ کرتے ہوئے سنائی دیے تھے کہ کووڈ- 19 کے لیے ''ایلوپیتھی'' کی دوائیں کھانے سے لاکھوں لوگ مرے ہیں۔

دھنکھڑ کی 50 دنوں کی خاموشی حیران کن ہے: کانگریس

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ کی 50 دنوں سے خاموشی حیران کن ہے اور یہ خاموشی ان کی فطرت کے برخلاف ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا کہ مسٹر دھنکھڑ کی فطرت اتنی دیر تک خاموش رہنے کی نہیں ہے، ان کے استعفے کے بعد آج نائب صدر کے عہدے کے لیے انتخاب ہو رہا ہے، لیکن ان کی خاموشی سب کو حیران کر رہی ہے۔ مسٹر جے رام رمیش نے کہا کہ ''گزشتہ 50 دنوں سے مسٹر جگدیپ دھنکھڑ نے غیر متوقع خاموشی اختیار کر رکھی ہے، آج جب ان کے جانشین کے انتخاب کا عمل شروع ہو رہا ہے، تب بھی ملک ان کے تاریخی اور غیر متوقع استعفے پر بیان کا منتظر ہے۔ انہوں نے نائب صدر کے عہدے سے استعفیٰ اُس وقت دیا تھا، جب مودی حکومت کی جانب سے کسانوں کو نظر انداز کیے جانے، اقتدار میں رہنے والوں کے تکبر، پیدا ہونے والے خطرات اور دیگر مسائل پر تشویش کا اظہار کیا تھا

دہلی میں بین ریاستی منشیات گینگ بے نقاب، 17.80 کروڑ روپے کی ہیروئن کے ساتھ دو گرفتار

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولس کی کرائم برانچ کی اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس نے ایک بین ریاستی منشیات اسمگل کرنے والے گروہ کو بے نقاب کیا ہے اور 17.80 کروڑ روپے کی ہیروئن کے ساتھ دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ کرائم برانچ (اے این ٹی ایف) کے ڈپٹی کمشنر سنجیو کمار یادو نے منگل کو بتایا کہ پولیس نے مزید دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے کروڑوں روپے کی ہیروئن برآمد کی ہے۔ اب تک کی وصولی کی کل مالیت کا تخمینہ تقریباً 17.80 سترہ کروڑ اسی لاکھ روپے) لگایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ملزمان کے قبضے سے ایک آئی 20 کار اور ایک اسکوٹی بھی ضبط کی گئی ہے جو منشیات کی سپلائی میں استعمال کی جا رہی تھی۔ واضح رہے کہ 28 جون کو پولیس نے ایک خفیہ اطلاع پر سلطان پوری کے رہنے والے گورو کو گرفتار کیا تھا۔ اس کے قبضے سے 1400.12 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ اس معاملے میں کرائم برانچ پولس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران گورو نے بتایا کہ اسے یہ منشیات ونش پوپٹ نامی نوجوان سے ملتی ہے۔ مسلسل کوششوں کے بعد 2 ستمبر کو پولیس نے ونش پوپٹ کو پکڑ کر اس سے 26 گرام ہیروئن برآمد کی۔ ونش نے پوچھ گچھ کے دوران انکشاف کیا کہ اتر پردیش کے بریلی کا رہنے والا اسلم عرف دانش اسے ہیروئن سپلائی کرتا ہے۔ اس کے بعد 6 ستمبر کو کرائم برانچ کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر رام پور اور بریلی کے درمیان محاصرہ کیا اور اسلم کو پکڑ لیا۔ ان کی گاڑی سے مجموعی طور پر دو ہزار ایک سو ستائیس گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ پولیس تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ روہنی کا رہنے والا گورو پہلے غیر قانونی شراب کے کاروبار میں ملوث تھا۔

ہندوستانی فضائی کمپنیوں نے کٹھمنڈو کی تمام پروازیں منسوخ کیں

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) نیپال میں بگڑتے حالات کے پیش نظر ہندوستانی فضائی کمپنیوں نے کٹھمنڈو کے لیے تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے منگل کے روز بتایا کہ ایئر لائنز نے دہلی اور کٹھمنڈو کے درمیان آج کی اپنی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ ایئر لائنز صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ایئر انڈیا کی دہلی سے کٹھمنڈو کے لیے آج چار پروازیں طے تھیں جنہیں منسوخ کر دیا گیا ہے۔ واپسی کی پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ کٹھمنڈو کے لیے خدمات فراہم کرنے والی تیسری کمپنی اسپائس جیٹ نے ابھی تک کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ نیپال کی راجدھانی کے لیے اس کی آج کوئی پرواز طے نہیں تھی۔ ایئر لائنز کے ایک افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ بدھ کی پرواز کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ فضائی کمپنی انڈیگو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک بیان میں بتایا کہ اس نے کٹھمنڈو میں موجودہ صورت حال اور وہاں ہوائی اڈے کے بند کیے جانے کے پیش نظر کٹھمنڈو کے لیے اور وہاں سے آنے والی اپنی تمام پروازیں فی الحال معطل کر دی ہیں۔ کمپنی نے کہا کہ حالات پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور ایئر لائنز جلد از جلد خدمات دوبارہ شروع کرنے کے لیے حکام سے رابطے میں ہے۔

آئی ایس آئی ایس سے متعلق دہشت گردانہ سازش کے کیس میں 21 مقامات این آئی اے کی تلاشی

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے آئی ایس آئی ایس اور دیگر دہشت گرد تنظیموں سے متعلقہ دہشت گردی کی سازش کے معاملے میں پانچ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں متعدد مقامات پر تلاشی لی۔ بہار، اتر پردیش، مہاراشٹر، کرناٹک اور تمل ناڈو اور جموں و کشمیر میں مجموعی طور پر 21 مقامات کی وسیع پیمانے پر تلاشی لی گئی۔ این آئی اے نے اس سال جون میں تمل ناڈو کے ضلع چنگلپٹو میں کیار پولس سے کیس اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ اس سلسلے میں تلاشی کے دوران جرائم کے دستاویزی مواد کے ساتھ موبائل فون اور متعدد ڈیجیٹل آلات ضبط کیے گئے ہیں۔ یہ مقدمہ اخلاتور عرف محمد اخلاق مجاہد کی گرفتاری سے شروع ہوا تھا، جس نے مبینہ طور پر دوسروں کے ساتھ مل کر ہندوستان میں دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے کی سازش کی تھی۔ اس سازش کا مقصد ممنوعہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ مل کر ہندوستان کے خلاف جہاد کرنے کے لیے افرادی قوت اور مادی مدد اکٹھا کرنا تھا۔ این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق، ملزمان سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے ان دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ رابطے میں تھے۔ اس کے پاکستان اور شام میں واقع متعدد تنظیموں کے ساتھ روابط بھی پائے گئے۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

آئی ٹی کمپنیوں میں خریداری سے اہم اشاریے میں تیزی

ممبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ کے ذریعہ زیادہ درآمدی محصول لگانے کے خلاف عدالتوں کے فیصلوں کے بعد منگل کو گھریلو شیئر بازاروں میں آئی ٹی کمپنیوں میں زبردست خریداری ہوئی اور اہم اشاریوں میں تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا 30 حصص پر مشتمل حساس اشاریہ سینسیکس 342.39 پوائنٹ کی تیزی کے ساتھ 81,129.69 پوائنٹ پر کھلا۔ خبر لکھے جانے کے وقت یہ گزشتہ روز کے مقابلے 271.25 پوائنٹ (0.34 فیصد) اوپر 81,058.55 پوائنٹ پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 اشاریہ بھی 90.95 پوائنٹ چڑھ کر 24,864.10 پوائنٹ پر کھلا۔ خبر لکھے جانے کے وقت یہ 76.15 پوائنٹ یعنی 0.31 فیصد اوپر 24,849.30 پوائنٹ پر تھا۔ امریکہ کی دو وفاقی عدالتوں نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ہنگامی دفعات کے تحت درآمدی محصول لگانے کو غیر قانونی قرار دیا ہے، البتہ صدر نے عدالتوں کے اس فیصلے کو پلٹنے کے لیے کہا ہے۔ امریکہ میں درآمدی محصول گھٹنے کی امید میں سرمایہ کاروں نے گھریلو شیئر بازار کھلنے کے بعد آئی ٹی کمپنیوں میں خریداری کی۔ سینسیکس میں انفوسس کے شیئر تقریباً چار فیصد اوپر کاروبار کر رہے تھے۔ ٹیک مہندرا میں دو فیصد سے زیادہ کی تیزی رہی۔ ٹی سی ایس اور ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کے شیئر بھی ایک فیصد سے زیادہ کے اضافے میں رہے۔ ان کے علاوہ ایچ ڈی ایف سی بینک، ایل اینڈ ٹی اور اڈانی پورٹس کے شیئر بھی سبز نشان میں کاروبار کر رہے تھے۔ وہیں ایٹرنل، ریلائنس انڈسٹریز اور ٹاٹا موٹرز کے شیئر سرخ نشان میں تھے۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں پر دباؤ تھا۔ آٹو، فارما، ریلٹی اور پائیدار صارف مصنوعات گروپوں میں فروخت زیادہ چل رہی تھی۔

روپیہ چھ پیسے کی کمی کے ساتھ نچلی سطح پر

ممبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے ہندوستانی کیپٹل مارکیٹ سے رقم نکالنے کی وجہ سے منگل کو روپیہ میں چھ پیسے کی گراوٹ درج کی گئی اور کاروبار کے اختتام پر ایک ڈالر کی قیمت 88.1525 روپے تھی، جو اس کی اب تک کی کم ترین سطح ہے۔ ہندوستانی کرنسی آج 11.25 پیسے کے اضافے کے ساتھ 87.98 روپے فی ڈالر پر کھلی۔ یہ ابتدائی طور پر 87.9525 روپے فی ڈالر تک مضبوط ہوئی، لیکن اس کے بعد دباؤ میں آ گئی۔ کاروبار کے درمیان 88.19 روپے فی ڈالر کی دن کی نچلی سطح تک پہنچنے کے بعد آخر میں یہ 88.1525 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔ سرکاری اور نجی بینکوں نے آج ڈالر کی خریداری بڑھا دی جس کے باعث روپیہ دباؤ میں آ گیا۔ اس کے علاوہ دنیا کی دیگر بڑی کرنسیوں کی باسکٹ میں ڈالر انڈیکس

ہندوستان نے نیپال کے تمام فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنے کی اپیل کی

نئی دہلی 09 ستمبر (یو این آئی) نیپال میں تازہ ترین پیش رفت کے پیش نظر ہندوستان نے تمام متعلقہ فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور بات چیت کے ذریعہ مسائل حل کرنے کی اپیل کی ہے اور وہاں رہنے والے اپنے شہریوں سے محتاط رہنے کو کہا ہے۔ وزارت خارجہ نے منگل کو یہاں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نیپال میں ہونے والی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم کل سے نیپال میں ہونے والی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور بہت سے نوجوانوں کی موت سے غمزدہ ہیں۔ ہماری تعزیتیں اور دعائیں مرنے والوں کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ ہم زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات پیش کرتے ہیں۔ "وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان، نیپال کا قریبی دوست اور پڑوسی ہونے کے ناطے امید کرتا ہے کہ تمام متعلقہ فریق تحمل کا مظاہرہ کریں گے اور کسی بھی مسئلے کو پرامن طریقے اور بات چیت کے ذریعہ حل کریں گے۔ وزارت خارجہ نے نیپال میں رہنے والے ہندوستانیوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ کرفیو کے پیش نظر چوکس رہیں اور وہاں کی حکومت کی ہدایات پر عمل کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے، "ہم نے یہ بھی نوٹ کیا ہے کہ حکام نے کھٹمنڈو اور نیپال کے کئی دیگر شہروں میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ نیپال میں ہندوستانی شہریوں کو احتیاط برتنے اور نیپالی حکام کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔" معلوم ہوا ہے کہ نیپال میں پیر کو ہونے والے شدید فسادات کے بعد پولیس کی کارروائی میں 20 نوجوان ہلاک اور 350 افراد زخمی ہوئے تھے۔ یہ نوجوان حکومت کی جانب سے سوشل میڈیا پر پابندی سے ناراض تھے۔ رات گئے نیپال کے وزیر داخلہ رمیش لیکھک نے اس واقعے کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ بعد ازاں کابینہ کے اجلاس میں سوشل میڈیا پر پابندی کا حکم واپس لے لیا گیا۔

بی جے پی کی جانب سے جموں و کشمیر کے سیلاب متاثرین کے لیے امدادی سامان روانہ

ممبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے سیلاب سے متاثرہ عوام کی مدد کے لیے ریاستی بھارتیہ جنتا پارٹی نے آج روزمرہ کی ضروریات، غذائی اجناس اور دیگر امدادی سامان روانہ کیا۔ یہ تقریب ریاستی بی جے پی کے دفتر میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور ریاستی صدر رویندر چوان کی موجودگی میں منعقد ہوئی، جہاں انہوں نے علامتی طور پر امدادی سامان لے جانے والے پہلے ٹرک کو ہری جھنڈی دکھائی۔ پارٹی کے مطابق ایسے کئی ٹرک مختلف مقامات سے جموں و کشمیر کے لیے روانہ کیے جائیں گے۔ اس موقع پر دفتر کے شریک انچارج سمت گھیساس، سینئر لیڈر سنیل کرجنکر، ریاستی میڈیا کے سربراہ نوناتھ بان، ریاستی ترجمان اوم پرکاش چوہان اور آصف بھملا، دفتر کے سکریٹری مکند کلکرنی اور دفتر کے شریک سکریٹری بھرت راوت موجود تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ریاستی بی جے پی جموں و کشمیر میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی بازآبادکاری کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی صدر رویندر چوان نے جموں و کشمیر بی جے پی کی قیادت اور دیگر عہدیداروں سے مقامی ضروریات جانی ہیں اور اسی کے مطابق امدادی سامان بھیجا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق ریاست کے مختلف حصوں سے مزید ٹرک بھی وہاں روانہ ہوں گے اور ریاستی بی جے پی ضرورت کے مطابق مدد جاری رکھے گی۔ فڑنویس نے یہ بھی کہا کہ ملک کے کسی بھی حصے میں بحران آتے ہی مختلف ریاستوں کے لوگ جس طرح ایک دوسرے کی مدد کو جمع ہوتے ہیں وہ قابل تحسین ہے، اور انہوں نے فوری طور پر امداد روانہ کرنے کا فیصلہ کرنے پر ریاستی صدر رویندر چوان کو مبارکباد دی۔ ریاستی صدر رویندر چوان نے بتایا کہ انہوں نے جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر ستپال شرما اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما سے بات کر کے سیلاب متاثرین کے لیے درکار اشیاء کی تفصیل حاصل کی ہے اور اسی مناسبت سے امدادی سامان روانہ کیا گیا ہے۔

نیپال میں بڑھتے ہوئے پرتشدد مظاہروں کے درمیان ہندوستان کا اپنے شہریوں کو نیپال کے سفر سے گریز کا مشورہ

نئی دہلی، 9 ستمبر (یو این آئی) نیپال میں بڑھتے ہوئے پرتشدد مظاہرے کے پیش نظر، ہندوستان نے آج اپنے شہریوں کو پڑوسی کا سفر اس وقت تک موخر کرنے کا مشورہ دیا جب تک کہ وہاں کے حالات مستحکم نہیں ہو جائیں۔ ایڈوائزری میں، ہندوستان نے نیپال میں اپنے شہریوں سے کہا کہ وہ سڑکوں پر جانے سے گریز کریں اور ہندوستانی سفارت خانے سے رابطہ رکھیں۔ ایڈوائزری میں مزید کہا گیا کہ نیپال کی صورتحال کے پیش نظر، ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ وہاں کا سفر اس وقت تک موخر کریں جب تک کہ حالات مستحکم نہ ہو جائیں۔ نیپال میں موجود ہندوستانی شہریوں کو اپنی موجودہ رہائش گاہوں میں رہنے، سڑکوں پر نکلنے سے گریز کرنے اور پوری احتیاط برتنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ انہیں یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ نیپال کے حکام کے ساتھ ساتھ کٹھمنڈو میں واقع ہندوستانی سفارت خانے کے حفاظتی مشوروں پر عمل کریں۔

ہندوستان، ایران اور آرمینیا نے تعلقات کا جائزہ لیا، روابط کو بڑھانے پر زور

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان، ایران اور آرمینیا نے اقتصادی، تجارتی اور باہمی مفاد کے دیگر شعبوں میں تعلقات کا جائزہ لیا ہے اور خاص طور پر رابطے (کنیکٹیویٹی) کے شعبے میں تعاون کے دائرے کو بڑھانے اور مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے منگل کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ تینوں ممالک کے درمیان تیسرا سہ فریقی مشاورتی اجلاس پیر کے روز تہران میں منعقد ہوا۔ وزارت خارجہ میں مشترکہ سکریٹری (پاکستان، افغانستان اور ایران) آنند پرکاش، ایران کی وزارت خارجہ میں ڈائریکٹر جنرل برائے جنوبی ایشیا محمد رضا بہرامی اور آرمینیا کی وزارت خارجہ میں ایشیا- بحرالکاہل کی سربراہ محترمہ اناہیت کاراپیٹیان نے اس اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ تمام فریقوں نے سہ فریقی مشاورت کے باقاعدہ اور سالانہ انعقاد پر اطمینان کا اظہار کیا اور اپریل 2023 میں یریوان میں ہونے والے پہلے اجلاس اور دسمبر 2024 میں نئی دہلی میں ہونے والے دوسرے اجلاس میں کئے گئے فیصلوں پر ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے باہمی مفادات کے تحفظ اور خطے میں خوشحالی و فلاح کو فروغ دینے کے لیے ان اجلاسوں میں مقررہ اہداف کی تکمیل پر بھی زور دیا۔ خاص طور پر انٹرنیشنل نارتھ-ساؤتھ ٹرانسپورٹ کوریڈور (آئی این ایس ٹی سی) اور آرمینیا میں کراس روڈز آف پیس" منصوبے سمیت رابطہ کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے اور مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

مرکزی وزیر دھرمیندر پردھان تعلیم میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط کرنے کیلئے متحدہ عرب امارات روانہ

نئی دہلی/ 9 ستمبر/ ایم این این/ مرکزی وزیر برائے تعلیم جناب دھرمیندر پردھان، 10-11 ستمبر 2025 تک متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے پر ہوں گے۔ اس دو روزہ دورے کا مقصد تعلیم کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنا ہے اور تعلیمی فضیلت اور اختراعات کو فروغ دینا ہے، اور دونوں ممالک کے نوجوانوں کے درمیان شراکت داری کی نئی راہیں تلاش کرنا ہے۔ اس دورے کے دوران، جناب پردھان متحدہ عرب امارات کے کلیدی رہنماؤں، وزراء، پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم، اور ہندوستانی اور متحدہ عرب امارات کے اداروں کے نمائندوں کے ساتھ تعلیم، اختراعات اور علم کے تبادلے میں شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے مشغول ہوں گے۔ 10 ستمبر 2025 کو، شری پردھان محترمہ سارہ مسلم، چیئرپرسن، ابوظہبی ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ نالج سے ملاقات کریں گے۔ وہ آئی آئی ٹی دہلی- ابوظہبی کیمپس کا بھی دورہ کریں گے، جہاں وہ اٹل انکیوبیشن سینٹر (پہلے غیر ملکی مرکز) کا افتتاح کریں گے اور پی ایچ ڈی اور بی ٹیک پروگراموں کا آغاز کریں گے۔ وہ طلباء اور فیکلٹی ممبران سے بھی بات چیت کریں گے۔

سزا مکمل کرنے والے 48 پاکستانی ماہی گیروں اور 19 پاکستانی قیدیوں کو واپس بھیجا گیا

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان نے مختلف معاملات میں یہاں جیلوں میں قید 48 پاکستانی ماہی گیروں اور 19 پاکستانی قیدیوں کو ان کی سزا پوری ہونے کے بعد آج اٹاری۔ واگہ بارڈر کے راستے وطن واپس بھیج دیا۔ وزارت خارجہ نے منگل کے روز یہاں بتایا کہ ان تمام پاکستانی شہریوں کی سزا کی مدت پوری ہو چکی تھی۔ سزا مکمل ہونے کے بعد انہیں واپس بھیج دیا گیا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کی جیلوں میں قید ہندوستانی ماہی گیروں اور دیگر قیدیوں کی رہائی کے اہم معاملے کو اعلیٰ ترجیح دیتا ہے۔ اس تناظر میں ہندوستان نے پاکستان حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی جیلوں میں قید ہندوستانی ماہی گیروں سمیت تمام قیدیوں کی رہائی اور وطن واپسی کے عمل کو تیز کرے۔

شملہ میں خوفناک لینڈ سلائیڈنگ، چار افراد جان بحق، ایک بچی لاپتہ

شملہ، 9 ستمبر (یو این آئی) ہماچل پردیش کے کلو کے نرمنڈ علاقے میں بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے سے دو بھائیوں کے مکانات منہدم ہو گئے، جس سے ایک ہی خاندان کے چار افراد ہلاک اور ایک سات سالہ بچی لاپتہ ہو گئی۔ یہ واقعہ گھاٹو پنچایت کے شامنی گاؤں میں کل رات 2.30 بجے اس وقت پیش آیا جب پہاڑ سے بھاری ملبہ ان مکانات پر آ گرا۔ مرنے والوں کی شناخت ترپتا دیوی (شیورام کی بیوی)، چتی (بیٹا)، انجنا کماری (بہو) اور پانچ سالہ بھوپیش (پوتے) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ شیورام کی سات سالہ پوتی جاگرتی لاپتہ ہے۔ شیورام، اس کے بھائی دھرم داس اور دھرم داس کی بیوی کالا دیوی کو بچا لیا گیا ہے اور نرمنڈ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دھرم داس کا بیٹا اس وقت گھر پر نہیں تھا جس کی وجہ سے وہ بچ گیا۔ مقامی لوگوں نے تینوں زندہ بچ جانے والوں کو صبح 6 بجے کے قریب باہر نکالا۔ اس تباہی میں گاؤں کے تین سے چار دیگر مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ علاقے میں راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں 20 جون سے 8 ستمبر تک بارش سے متعلقہ آفات میں 370 افراد ہلاک اور 434 زخمی ہوئے۔ ان حادثات میں 41 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 10 September 2025

طالبان کا بڑا اقدام، 18 مضامین حذف اور 679 نصابی کتابوں پر پابندی

کابل، 9 ستمبر (یو این آئی) طالبان حکومت نے اعلیٰ تعلیمی اداروں پر اپنی

نظریاتی گرفت مزید مضبوط کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تبدیلیاں متعارف کرائی ہیں۔ ان اقدامات میں متعدد مضامین کو ختم کرنا، سینکڑوں کتابوں پر پابندی لگانا اور نصاب کو اپنے مخصوص شرعی تصور کے مطابق ڈھالنا شامل ہے۔ وزارت تعلیم اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ 18 یونیورسٹی مضامین مکمل طور پر ختم کر دیے گئے ہیں، 201 مضامین کا ازسرنو جائزہ لیا جائے گا، جبکہ 679 کتابوں کی تدریس پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ وزارت تعلیم کے مطابق یہ اقدامات جامعات کے نصاب کو شریعت اسلامی اور امارت اسلامی کی پالیسیوں کے مطابق ڈھالنے "کے لیے کیے گئے ہیں۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ اور الحدث ڈاٹ نیٹ کے مطابق حذف کیے گئے مضامین میں سیاسیات اور قانون سے متعلق موضوعات خاص طور پر شامل ہیں۔ بنیادی حقوق، سیاسی اسلام کی تحریکیں، انسانی حقوق، جمہوریت، افغان آئین، خواتین کا سماجی کردار، تعلقات عامہ میں خواتین کا کردار، سیاسی نظام، سماجی علوم اور جنسی ہراسانی جیسے مضامین نصاب سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ وزارت نے وضاحت کی ہے کہ یہ مضامین شریعت اسلامی اور امارت اسلامی کی پالیسیوں سے متصادم ہیں" اور یہ فیصلہ علما و ماہرین کے مشورے کے بعد کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی 201 دیگر مضامین کو جزوی طور پر پڑھانے، تنقیدی انداز میں زیر بحث لانے اور ان میں ترامیم کرنے کی ہدایت بھی دی گئی ہے۔ فیصلے سے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ طالبان کسی ایسے نصاب یا کتاب کو برداشت نہیں کرنا چاہتے جو ان کے نظریے کے خلاف ہو۔ اس میں نہ صرف سیاسی و قانونی مضامین شامل ہیں بلکہ بعض اسلامی فقہی مصادر کو بھی ہدف بنایا گیا ہے جو طالبان کے مخصوص تفسیر و تاویل سے مطابقت نہیں رکھتے۔ وزارت نے 679 کتابوں کی تدریس اور ان کے حوالوں پر مکمل پابندی لگا دی ہے۔ ان میں قانون، بین الاقوامی تعلقات، سیاسی فکر، فلسفہ، سماجیات، انتظامیہ، حتیٰ کہ تفسیر، عقیدہ اور علوم اسلامیہ سے متعلق کتب بھی شامل ہیں۔ ان کتابوں کا جائزہ طالبان کے علما، اراکین اور کچھ اساتذہ پر مشتمل کمیٹی نے لیا اور انہیں اسلامی اقدار کے منافی" قرار دے دیا۔ کئی ماہرین تعلیم نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو بتایا کہ بعض کتابیں تو جامعات کی شریعت فیکلٹیز میں بھی پڑھائی جاتی تھیں اور انہیں ماہر فقہا کی نگرانی میں شامل کیا گیا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ طالبان کا ہدف صرف جدید مضامین نہیں بلکہ وہ اسلامی متون بھی ہیں جو ان کے مخصوص بیانیے سے مختلف ہوں۔ ایک افغان پروفیسر نے بتایا کہ حذف شدہ کتب میں ایسے موضوعات بھی شامل تھے جو مشکل فقہی مسائل یا متبادل تفسیری آراء پر روشنی ڈالتی تھیں، اور یہی پہلو طالبان کو ناگوار گزرا۔ وزارتِ تعلیم عالی نے اس نوعیت کی آراء کو مرجعیت پر سوال اٹھانے اور وحدت شرعی فہم کے لیے خطرہ" قرار دیا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس اقدام سے افغان جامعات میں کھلے مذہبی مباحث اور فقہی تنوع کی ہر گنجائش ختم ہو جائے گی اور ایک یک رُخا بیانیہ مسلط ہو گا۔ تعلیمی اداروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ ان پالیسیوں سے افغانستان علمی و فکری تنہائی کا شکار ہوگا اور افغان ڈگریوں کا عالمی سطح پر اعتراف مشکل ہو جائے گا، ساتھ ہی علمی صلاحیت رکھنے والے افراد ملک چھوڑنے یا غیر ملکی تعلیم کی طرف جانے پر مجبور ہوں گے۔

چار بچوں پر ٹیکس سے چھوٹ، حکومت کی پرکشش آفر

ایتھنز، 9 ستمبر (یو این آئی) جہاں دنیا بڑھتی ہوئی آبادی سے پریشان ہے، وہیں یونان کی حکومت کو آبادی کم ہونے کی فکر لاحق ہے، حکومت کی جانب سے شہریوں کو پرکشش آفر دی گئی ہے جس کے تحت جن کے گھروں میں چار بچے ہوں گے انہیں ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یونان کی حکومت نے حال ہی میں تقریباً 1.4 ارب کے راحتی منصوبے کا اعلان کیا، جس کا مقصد ملک میں آبادی کی کمی اور تیزی سے بڑھ رہے بڑھاپے کے مسئلہ سے نبرد آزما ہونا ہے۔ یونان کے وزیر اعظم نے اسے 50 سال میں سب سے بڑا ٹیکس سدھار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قدم حال کے اقتصادی چیلنجز اور ماں

باپ کو بچوں کی پیدائش پر اقتصادی تعاون دینے کے مقصد کے طور پر اٹھایا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ راحت پیکیج 2026 سے نافذ ہو جائے گا، اس میں سبھی انکم ٹیکس شرح میں 2 فیصد کی کمی شامل ہے۔ خصوصی طور سے چار بچے والے کم آمدنی والے خاندانوں کو صفر ٹیکس شرح دی جائے گی۔ حکومت کے مطابق یونان میں شرح پیدائش یورپ میں سب سے کم ہو چکی ہے۔ یہاں فی خاتون صرف 1.4 بچے ہیں۔ اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو 2050 تک ملک کی آبادی گھٹ کر 80 لاکھ سے بھی کم ہو سکتی ہے اور 36 فیصد آبادی بوڑھی ہو سکتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یونان میں نئی پالیسی کے تحت ان بستیوں کو بھی ٹیکس سے چھوٹ دی جائے گی جن کی آبادی 1500 سے کم ہے۔ یونانی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ اگر آپ کے ہاں اولاد نہیں ہے تو زندگی گزر بسر کی لاگت الگ چیز ہے اور دو یا تین بچوں کے ساتھ زندگی بسر کرنا الگ چیز ہے، ایسے میں ایک ملک کے طور پر ہمیں ان شہریوں کو انعام دینے کا طریقہ ڈھونڈنا ہوگا۔

یونان میں]5.2 شدت کا زلزلہ، ایتھنز بھی لرز اٹھا

ایتھنز، 9 ستمبر (یو این آئی) حکام کا کہنا ہے کہ یونان کے جزیرے یوبویا میں 5.2 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جو کہ ایتھنز میں بھی محسوس کیا گیا۔ ایتھنز کی نیشنل آبزرویٹری کی انسٹی ٹیوٹ آف جیو ڈائنامکس نے بتایا کہ زلزلہ یونانی دارالحکومت سے 45 کلومیٹر شمال مشرق میں مقامی وقت کے مطابق شب ساڑھے بارہ بجے آیا۔ انسٹی ٹیوٹ کا کہنا ہے کہ زلزلے کا مرکز یونان کے دوسرے سب سے بڑے جزیرے یوبویا کے جنوب مغرب میں واقع نیا استایرا کے کنارے ریزورٹ سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر تھا۔ فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ قریبی شہر میراتھن کے میئر سٹرجیوس سرکاس نے ای آر ٹی ٹیلی ویژن پر تبصرے میں زلزلے کو بہت شدید" قرار دیا۔ مئی میں یونان کے جزیرے کریٹ میں 6.1 شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے اور یہ زلزلہ مصر کے ساتھ ساتھ یونانی دارالحکومت میں بھی محسوس کیا گیا تھا۔

کانگو میں پھٹے پرانے نوٹ استعمال ہو رہے ہیں

بوکاوو 9 ستمبر (یو این آئی) باغیوں کے قبضے میں ہونے کی وجہ سے کانگو کے ایک شہر میں نقدی کی کمی کے باعث پھٹے پرانے نوٹوں کا استعمال ہونے لگا ہے۔ ایسوی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق مشرقی کانگو کے شہر بوکاوو میں باغیوں کے قبضے کا یہ نتیجہ نکلا ہے کہ نئے نوٹ ختم ہوگئے اور اب لوگ پرانے اور پھٹے نوٹ استعمال کرنے لگے ہیں، تاہم شہری اور دکان دار اس پر جھگڑنے بھی لگے ہیں۔ بوکاوو میں دکان دار پھٹے پرانے نوٹ لینے سے انکار کر رہے ہیں، دوسری طرف شہریوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس نئے اور سلامت نوٹ بچے ہی نہیں، اس لیے وہ پھٹے نوٹ ہی جوڑ جوڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ ایک شہری کا کہنا تھا کہ اس کے تمام نوٹوں پر سیریل نمبر موجود ہیں، لیکن دکان دار پھر بھی لینے سے انکار کر دیتے ہیں۔ بوکاوو شہر کے بہت سے گھرانے شدید بحران کا شکار ہو چکے ہیں کیوں کہ انھیں کھانا نہیں مل رہا ہے۔ جب ملک کے معدنی وسائل سے مالا مال مشرقی حصے میں کانگولی افواج اور باغیوں کے درمیان لڑائی شدت اختیار کر گئی تھی تو روانڈا کی حمایت یافتہ باغی تنظیم ایم 23 نے فروری میں اس شہر پر قبضہ کر لیا تھا، اور لڑائی کے دوران کانگولی حکام نے شہر کے بینک بند کر دیے تھے، جس سے نقدی کی کمی مزید بڑھ گئی۔ رپورٹ کے مطابق چھید زدہ پھٹے پرانے نوٹ دراصل وہ پرانے کرنسی نوٹ معلوم ہوتے ہیں جنھیں بینک ضائع کر کے چلن سے نکالنا چاہتے تھے، تاہم یہ واضح نہیں ہوا ہے کہ یہ نوٹ دوبارہ بازار میں کیسے پہنچ گئے، مگر مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ باغیوں کے قبضے کے دوران وہ نوٹ ہوا ہے کیوں کہ لوگوں کے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔ واضح رہے کہ اس سال کے اوائل میں شروع ہونے والی لڑائی

بینک کی عمارتوں سے چرا لیے گئے تھے۔ مقامی منی چینجر کے مطابق یہ پرانے نوٹ نئے نوٹوں کے مقابلے میں تقریباً 10 کے بدلے 1 کی شرح پر بدلے جا رہے ہیں۔ ان نوٹوں کو اس لیے رکھا نے پہلے سے جاری دنیا کے بڑے انسانی بحرانوں میں سے ایک کو اور بدتر کر دیا ہے، اور تقریباً 70 لاکھ افراد بے گھر ہو گئے ہیں اور مزید قصبے اور شہر باغیوں کے قبضے میں چلے گئے ہیں

کینیڈا میں دنیا بھر کے طالب علموں سے اسکالرشپ کیلیے درخواستیں طلب

اسلام آباد، 9 ستمبر (یو این آئی) کینیڈا نے دنیا بھر کے طالب علموں سے اسکالرشپ کیلیے درخواستوں کی وصول کا آغاز کر دیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق کینیڈین حکومت نے پاکستان سمیت دنیا بھر سے 'کینیڈا گریجویٹ ریسرچ اسکالرشپ 2026' کیلیے درخواستیں وصول کرنا شروع کریں۔ اسکالرشپ حاصل کرنے والے غیر ملکی طلبہ کو مالی مدد کیلیے سالانہ 40 ہزار ڈالر دیے جائیں گے۔ یہ اسکالرشپ نہ صرف کینیڈین شہریوں بلکہ بین الاقوامی طلبہ کیلیے بھی دستیاب ہے جو کینیڈا کی کسی یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرام میں زیر تعلیم ہیں۔ کینیڈین حکومت کی جانب سے جاری معلومات کے مطابق اسکالرشپ کے حصول کیلیے درخواست دینے کی آخری تاریخ 17 اکتوبر 2025 ہے اور یہ پی ایچ ڈی کی سطح کے پروگراموں کیلیے ہے۔ اسکالرشپ کا مقصد تحقیق، جدت، تخلیقی سوچ اور علم کے فروغ کیلیے نئے و باصلاحیت محققین کی سرپرستی کرنا ہے۔ منتخب امیدواروں کو سالانہ 40 ہزار کینیڈین ڈالر کی مالی امداد دی جائے گی جو زیادہ سے زیادہ تین سال تک جاری ہے۔ اسکالرشپ حاصل کرنے کیلیے ضروری ہے کہ غیر ملکی طلبہ کو کینیڈا کی کسی تسلیم شدہ یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ لیا ہوا ہونا چاہیے۔

اہم نوٹ: درخواست دہندہ نے 31 دسمبر 2025 تک پی ایچ ڈی کی 36 ماہ کی تعلیم مکمل نہ کی ہو مشترکہ پروگرام جیسے (MD/PhD، MA/PhD) کے طلبہ بھی اہل ہیں بشرطیکہ پروگرام میں تحقیقی تھیسس شامل ہو درخواست دہندگان کو متعلقہ کینیڈین ادارے کے ذریعے درخواست دینا ہوگی مزید معلومات اور اپڈیٹس کیلیے اسکالرشپ ریجن کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں

میڈیا ایمپائر کی جانشینی کی جنگ میں مرڈوک خاندان کے درمیان معاہدہ

نیویارک، 09 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے شہر نیویارک میں روپرٹ مرڈوک کی قدامت پسند میڈیا ایمپائر میں برسوں سے جاری جانشینی کی جنگ اب اپنے اختتام کو پہنچ گئی ہے اور اب ان کا بیٹا لچلان نیوز گروپ کا کنٹرول سنبھالے گا۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق پیر کو خاندان کی جانب سے اعلان کردہ معاہدہ 94 سالہ روپرٹ کی موت کے بعد بھی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور قدامت پسندوں کے مقبول ترین نیٹ ورک فاکس نیوز کی سمت نہیں بدلے گا۔ اس معاہدے کے تحت ایک ٹرسٹ تشکیل دیا گیا ہے جو روپرٹ کے منتخب جانشین لچلان مرڈوک کے لیے فاکس کارپوریشن کا کنٹرول قائم کرے گا، جو حالیہ برسوں میں اپنی چھوٹی بہنوں، گریس اور چلو کے ساتھ مل کر فاکس چلا رہے تھے۔ فاکس نیوز، وال سٹریٹ جرنل اور نیویارک پوسٹ قدامت پسند رہیں گے۔ معاہدے کے تحت لچلان ایک نئے ٹرسٹ کا کنٹرول سنبھال لے گا، جبکہ اس کے بہن بھائی پرو میک لیوڈ، الیزابیتھ مرڈوک اور جیمس مرڈوک فاکس یا نیوز کارپ میں حصص رکھنے والے کسی بھی ٹرسٹ کے مستفید ہونے والے نہیں رہیں گے۔ یہ معاہدہ میڈیا مغل اور اس کے تین بچوں کے درمیان خاندان کی ملکیت والے اخبارات اور ٹیلی ویژن نیٹ ورک کے مستقبل پر برسوں کی کشیدگی کے بعد ہوا ہے۔ لچلان اس وقت نیوز کارپوریشن کے چیئرمین ہیں، جن کی کئی اشاعتوں میں دی وال اسٹریٹ جرنل اور دی ٹائمز شامل ہیں۔ وہ روپرٹ کے سب سے بڑے بچوں میں سب سے زیادہ سیاسی طور پر قدامت پسند سمجھا جاتا ہے۔ لچلن کا سیاسی طور پر لبرل سب سے بڑا بھائی آنے والے مہینوں میں فاکس اور نیوز کارپوریشن میں اپنے حصص فروخت کرنے کے لیے تیار ہے۔ اسے ایک نئے ٹرسٹ کا فائدہ اٹھانے والا ابھی بنایا جائے گا جو نیوز کارپوریشن کے تقریباً 14.2 ملین شیئرز اور 16.9 ملین فاکس کارپوریشن کے حصص کی فروخت سے نقد رقم حاصل کرے گا۔ جیمز نے حالیہ برسوں میں ادارتی مواد پر اختلافات کا حوالہ دیتے ہوئے خود کو اپنے خاندانی کاروبار سے دور کر لیا ہے ۔

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Birth Certificate of my Ward namely Sameer Gulzar, Date of Birth is 13-07-2014 as per School record. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gulzar Ahmad Bhat
F/O Sameer Gulzar
R/O JoibalVeeriAnantnag JNA7780878931

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Tasleem Arief

1. Junaid Shah S/o Mohammad Yasin Shah
2. Eeman Shah (minor)
Through her father Junaid Shah
R/o Gupkar Mohalla Nishat Srinagar

(Petitioner)

V/s

1..Ghulam Ahmad Zargar
S/o Abdul Ahad Zargar
2. Amina Begum
W/o Ghulam Ahmad Zargar
R/o Both Residents of Bandipora Main Market Presently at House no 30 Lane no 4 Mustafabad Zainakot Srinaagr

(Respondents)

In the matter of: Application for Issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for Issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 3456087/ as debits and securities in name of deceased namely Nuzhat Jahan Fatima W/o Junaid Shah R/o Gupkar Mohalla Nishat Srinagar Who died on 30-03-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 24-09-2025

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 24-09-2025 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 08-09-2025

Mr. Tasleem Arief
Principal District Judge
Srinagar

UNIVERSITY OF KASHMIR SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Graduation (Degree B.Com) under Roll No.86301 Session Jan. Feb. 2017 through the University of Kashmir. Due to the error committed by the concerned Universitymy Caste has been registered with the University as WAGAY instead of SHERGOJRI. Now I have applied for Correction /rectification of error in the University of Kashmir Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-Ishfaq Gull Shergojri,
Father's Name:-Gull Mohammad Shergojri,
Mother's name:-RafiqaBanoo,
Date of Birth:-05-11-1997,
Residence:-KhoushroyKalanAnantnag JNA7780878931

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANAT NAGAR TEHSIL CHANAPORA/NATIPORA

Sub:- Issuance of legal Certificate in favour of the legal heirs of the deceased Syed Gh. Ah. Qadri S/o Syed Mohammad Abdullah R/o Nadri Gund who expired on 22-04-2014

NOTICE

The above titled application for Issuance of legal heir certificate is under Process in our office. In this regard a report has been obtained from concerned field staff which reveals that Syed Gh. Ah Qadri S/o Syed Mohamamd Abdullah R/o Nadir Gund did expired on 22-04-2014. The family structure of the deceased is as follows.

Name	Relationship with deceased	Age in Years	Occupation
Syed Hussain Ah Qadri	Son	68	Married
Syed Baho ud Din Qadri	Do	65	Do
Syed Saied Ah Qadri	do	63	do
Waheeda Ah Qadri	Daughter	62	do
Syed Iftikhar Ahmad Qadri	son	60	do
Syed Mufamil Ah Qadri	Son	59	do

The applicant seeks issuance of legal heir certificate in favour of the legal basis of the deceased. if anyone is having any objection in the this regard ,he/she may intimate the office of the undersigned either personally or through an authorized agent within seven days from the date of publication of this notice.After expiry of said period no claim shall be entertained.the notice is issued today under my deal and signature.

Naib Tehsildar
Sanat Nagar Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Executive Engineer (R&B) Division Bandipora.

CORRIGENDUM

Subject:1. Construction of KehnusaZurimanz Road along with P-Wall up-to Bangladesh.
2. Construction of road from Ketsan up-to Dangemaar Basti.

Ref: -e-NIT No.30/ET/R&B/Bandiporaof 2025-26 Dated:-06-09-2025.

Kindly read time for completion "Two Working Seasons".

Instead of

Time for completion "60 Working Days"for the above subjected works advertised vide this office e-NIT No.in reference.

All other terms and conditions of the NITshall remain unchanged.

Sd/=
Executive Engineer
R&B Division Bandipora

No.:-EE/R&B/Bandi/3471-78 Dated:-08-09-2025.
DIPK No:-6068-25 Dated 09-09-2025

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE ASSISTANT COMMISSIONER REVENUE DISTRICT PULWAMA.

NOTIFICATION

Pursuant to the issuance of election notification by Registrar, Cooperative Societies, J&K, Srinagar, the schedule for conducting elections to the Managing Committees of Primary Agriculture Cooperative Societies/Poultry Cooperative Societies of District Pulivama is detailed below:

S.No.	Name of the Cooperative Society.	Date of filling of nomination papers.	Date of scrutiny	Date of withdrawal nomination papers.	Date of election.	Name of location where elections to be held.
1	The Pulwama Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	18.09.2025 to 20.09.2025	22.09.2025	27.09.2025	20-10-2025	At Hqr. Pulivama
2	The Tahab Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	18.09.2025 to 20.09.2025	22.09.2025	27.09.2025	20-10-2025	At Hqr. Tahab
3	The N.N.Palpora Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	18.09.2025 to 20.09.2025	22.09.2025	27.09.2025	20-10-2025	At Hqr. N.N.Palpora
4	The Naina Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	22.09.2025 To 24.09.2025	25.09.2025	30.09.2025	22-10-2025	At Hqr. Naina
5	The Achan Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	22.09.2025 To 24.09.2025	25.09.2025	30.09.2025	22-10-2025	At Hqr. Achan
6	The Panzgam Primary Agriculture Cooperative Society Ltd. Block Pulwama.	22.09.2025 To 24.09.2025	25.09.2025	30.09.2025	22-10-2025	At Hqr. Panzgam
7	The Sharjah Poultry Cooperative Rearing and Marketing Society Ltd. Arigam	23.09.2025 To 25.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	23-10-2025	At Hqr. Arigam
8	The Seeds and Vegetables Growers Cooperative Ltd. Pulwama	23.09.2025 To 25.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	23-10-2025	At Hqr. Pulwama
9	The Venus Poultry Cooperative Rearing and Marketing Society Ltd. Tumluhal Pulwama	23.09.2025 To 25.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	23-10-2025	At Hqr. Tumluhal
10	The Trasnport Cooperative Society Ltd. Pulwama.	24.09.2025 To 26.09.2025	2709.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Pulwama
11	The Furniture and Fixture Cooperative Society Ltd. Pulwama	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Pulwama
12	The Kanwal Poultry Cooperative Rearing and Marketing Society Ltd. Kisrigam Kakapora.	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Kasrigam
13	The Kakapora Cooperative Marketing Society Ltd. Kakapora	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Kakapora
13	The Kakapora Cooperative Marketing Society Ltd. Kakapora	24.09.2025 To 26.09.2025	27.09.2025	01.10.2025	24-10-2025	At Hqr. Kakapora
14	The Pampore Cooperative Marketing Society Ltd. Pampore	25.09.2025To 27.09.2025	29.09.2025	03.10.2025	25-10-2025	At Hqr. Pampore
15	The Tral Cooperative Marketing Society Ltd. Tral	29.09.2025 To01.10 2025	03.10.2025	06.10.2025	28-10-2025	At Hqr. Tral
16	The Shahoora Cooperative Marketing Society Ltd. Shahoora	06.10.2025To 08.10.2025	10.10.2025	14.10.2025	19-11-2025	At Hqr. Shahoora
17	The Pulwama Cooperative Super Market Ltd. Pulwama	01.11 2025To 06.11 2025	08.11.2025	11.11.2025	20-11-2025	At Hqr. Pulwama.

The Returning Officers and Assistant Returning Officers shall strictly follow the above mentioned schedule for smooth conduct of aforementioned Elections.

(The timing for polling shall be start from 11.00 am to 2.00 pm)

Sd/-
Assistant Commissioner (Rev)
Pulwama

No: ACR/Pul/2025/470-87 Dated:-08-09-2025
DIPK No:-6054-25 Dated 09-09-2025.

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار 10 ستمبر ۲۰۲۵ء - 16 ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

عقلمند کی کوشش اپنے گناہوں کو ترک اور اپنے عیبوں کی اصلاح کیلئے ہوتی ہے (حضرت علیؓ)

جنگلی حیات کو سنگین خطرات لاحق

کچھ عرصہ قبل ایک دیہات میں تیندوے کولوگوں نے ہلاک کر دیا۔وادی کشمیر میں جنگلی جانوروں کو ہلاک کرنے کی صورتحال تشویشناک ہے اورآئے روز جنگلی جانوروں، پرندوں وغیرہ کو ہلاک کرنے کی اطلاعات ملتی ہیں۔یہ سلسلہ گذشتہ کئی سالوں سے جاری ہے اور لوگ ظالمانہ طریقے سے ان جانوروں کو ہلاک کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کر رہے ہیں۔یوں بجا طور کہا جاسکتا ہے کہ وادی کشمیر میں جنگلی حیات کو سنگین خطرات لاحق ہیں اور اگر اس مسئلے پر توجہ نہ دی گئی تو وادی میں جنگلی حیات کی کئی اقسام نایاب اور عام نسلیں بھی ختم ہو جائیں گی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ گذشتہ کئی دہائیوں سے جنگلات کا رقبہ سکڑ رہا ہے اور جنگلات اراضی پر ناجائز قبضہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے جبکہ دوسری جانب کئی سڑک پروجیکٹوں کی وجہ سے بھی جنگلات اراضی کم ہو رہی ہے۔درختوں کی بے تحاشا کٹائی سے کئی اہم جنگلات کا وجود ختم ہونے کے قریب ہے۔اس سے ہورہی ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات بھی نمایاں دکھائی دے رہے ہیں۔پہاڑی علاقوں میں زمین کھسکنے کے واقعات اس کی کڑی ہے۔کئی عشروں سے یہاں جنگلات کے سرسبز سونے کو کاٹنے کیلئے سمگلروں کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک کام کر رہا ہے۔اگر چہ پولیس ان کیخلاف وقتاً فوقتاً کاروائی کرتی ہے اور کئی کو تو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت بھی گرفتار کیا گیا لیکن اس کے باوجود اس مافیا سے جڑے افراد اپنے گھناونے کام سے باز نہیں آرہے ہیں۔چنانچہ اس کا براہ راست اثر جنگلی حیات پر پڑا ہے جو اپنے آشیانے کی تلاش میں اب بستیوں کا رخ کر رہے ہیں جہاں ان کا سامنا لوگوں کے ہجوم سے ہوتا ہے جو انہیں اپنا دشمن تصور کرکے ان کو ہلاک کرنے سے بھی نہیں کتراتا ہے۔اس سارے فعل کی ویڈیو اٹھا کر اسے سوشل میڈیا پر وائرل کرنے میں بھی لوگ خوف محسوس نہیں کر رہے ہیں۔

جنگلات میں انسانی دراندازی سے جنگلی جانوروں، پرندوں جن میں کئی نایاب اقسام شامل ہیں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔جنگلات اور جنگلی حیات کے تئیں خود غرض لوگوں کا رویہ قاتلانہ، غیر مذہبی، انسانیت سوز اور درندگی پر مبنی محسوس ہوتا ہے۔جنگلی حیات کے اس قتل عام کا حکومت نے آج تک کوئی نوٹس نہیں لیا۔حکومت کو اس اہم مسئلے کی جانب فوری توجہ دینی چاہیے اور جنگلی حیات کے ظالمانہ خاتمے کی غیر قانونی اور غیر اخلاقی کاروائیوں کا سدباب نہایت ضروری ہے۔اگرچہ جنگلات کی کٹائی اور جنگلی حیات کی ہلاکت ایک سنگین جرم ہے جس کیلئے قانون میں سخت سزا موجود ہے لیکن متعلقہ محکمے کی غفلت شعاری اور بعض اوقات ان جرائم میں شراکت داری سے یہ مسئلہ دن بدن انتہائی بھیانک رخ اختیار کر رہا ہے۔اس کے ساتھ مذہبی علماء پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس انسانیت سوز کام سے لوگوں کو روکنے کیلئے مذہبی تعلیمات کے تناظر میں ذمہ داریاں اجاگر کریں۔درختوں کو خصوصاً سرسبز درختوں کو کاٹنے یا جنگلی حیات کیخلاف انسانیت سوز مظالم اسی طرح سے مجرم ہیں جس طرح سے انسانیت کیخلاف کام کرنے والے لوگ مجرم ہیں۔عدلیہ پر بھی لازم ہے کہ وہ اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لے اور متعلقہ حکام کو اس بات کا پابند بنائے کہ وہ جنگلی حیات کے تحفظ کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے۔جہاں لوگوں کے حقوق کی بات ہوتی ہے وہاں جنگلی جانوروں کے تحفظ کی بات بھی ہونی چاہیے۔ماحولیات کے توازن کیلئے جنگلات کے ساتھ ساتھ جنگلی جانوروں کا تحفظ کرنا اہم فریضہ ہے جسے انجام دینے میں کوتاہی برتنے والوں کو بھی مجرم قرار دیا جانا چاہیے۔

میرا احساس بالکل فطری ہے
مجھے سوچنے، جانچنے، ہر چیز کو سمجھنے کی فکر، کا نشہ ہے

الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

جب ہم اپنے اردگرد کے ماحول میں نفرت، خوف اور منفی رویے دیکھتے ہیں تو ایک قسم کی مایوسی اور گھٹن محسوس ہونے لگتی ہے۔ایسا لگتا ہے جیسے ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا ہر طرف چھا رہا ہے اور مستقبل کی روشنیاں ماند پڑ رہی ہیں۔یہ ایک شدید ذہنی کرب ہے جس سے اکثر حساس دل لوگ گزرتے ہیں۔

اس پر ایک مضمون پیش ہے:

وحشت، خوف، اور تاریک مستقبل کا اندیشہ

انسان کا وجود امن، محبت اور ہم آہنگی کا متقاضی ہے۔جب اس کے اردگرد کا ماحول زہر آلود ہونے لگے، نفرت اور کدورت کی عفونت پھیلنے لگے، اور ہر طرف سے خوف و ہراس کی فضا چھا جائے تو دل میں ایک گہری وحشت جنم لیتی ہے۔یہ وحشت محض ایک جذباتی کیفیت نہیں بلکہ ایک حقیقت کا ادراک ہے جہاں انسان اپنے مستقبل کو تاریک محسوس کرنے لگتا ہے۔

آج کل جس طرح کے لب و لہجے عام ہو رہے ہیں، ان میں رعونت، شرارت اور نفرت صاف جھلکتی ہے۔یہ لب و لہجے معاشرے کی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں۔جب ہم میڈیا اور سوشل میڈیا پر ایسے الفاظ سنتے ہیں جو انسانوں کو بانٹنے، ان میں شکوک پیدا کرنے اور ایک دوسرے سے دور کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں تو دل بے چین ہو جاتا ہے۔یہ زبان کسی بھی معاشرے کے لیے زہر کا کام کرتی ہے، جو آہستہ آہستہ رشتوں کے تانوں بانوں کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔

ایسے ماحول میں جہاں سچائی کو مسخ کیا جا رہا ہو اور جھوٹ کو سچ بنا کر پیش کیا جا رہا ہو، فرد کا مستقبل واقعی تاریک دکھائی دینے لگتا ہے۔ہمیں ہر وقت ایک اندرونی خوف محسوس ہوتا ہے کہ اگلا قدم کیا ہوگا، یہ منفی فضا اور کتنی گہری ہوگی؟ جب ہم اپنے بچوں کے روشن مستقبل کا خواب دیکھتے ہیں تو یہ سوال بے چینی پیدا کرتا ہے کہ کیا انہیں ایک پرسکون اور محفوظ معاشرہ میسر آئے گا؟ کیا وہ بھی اس عفونت اور نفرت کی دلدل میں پھنس کر رہ جائیں گے؟

یہ احساسِ وحشت اور مستقبل کا اندیشہ دراصل ہمارے ضمیر کی بیداری کی علامت ہے۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم ابھی بھی انسانی اقدار کو اہمیت دیتے ہیں اور نفرت کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔اس تاریکی میں امید کی کرن ڈھونڈنا ایک مشکل کام ضرور ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ہمیں ان آوازوں کو تلاش کرنا ہوگا جو محبت، بھائی چارے اور رواداری کی بات کرتی ہیں۔اپنے اردگرد ایک چھوٹا سا دائرہ ایسا بنانا ہوگا جہاں ہم ان مثبت اقدار کو زندہ رکھ سکیں۔یہ ہمارے اندر کے خوف کو کم کرنے میں مدد دے گا اور شاید مستقبل کو اتنا تاریک نہ دکھائے جتنا ہم سمجھ رہے ہیں۔

ذہنی سکون کے لیے کیا کیا جائے؟

امید کا چراغ کیسے جلائیں؟

۔جب انسان خوف، وحشت اور مایوسی کا شکار ہوتا ہے تو ذہنی سکون اور امید کی تلاش اس کی سب سے بڑی ضرورت بن جاتی ہے۔اس صورت حال میں اپنے اندر روشنی کا چراغ جلانا اور سکون حاصل کرنا ایک چیلنج ہے، لیکن ناممکن نہیں۔

اس موضوع پر چند باتیں

ذہنی سکون اور امید کا چراغ: وحشت کے دور میں جینے کا فن

جب ماحول زہر آلود ہو، ہر طرف منفی سوچ اور نفرت کے بادل چھائے ہوں، اور مستقبل تاریک نظر آئے تو ایسے میں ذہنی سکون اور امید کا چراغ جلانا ہی واحد راستہ ہے۔یہ محض ایک خواب نہیں، بلکہ ایک شعوری کوشش ہے جس سے ہم اپنے اندرونی قلعے کو مضبوط کر سکتے ہیں اور باہر کی آندھیوں سے بچ سکتے ہیں۔

ذہنی سکون کے لیے کیا کیا جائے؟

ذہنی سکون کوئی ایسی چیز نہیں جو باہر سے ملتی ہو، بلکہ یہ اندرونی حالت کا نام ہے جس کے لیے چند اہم اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

1. معلومات کی مقدار محدود کریں: آج کل سب سے بڑی وجہ ذہنی بے سکونی کی مسلسل معلومات کا بہاؤ ہے۔سوشل میڈیا، ٹی وی اور خبروں سے ایک فاصلہ قائم کریں۔دن میں ایک یا دو بار ہی اہم خبریں دیکھیں اور منفی تبصروں اور بحثوں سے خود کو دور رکھیں۔یہ آپ کے دماغ کو غیر ضروری بوجھ سے آزاد کرے گا۔

2. خود کو فطرت سے جوڑیں: فطرت انسان کے ذہن کے لیے بہترین مرہم ہے۔روزانہ کچھ وقت کسی پارک یا کھلی جگہ پر گزاریں۔درختوں کو دیکھیں، ہوا کو محسوس کریں اور پرندوں کی آوازیں سنیں۔یہ چھوٹی سی سرگرمی آپ کے ذہن کو پرسکون کرنے اور مثبت توانائی فراہم کرنے میں مدد دے گی۔

3. اپنی ترجیحات پر توجہ دیں: ایسے کام کریں جو آپ کو خوشی دیتے ہوں۔کوئی شوق اپنائیں، جیسے کتابیں پڑھنا، مناسب اور باوقار علمی مکالمے سننا، یا باغبانی کرنا۔جب آپ اپنی پسند کے کاموں میں مشغول ہوتے ہیں تو آپ کا دماغ منفی خیالات سے ہٹ کر مثبت سرگرمیوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔

4. کسی سے بات کریں: اپنے احساسات کو اندر ہی دبانے کے بجائے کسی ایسے شخص سے بات کریں جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں۔یہ کوئی دوست، خاندان کا فرد یا ماہر نفسیات بھی ہو سکتا ہے۔اپنے خوف اور پریشانیوں کو لفظوں کی شکل دینا ہی سکون کی طرف پہلا قدم ہوتا ہے۔

امید کا چراغ کیسے جلائیں؟

امید وہ روشنی ہے جو ہمیں تاریک سے تاریک لمحے میں بھی زندہ رکھتی ہے۔اس چراغ کو جلانے کے لیے مندرجہ ذیل نکات پر عمل کریں۔

1. چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کا جشن منائیں: بڑی تصویر کو دیکھ کر اکثر ہم مایوس ہو جاتے ہیں۔اس کے بجائے، اپنی روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کو سراہیں۔آج کا دن بہتر گزارنا، کسی کی مدد کرنا، یا کوئی نیا ہنر سیکھنا بھی ایک کامیابی ہے۔یہ چھوٹی کامیابیاں آپ کو یہ یقین دلاتی ہیں کہ آپ میں آگے بڑھنے کی طاقت موجود ہے۔

2. مثبت لوگوں کے ساتھ رہیں: منفی ماحول میں منفی لوگوں سے دور رہنا اور مثبت سوچ رکھنے والے افراد کے ساتھ وقت گزارنا بہت ضروری ہے۔ان لوگوں کی صحبت آپ کو نئی سوچ اور حوصلہ فراہم کرے گی۔ایسے لوگوں کو تلاش کریں جو مسائل کے بجائے حل کی بات کرتے ہیں۔

3. کسی کی مدد کریں: جب ہم دوسروں کی مدد کرتے ہیں تو ہمیں اپنے وجود کا مقصد ملتا ہے۔کسی ضرورت مند کی مدد کرنا، کسی کو حوصلہ دینا یا کسی کے چہرے پر مسکراہٹ لانا آپ کو اندرونی اطمینان اور امید فراہم کرتا ہے۔یہ احساس کہ آپ کسی کے لیے کچھ کر رہے ہیں، مایوسی کو دور بھگاتا ہے۔

4. تبدیلی پر یقین رکھیں: یہ دنیا مستقل نہیں ہے، حالات بدلتے رہتے ہیں۔یاد رکھیں کہ آج کی تاریکی ہمیشہ نہیں رہے گی۔امید رکھیں کہ آپ کی اور آپ جیسے اور لوگوں کی کوششیں ضرور رنگ لائیں گی۔ایک ایک فرد کی مثبت سوچ اور عمل مل کر معاشرے میں ایک بڑا فرق پیدا کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں، ذہنی سکون اور امید کا چراغ جلانا کوئی آسان کام نہیں، لیکن یہ وہ جدوجہد ہے جو ہمیں وحشت کی فضا میں زندہ رہنے کا حوصلہ دیتی ہے۔جب آپ خود میں یہ روشنی محسوس کریں گے تو آپ اسے دوسروں تک بھی پہنچا سکیں گے۔

فاروق ارگلی: ایک زرخیز ذہن، ایک اٹوٹ جذبہ عمل

از: پروفیسر اختر الواسع
سابق سربراہ شعبہ اسلامک اسٹیڈیز
جامع ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

اردو ادب و صحافت کی تاریخ میں ایسے کئی نام ہیں جنھوں نے اپنی محنت اور لگن سے نہ صرف زبان و ادب کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے راستہ ہموار کیا۔ان میں ہمارے زمانے کا ایک اہم اور ناقابل فراموش نام فاروق ارگلی ہے۔ادب وصحافت کی شاید ہی کوئی صنف ہوگی جہاں انہوں نے اپنے جوہر نہ آزمائے ہوں۔

فاروق ارگلی قلم کے دھنی ہیں، انہوں نے زندگی بھر قلم کی مزدوری کی ہے اور ہر قسم کی تحریریں ہمارے لیے چھوڑی ہیں۔جب سے فرید بک ڈپو اور ایم.آر.پبلی کیشن سے ان کا تعلق ہوا ہے، وہ بہت اہم چیزیں لا رہے ہیں۔'راشٹریہ سہارا' اور 'ہمارا سماج' وغیرہ اخبارات کے ذریعے جس طرح خواتین پر، ادبا و شعرا پر اور قومی رہنماؤں پر انہوں نے مضامین پیش کیے، وہ غیر معمولی کام ہے۔اب انہوں نے ڈاکیومنٹری کا جو سلسلہ شروع کیا ہے، وہ بھی غیر معمولی اہمیت کی حامل چیز اور ایک زرخیز ذہن کا کمال ہے۔اس کام میں ان کا تعاون ڈاکٹر ظفریاب ابراہیم صاحب کر رہے ہیں جو ساگر (مدھیہ پردیش) سے تعلق رکھتے ہیں، ان کا خاندان تقسیم ہند کے نتیجے میں پاکستان گیا اور اب وہ امریکہ میں مقیم ہیں جہاں انہوں نے بحیثیت طبیب اپنی شناخت بنائی اور نام کمایا۔ظفریاب صاحب ادب وثقافت کے بڑے باذوق قدرداں ہیں۔انہوں نے برصغیر کے ادب وثقافت سے اپنی گہری دلچسپی کے نتیجے میں ڈیجیٹل میڈیا میں کام کرنا شروع کیا، یوٹیوب چینل بنایا، نیٹ فلکس کے لیے ڈاکیومنٹری بناتے ہیں اور اس کام کے لیے انہوں نے فاروق ارگلی کا ساتھ لیا۔ظفریاب صاحب کا معاملہ یہ ہے کہ انہوں نے 'جواہر سخنؔ' کے نام سے اشعار کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے جو پاکستان میں شائع ہو چکا ہے اور اب ہندوستان میں بھی چھپے گا۔یہ اردو زبان وادب کی ایک بڑی خدمت ہے جس سے اردو شعر وادب کی آبیاری ہوگی، اس کی شادابی سامنے آئے گی، شعر وسخن کے قدردانوں کو ایک بیش قیمت تحفہ میسر آئے گا اور اشعار کے موتیوں سے اہل زبان کی آنکھیں روشن ہوں گی۔انہوں نے اس انتخاب میں اہتمام کیا ہے کہ ان موتیوں کو سامنے لائیں جو وقت کی گرد میں دبے ہوئے ہیں۔

فاروق ارگلی کی شخصیت ایک ہمہ جہت قلمکار کی حیثیت رکھتی ہے۔وہ ہمیشہ سے قلم کے دھنی ہیں اور ان کا قلم ہر میدان میں دوڑتا اور علم و ادب کے موتی بکھیرتا رہا ہے۔ایک طرف تو وہ صحافت کے میدان میں سرگرم رہے ہیں، متعدد اخبارات و رسائل کی ادارت کے فرائض انجام دیے۔دوسری طرف اردو ادب اور اس کے دبستانوں کی باریکیوں پر انہوں نے بے مثال مضامین اور کتابیں تحریر کیں۔تاریخ پر ان کی گہری نظر ہے اور ملک وقوم کی عظیم ہستیوں کو محفوظ اور نئی نسلوں سے متعارف کرانے کی بڑی کامیاب کوششیں ان کے حصے میں آئی ہیں۔حال ہی میں انہوں نے مولانا امداد صابری کی مشہور کتاب 'تاریخ صحافت اردو' کو نئی سج دھج کے ساتھ کمپیوٹر کتابت سے مزین کر کے شائع کرایا ہے۔اردو صحافت کے دائرۃ المعارف کا درجہ رکھنے والی یہ کتاب جو عرصہ دراز سے لائبریریوں تک محدود تھی، فاروق ارگلی کی محنت اور دیدہ ریزی کے نتیجے میں اب جدید طرز پر مدون ہو کر عام قارئین کو دستیاب ہے۔اردو کے ادیبوں اور دبستانہائے ادب پر جو مضامین، کتابیں اور ڈاکیومنٹریز ان کے قلم سے نکلی ہیں، وہ تحقیق کے طالب علموں کے لیے غیر معمولی اہمیت کی حامل ہیں بلکہ انہوں نے تحقیق وتنقید کے میدان میں کام کرنے والوں کا بہت سا کام آسان کر دیا ہے۔

'اردو ہے جن کا نام' کی دو ضخیم جلدیں اور اسی طرح 'جواہر عظیم آباد'، 'دہلی نامہ'، 'لکھنؤ نامہ'، 'حیدرآباد نامہ' اور 'فخر وطن' سیریز کی کتابیں فاروق ارگلی کے وہ دستاویزی کام ہیں جن کی مثالیں ماضی میں علماء اور شعراء وادبا کے تذکروں کی شکل میں تو ملتی ہیں لیکن ہمارے دور میں اس کی کوئی اور نظیر نظر نہیں آتی۔دستاویزی فلموں کا جو سلسلہ فاروق ارگلی صاحب ظفریاب ابراہیم صاحب کے تعاون سے آگے بڑھا رہے ہیں، وہ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ویسے تو وہ پہلے بھی الیکٹرانک میڈیا میں گرانقدر ادبی کام کرتے آئے ہیں۔مجتبیٰ حسین جیسے نامور ادیب کے ساتھ انہوں نے دوردرشن پر ظریفانہ پروگرام پیش کیے۔علم وادب کے جتنے رنگ میں یہ نظر آتے ہیں، کوئی اور بہ مشکل ہی نظر آتا ہے۔ان کی نثر جس طرح قارئین کے ہر طبقے، عوام وخواص سب کو متوجہ کرتی ہے، ان کی شاعری بھی اسی قوت کے ساتھ ہماری توجہ اپنی جانب کھینچتی ہے۔ان کے مجموعہ کلام 'مابعد سخن' نے بھی اچھی خاصی پذیرائی حاصل کی ہے۔

اس وقت فاروق ارگلی کی تحریر اور ہدایتکاری کے وہ نمونے ہمارے پیش نظر ہیں جو 'میر ابائی'، 'دہلی رنگوں کا شہر'، 'لکھنؤ شہر تمدن'، 'گلشن اردو حیدرآباد' اور 'شہر ادب بھوپال' کے عنوانات سے آئے ہیں۔امید ہے کہ ملک کے دوسرے تہذیبی مراکز اور ادبی دبستانوں پر بھی عنقریب ان کی ڈاکیومنٹری آئے گی۔مٹتی ہوئی تہذیب و روایات کے روشن نقوش جس ہنرمندی سے فاروق ارگلی نے ان ڈاکیومنٹریز میں محفوظ کیے ہیں، وہ ان ہی کا حصہ ہے۔اسی طرح کا ایک بیش قیمت کام ان کی کتاب 'اردو شاعری میں ہندو دھرم' بھی ہے۔یہ بھی ایک بہت ہی خوبصورت ڈاکیومنٹری کا مواد اپنے اندر رکھتی ہے۔

اردو کے دبستانوں کی پیشکش میں ارگلی صاحب نے نہایت ہنرمندی اور خوبصورتی کے ساتھ گنگا جمنی تہذیب کے نقوش ابھارنے کی کوشش کی ہے۔ان کا تاریخی شعور اور سلیس زبان ناظرین کو مسحور کر دیتی ہے۔اردو کے دبستانوں اور مشاہیر پر یہ دستاویزی فلمیں اہل اردو کے لیے نہایت قیمتی سرمایہ ہیں۔ان فلموں میں انہوں نے مختلف دبستانوں کے مزاج، نمایاں شعرا اور ان کے فن کی جھلک پیش کی ہے۔یہ کام اس لیے بھی زیادہ اہم ہے کہ اردو ادب کی تاریخ کو بصری شکل دینا ایک نیا اور تخلیقی تجربہ تھا، جس سے عام ناظرین بھی اردو کے شعری ورثے سے براہِ راست متعارف ہو سکیں۔میرابائی کو ملک کی زبان وثقافت کے وسیع تر تناظر میں جس طرح انہوں نے پیش کیا، اس کی تعریف کرنے سے پروفیسر شمیم حنفی جیسا قدآور ادیب ومحقق بھی اپنے آپ کو روک نہ سکا۔

کنور محمد فاروق ارگلی (پیدائش: 3 جنوری 1940ء) فتح پور ہسوہ، اتر پردیش کے ایک ممتاز خاندان میں پیدا ہوئے۔وہ ہندوستان میں ایک پرآشوب زمانہ تھا جس سے ان کا خاندان بھی متاثر تھا۔علم وادب کے ماحول میں آنکھیں کھولنے والے کنور محمد فاروق بہت کم عمری میں دہلی آ گئے تھے جہاں ان کے والد بسلسلہ روزگار پہلے سے مقیم تھے۔اعلیٰ رسمی تعلیم کی کمی کو انہوں نے اپنے ذوق مطالعہ سے پورا کیا اور ان کے زرخیز ذہن نے وہ صلاحیتیں بہم پہنچائیں کہ بڑے بڑے عالم فاضل عش عش کر اٹھیں۔وہ ایک ممتاز صحافی، ادیب اور شاعر ہیں جنہوں نے اردو شاعری، فکشن اور صحافت میں گرانقدر اضافہ کیا ہے۔آزادی کے بعد بالخصوص دہلی میں اردو زبان کے فروغ میں ان کا اہم کردار ہے، عالمی اردو کانفرنس اور عالمی مشاعروں کے محرک ومنتظم کی حیثیت سے انہوں نے تاریخ رقم کی اور اردو تہذیب وثقافت کے ایک بہت فعال کردار کی حیثیت سے ملک کی تاریخ کے اوراق میں اپنا نام محفوظ کیا۔

ان کی کتاب 'اردو ہے جن کا نام' (حصہ اول و دوم) 166 نامور ادبی شخصیات کی حیات وخدمات کا جامع تذکرہ وتجزیہ ہے۔فخر وطن اور دوسری کتابیں بھی اسی نوعیت کے کام ہیں۔اسی طرح متعدد شاعروں کی کلیات اور ان پر لکھے گئے ان کے مقدمے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں جن میں کلیات ریاض خیرآبادی، کلیات ساحر لدھیانوی، کلیات کلیم عاجز، کلیات بیکل اتساہی، کلیات احمد فراز، کلیات راحت اندوری وغیرہ شامل ہیں۔فاروق ارگلی نہ صرف اردو ادب و صحافت کے باکمال خادم ومصنف ہیں بلکہ ایک آزاد منش قلم کار، قلندرانہ مزاج کے انسان اور اٹوٹ جذبہ عمل کی مثال ہیں۔دعا ہے کہ خدائے کارساز ان کے کاموں، ان کی عمر اور صحت میں برکت دے کہ وہ مضامین نو کے انبار لگاتے رہیں اور نئی نسلیں ان سے دیر تک اور دور تک استفادہ کرے۔

باقیات

خصوصی ریل

رہائشی مکانات اور دکانیں تباہ ہوئیں، سرکاری ڈھانچہ متاثر ہوا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ لاکھوں روپے مالیت کا باغبانی سامان راستوں میں پھنسا پڑا ہے۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ ایک بین الوزارتی مرکزی ٹیم پہلے ہی نقصانات کے جائزے کے لئے جموں و کشمیر کا دورہ کر چکی ہے، جبکہ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ذاتی طور پر حالات کا معائنہ کیا ہے۔ پی ایس اے کے تحت عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے معراج ملک کی گرفتاری پر سوال کیے جانے پر وزیر اعلیٰ نے برہمی ظاہر کرتے ہوئے کہا، "ایسا سخت قانون کیوں لگایا گیا؟ نہ کوئی پتھراؤ ہوا، نہ امن و قانون کا مسئلہ۔ اگر ایم ایل اے نے کوئی غلطی کی بھی ہے تو اسمبلی میں اسپیکر کی نگرانی میں اس کا حل ممکن ہے۔ پی ایس اے کا سہارا لینا غیر ضروری تھا اور یہ جمہوریت پر لوگوں کے اعتماد کو کمزور کرے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ 13 جولائی کو لیڈروں کی حراست اور 14 جولائی کو ان کے ساتھ پیش آئے واقعے نے بھی غلط پیغام دیا۔ عمر عبداللہ کے مطابق، مذہبی جذبات کو بھڑکانے والے افراد کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی، جبکہ بے گناہ شہریوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور پولیس تھانوں میں طلب کیا جا رہا ہے۔

سیاچن

جاں بحق ہونے والے فوجی مہار رجمنٹ سے تعلق رکھتے تھے۔ فوج نے اس سانحے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ مزید تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں۔ سیاچن گلیشیر کو دنیا کا سب سے اونچا اور خطرناک جنگی میدان قرار دیا جاتا ہے، جہاں سخت موسمی حالات اور برفانی تودے اکثر انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بنتے ہیں۔ گزشتہ برسوں میں بھی یہاں متعدد فوجی اہلکار اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔

ایل جی نے ادھمپور

کا معائنہ کیا۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ، رکن اسمبلی ادھمپور ویسٹ پون کمار گپتا، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، سیکرٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ڈی آئی جی ادھمپور۔ ریاسی رینج سارہ رضوی، ضلع ترقیاتی کمشنر ادھمپور سلونی رائے، ایس ایس پی ادھمپور آمود ناگپورے اشوک اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ ادھر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ادھمپور میں ایس ایس پی امود ناگپورے اشوک کی رہائش گاہ پر جا کر ان کی کم سن بیٹی کے اچانک انتقال پر دلی اظہار تعزیت کی۔

چندر پورم

ووٹنگ آج صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک نئے پارلیمنٹ ہاؤس میں کرائی گئی۔ دونوں امیدواروں کے نمائندوں کی موجودگی میں ووٹوں کی گنتی شام 6 بجے شروع ہوئی اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد نتیجہ کا اعلان کیا گیا۔ نائب صدر جمہوریہ کے لئے ہونے والے انتخاب میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے ممبران شامل ہوتے ہیں۔ اس انتخاب میں کل 781 ارکان تھے جن میں لوک سبھا کے 442 اور راجیہ سبھا کے 239 ارکان شامل ہیں۔ جیت کے لئے 377 ووٹوں کی ضرورت تھی۔ رادھا کرشنن کو 452 ووٹ ملے جو دونوں ایوانوں میں این ڈی اے ممبران کی کل تعداد سے زیادہ ہیں۔ بیجو جنتا دل، بھارت راشٹر سمیتی اور شرومنی اکالی دل نے پہلے ہی اعلان کیا تھا کہ وہ ووٹنگ میں حصہ نہیں لیں گے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے رادھا کرشنن کو جیت کی مبارکباد دی ہے۔ سدرشن ریڈی نے بھی انہیں جیت کی مبارکباد پیش کی ہے۔ مسٹر رادھا کرشنن اس وقت مہاراشٹر کے گورنر ہیں۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے ایک عام کارکن سے ترقی کر کے ملک کے دوسرے اعلیٰ آئینی عہدے پر پہنچنے والے رادھا کرشنن تمل ناڈو کی سیاست میں ایک معزز شخصیت ہیں۔ ان کا عوامی زندگی میں پانچ دہائیوں سے زیادہ کا وسیع تجربہ ہے اور جنوبی ہند میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا پرچم بلند کرنے میں ان کا اہم کردار رہا ہے۔ 4 مئی 1957 کو تمل ناڈو کے ترویور میں پیدا ہونے والے رادھا کرشنن بزنس ایڈمنسٹریشن میں گریجویٹ ہیں۔ انہوں نے عوامی زندگی کا آغاز راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سویم سیوک کے طور پر کیا اور 1974 میں بھارتیہ جن سنگھ کی ریاستی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن بنے۔ انہیں 1996 میں تمل ناڈو میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا سکریٹری مقرر کیا گیا۔ وہ 1998 میں کوئمبٹور سے پہلی بار لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے اور 1999 میں دوبارہ منتخب ہوئے۔ وہ جھارکھنڈ کے گورنر بھی رہ چکے ہیں۔ ادھر اپوزیشن انڈیا اتحاد کی طرف سے نائب صدر جمہوریہ کے امیدوار جسٹس (ریٹائرڈ) بی۔ سدرشن ریڈی نے آج وقار کے ساتھ اپنی شکست کو قبول کیا اور جمہوری عمل پر اپنے پختہ یقین کا اظہار کیا۔ بی۔ سدرشن ریڈی نائب صدر کے انتخاب میں بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے اتحاد کے امیدوار سی۔ پی۔ رادھا کرشنن سے ہار گئے۔ انہوں نے نتیجے کے اعلان کے بعد جاری کردہ بیان میں کہا، آج ارکانِ پارلیمنٹ نے نائب صدر جمہوریہ ہند کے عہدے کے انتخاب میں اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ "میں اپنے عظیم جمہوریہ کی اس جمہوری روایات پر غیر متزلزل یقین کے ساتھ اس نتیجے کو عاجزی سے قبول کرتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا، گرچہ نتیجہ میرے حق میں نہیں آیا، لیکن وہ بڑا مقصد جسے ہم سب نے مل کر آگے بڑھانے کی کوشش کی، وہ کمزور نہیں ہوا ہے۔ نظریاتی جدوجہد پہلے سے کہیں زیادہ جوش و جذبے کے ساتھ جاری رہے گی۔ نو منتخب نائب صدر جمہوریہ کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا، میں مسٹر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن کو ان کی نئی مدت کے آغاز پر نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

ست پال

ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا: 'یہ وہ نشان ہے جسے ہم اپنا سمان مانتے ہیں۔ اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کسی صورت برداشت نہیں کی جا سکتی اور جن لوگوں نے یہ حرکت کی ہے ان کے خلاف فوری اور سخت کارروائی ہونی چاہیے۔' وزیر اعلیٰ کے حالیہ بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی رہنما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کچھ بھی کہہ سکتے ہیں، لیکن اشوک چکر کی توہین کسی بھی حال میں برداشت نہیں کی جا سکتی۔ پی ڈی پی صدر کی جانب سے اس معاملے کو عدالت میں لے جانے سے متعلق پوچھے گئے سوال پر ست شرما نے کہا: 'انہیں جانا چاہئے، یہ اچھی بات ہے۔' بی جے پی رہنما نے مزید کہا کہ ملک کے وقار پر حملہ دراصل قومی یکجہتی کو چیلنج کرنا ہے اور ایسے عناصر کو کسی بھی قیمت پر چھوڑا نہیں جانا چاہیے۔ مسٹر ست شرما نے کہا کہ اشوک چکر ہندوستان کے وقار اور اتحاد کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا: 'اگر سرحد پر کھڑا سپاہی یہ نہیں سوچتا کہ وہ کس مذہب یا ذات سے تعلق رکھتا ہے، بلکہ صرف ملک کی عزت کے لئے اپنی جان نچھاور کرتا ہے تو پھر کسی کو یہ حق نہیں کہ قومی سمان کی توہین کرے۔' بی جے پی رہنما نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے عناصر کے خلاف متحد ہو کر کھڑے ہوں جو ملک کی یکجہتی اور وقار کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

سرینگر جموں

دیا گیا۔ مجموعی طور پر، قومی شاہراہ 15 دنوں سے گاڑیوں کی آمد و رفت کیلئے بند ہے۔ ایک ایڈوانس ٹریفک پولیس افسر نے بتایا کہ جکھینی (ادھم پور) سے سری نگر کی طرف اور اس کے برعکس جکھینی اور بلی نالہ کے درمیان سڑک بلاک ہونے کی وجہ سے شاہراہ ابھی تک گاڑیوں کی آمد و رفت کے لیے بند ہے۔ نگروٹہ (جموں) سے ریاسی، چنانی، پٹنی ٹاپ، ڈوڈا، رام بن، بانہال، سری نگر کی طرف کسی بھی گاڑی کی نقل و حرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے مزید مشورہ دیا کہ کٹرا اور ادھم پور قصبوں کی طرف جانے والے مسافروں کو اپنی شناخت ثابت کرنے کے لیے تصویری شناختی کارڈ ساتھ رکھنا چاہیے، تاکہ آسانی سے نقل و حرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ٹریفک پولیس افسر نے بتایا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے لوگ اور مشینیں تھرڈ میں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ اور بلی نالہ کے علاقے میں ایک حصہ کے بہہ جانے کی وجہ سے شاہراہ کے بری طرح تباہ شدہ حصے کو بحال کرنے کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ سب سے مشکل راستہ ہے کیونکہ یہاں بڑے پیمانے پر لینڈ سلائیڈنگ کے بعد ہائی وے کو دوبارہ تعمیر کرنا پڑا۔ حکام نے بتایا کہ 6 بڑی چٹانیں، جو کہ قومی شاہراہ کے اس حصے کی بحالی میں اہم رکاوٹیں تھیں، پیر کو دھماکے سے اڑا دی گئیں اور ہٹا دی گئیں، اور مزید 3 پتھروں کی کھدائی کی گئی تاکہ اضافی رکاوٹوں کو ہٹانے کا راستہ ہموار کیا جا سکے۔ یہ ایک بڑا چیلنج ثابت ہوا ہے۔ اس کے ساتھ، سڑک صاف ہونا شروع ہو گئی ہے، اور بلاک کی گئی شاہراہ کو جلد ہی ٹریفک کے لیے کھول دیا جائے گا۔ جبکہ رامبن اور ادھم پور میں قومی شاہراہ سے زیادہ تر مٹی کے تودے اور گر آنے والے پتھروں کو صاف کر دیا گیا تھا، وہیں 250 میٹر لمبا حصہ ادھم پور ضلع کے تھرڈ میں ایک پہاڑی کے نیچے دب کر رہ گیا، جس کے بعد ہائی وے کے کچھ حصے بہہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ زوجیلا پنی میں رسول موڑ کے قریب لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سری نگر۔ سونہ مرگ۔ گمری ہائی وے بھی بند ہے، انہوں نے مزید کہا کہ بحالی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس وقت تک ہائی وے پر سفر نہ کریں جب تک سڑک مکمل طور پر بحال نہیں ہو جاتی۔ جموں خطہ کے پونچھ ضلع کو کشمیر کے شوپیاں ضلع سے جوڑنے والی بین علاقائی مغل روڈ پر ٹریفک آسانی سے چل رہی ہے، جبکہ بٹوت، ڈوڈا، کشتواڑ سڑک لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند ہے۔ کشمیر جانے والی شاہراہوں اور دیگر بین علاقائی سڑکوں کی بندش کے نتیجے میں کٹھوعہ، سانبہ، جموں، ادھم پور، رام بن، وادی کشمیر اور پنجاب میں مختلف مقامات پر 4000 سے زیادہ گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ جموں و کشمیر کو حالیہ سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ میں جموں سری نگر قومی شاہراہ سمیت تقریباً 12000 کلومیٹر طویل سڑک کو نقصان پہنچا ہے۔ اس دوران ریجنل آفیسر نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا آر ایس یادو ؟ نے منگل کے روز کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بحالی آخری مرحلے میں ہے، امید ہے کہ منگل کو دیر شام تک ٹریفک بحال ہو جائے گا۔ علاقائی افسر آر ایس یادو نے منگل کو کہا کہ جموں سری نگر قومی شاہراہ پر بحالی کا کام آخری مرحلے میں ہے اور جلد از جلد ٹریفک کی نقل و حرکت کی اجازت دینے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اوپر کی طرف سے آنے والے پانی کو چینلائز کیا جا رہا ہے، اور ہم شام تک ہلکی موٹر گاڑیوں اور بھاری گاڑیوں کے لیے دیر شام تک ہائی وے کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ادھر صوبائی کمشنر کشمیر کے مطابق قومی شاہراہ آج کھل سکتی ہے

حالیہ موسمی

ہوئے یہ بات کہی۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے عہدیداروں نے جموں سری نگر قومی شاہراہ پر بحالی کے کام کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دیتے ہوئے کہا کہ اسے ادھم پور رام بن اسٹریچ میں بڑا نقصان پہنچا ہے، جسے بحال کیا جائے گا، جبکہ دھرا ادھم پور اسٹریچ پر منگل سے ٹریفک ایک طرف ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہائی وے پر کل 105 پلوں میں سے 3 پلوں کو نقصان پہنچا تھا، جنہیں اب بحال کر دیا گیا ہے۔ کٹھوعہ میں سیری کاٹھ پل کو ہونے والے نقصان کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے این ایچ اے آئی کے حکام سے حالیہ سیلاب میں سیری کاٹھ پل کے گرنے کی وجہ پوچھی جبکہ چند سال پہلے ہی یہ پل تعمیر کیا گیا تھا۔ انہوں نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کو ہدایت دی کہ ایجنسی کی طرف سے بنائے گئے تمام پلوں کا ڈیزائن اور ساختی آڈٹ کرے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ دیگر ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ قائم کریں تاکہ تباہ شدہ انفراسٹرکچر کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔ پی آر او کے اہلکار نے بتایا کہ راجوری، تھنہ منڈی روڈ، سورنکوٹ روڈ، ریاسی، ارناس، مہور، راجوری، کنڈی، بڈھل، پونی، سیر، راجوری، جاپری، پٹھان اور جھولس، اور الکنور، پونچھ سڑکوں کو بحال کر دیا گیا ہے، جب کہ بڈھل، مہور روڈ پر کام ایک ہفتے کے اندر بند کر دیا جائے گا اور اسے بحال کر دیا جائے گا۔ کشتواڑ، چستوتی، ڈوڈہ، کشتواڑ، اور کشتواڑ سنتان سڑکوں کی حالت کا بھی جائزہ لیا گیا، اور انجینئروں نے بتایا کہ زیادہ تر سڑکوں کی عارضی بحالی مکمل ہو چکی ہے، اور باقی ماندہ راستوں پر کام جنگی بنیادوں پر جاری ہے۔ حالیہ سیلاب کی وجہ سے پلوں اور سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو ہونے والے بڑے پیمانے پر نقصان کو مدنظر رکھتے ہوئے، نائب وزیر اعلیٰ نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا حکام کو ہدایت دی کہ وہ تمام پلوں کا حفاظتی آڈٹ کریں، بشمول ڈھانچے کی ڈیزائن کی ترتیب کو سائنسی انداز میں، جس سے شاہراہوں کے ساتھ ساتھ پہاڑی علاقوں کی ماحولیاتی نازک نوعیت کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بحالی اور تکمیل کے لیے مقرر کردہ تمام اہداف کو مقررہ وقت کے اندر حاصل کیا جانا چاہیے، اور جہاں بھی عملدرآمد کرنے والی ایجنسیاں اور ٹھیکیدار غفلت یا لاپرواہی کا مظاہرہ کریں، ان کے خلاف اصولوں کے مطابق سخت کارروائیاں شروع کی جائیں، بشمول بلیک لسٹ۔

حکومت زراعت

جے پی شرما بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر مشن ڈائریکٹر جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) جموں و کشمیر سندیپ کمار بھی موجود تھے۔ دوران بات چیت ڈاکٹر منگلا رائے نے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کا مجموعی خاکہ پیش کیا اور پروگرام کے اقدامات پر جامع دو سالہ پیش رفت رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے پروگرام کی موثر عمل آوری اور اس کے اثرات بڑھانے کے لئے کئی تجاویز بھی پیش کیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو اپیکس کمیٹی کے رول سے بھی آگاہ کیا اور بتایا کہ یہ کمیٹی جامع زرعی ترقیاتی حکمت عملیوں کے ذریعے ایچ اے ڈی پی کی نگرانی اور عمل آوری کی ذمہ دار ہے تاکہ زرعی شعبے کو جدید بنایا جا سکے اور کسانوں کے سماجی و اقتصادی حالات میں بہتری لائی جا سکے۔ ڈاکٹر منگلا رائے نے وزیر اعلیٰ کو اپیکس کمیٹی کے ذریعے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) جاری تین روزہ مڈ ٹرم جائزہ (2023-2025) کے بارے میں بھی بتایا جس کا آغاز کل سے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (سکاسٹ) کشمیر میں ہو چکا ہے اور آئندہ دو روز تک یہ مشاورت جاری رہے گی تاکہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تمام اہداف کے کامیاب حصول کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کمیٹی اراکین سے بات چیت کرتے ہوئے دیرپا زرعی ترقی، تنوع اور کسان کمیونٹی کو بااختیار بنانے کے لئے ایک جامع روڈ میپ پر زور دیا۔ انہوں نے ہیلتھ سوئیل، پانی کے انتظام، جدید زرعی تکنیکوں اور منڈی سے روابط جیسے شعبہ جاتی چیلنجوں کے حل کے لئے مربوط حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی شعبہ جموں و کشمیر کی معیشت کا ایک مرکزی ستون ہے اور حکومت کسانوں کو جدید ذرائع، قرضہ جات، ٹیکنالوجی اور منڈیوں تک رسائی فراہم کر کے ایک ساز گار ماحول مہیا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر ملک بھر میں زرعی شعبے کے لئے ایک رول ماڈل کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایچ اے ڈی پی کی عمل آوری میں پیش رفت کے لئے اپیکس کمیٹی کی سراہنا کرتے ہوئے باغبانی اور اس سے متعلقہ سرگرمیوں کو موثر فروغ دینے، دیہی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور چھوٹے اور پسماندہ کسانوں کے لئے ایک مضبوط سپورٹ فریم ورک کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کمیٹی کو یقین دلایا کہ حکومت ترقی پسند پالیسی اقدامات اور اپیکس کمیٹی کے ساتھ فعال اشتراک عمل کے ذریعے خطے کی زرعی ترقی کو تیز کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ دوران میٹنگ وزیر اعلیٰ نے سکاسٹ کشمیر اور سکاسٹ جموں کے وائس چانسلران کو دونوں یونیورسٹیوں میں تدریسی و تحقیقی ماحول میں نمایاں بہتری پر سراہا اور این آئی آر ایف رینکنگ میں سکاسٹ کشمیر کو ساتویں اور سکاسٹ جموں کو 23 ویں پوزیشن حاصل کرنے پر ان کی ستائش کی۔

خراج عقیدت

بھات گور اور لانس نائک نریندر سندھو کے طور پر کی گئی تھی۔ ایک سرکاری ترجمان نے بتایا: 'لیفٹیننٹ گورنر نے بہادر فوجی جوانوں صوبیدار پربھات گور اور لانس نائیک نریندر سندھو کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے کولگام میں دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائیوں میں عظیم قربانیاں دیں۔' منوج سنہا نے کہا: 'میرے خیالات سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ قوم اس مشکل گھڑی میں ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ ان جوانوں کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کولگام میں اپنی جانیں گنوانے والے دو فوجی جوانوں کو یہاں ان کے اعزاز میں پھولوں کی چادر چڑھانے کی ایک تقریب کے دوران شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان جوانوں کی مثالی ہمت، غیر متزلزل بہادری اور لازوال قربانی کو ہمیشہ انتہائی احترام اور تشکر کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ کولگام کے گڈر جنگلاتی علاقے میں انکاؤنٹر کے دوران دو فوجی جوان جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوا تھا۔ فوجی ذرائع نے بتایا کہ اس انکاؤنٹر کے دوران 2 دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جاں بحق ہونے والے فوجی جوانوں میں صوبیدار پربھات گور اور لانس نائیک نریندر سندھو شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا: 'وزیر اعلیٰ نے آج کولگام میں اپنی جانیں گنوانے والے دو بہادر فوجی جوانوں کو پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب میں شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔' پوسٹ میں کہا گیا: 'انہوں نے کہا کہ ان کی مثالی جرات، غیر متزلزل بہادری اور لازوال قربانی کو ہمیشہ انتہائی احترام اور تشکر کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔' فوج کی چنار کور نے بھی ان بہادر جوانوں کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کور نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: 'چنار کور بہادروں، صوبیدار پربھات گور اور لانس نائیک نریندر سندھو کی قوم کے لئے فرض کی ادائیگی میں پیش کی جانے والی عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے، ان کی ہمت اور لگن ہمیشہ ہمیں متاثر کرتی رہے گی۔' انہوں نے کہا کہ فوج غمزدہ خاندانوں کے ساتھ گہری تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔

اسمبلی اسپیکر

اختیارات ضلع مجسٹریٹ کے پاس ہیں۔ گرفتاری کے بعد ضلع مجسٹریٹ اسمبلی سیکرٹریٹ کو مطلع کرتا ہے اور سیکرٹریٹ کا فرض ہوتا ہے کہ وہ دیگر اراکین اسمبلی کو اطلاع دے۔ راتھر نے مزید بتایا کہ معراج ملک کی گرفتاری کے معاملے میں انہیں مطلع کیا گیا اور انہوں نے دیگر اراکین کو بھی اطلاع دی۔ اسمبلی سیکرٹریٹ نے پیر کی رات جاری بیان میں اس بات کی تردید کی کہ اس نے پی ایس اے کے اطلاق کی منظوری دی، اور کہا کہ کچھ میڈیا اور سوشل میڈیا رپورٹس میں یہ غلط بیانی پھیلائی گئی۔ سیکرٹریٹ نے کہا کہ قواعد کے تحت ان کا صرف یہ فرض تھا کہ تمام اراکین کو گرفتاری سے آگاہ کیا جائے۔ یہ بیان پی ڈی پی کے پرا کی اس پوسٹ کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ سیکرٹریٹ نے PSA کے نفاذ کو تسلیم کیا۔ اسپیکر راتھر نے واضح کیا کہ یہ بیانیہ جھوٹا اور گمراہ کن ہے۔

کولگام

بھی جاں بحق اور ایک زخمی ہوا ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا کہ علاقے میں مزید دہشت گردوں کی موجودگی کے خدشے کے پیش نظر فوج کی اضافی کمک طلب کر لی گئی ہے۔ محاصرہ سخت کر دیا گیا ہے اور جنگلاتی علاقے میں ڈرون اور جدید نگرانی کے آلات کے ذریعے نظر رکھی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی پیرا کمانڈوز کو بھی آپریشن میں شامل کیا گیا ہے۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے گڈر میں انکاؤنٹر کی جگہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے فوج کی قیادت میں مشترکہ آپریشن کی تعریف کی۔ قابل ذکر ہے کہ یکم اگست 2025 کو بھی کولگام کے اکھل جنگلاتی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان گیارہ روز تک انکاؤنٹر جاری رہا جس میں ایک دہشت گرد مارا گیا تھا جبکہ دو فوجی جوان بھی شہید ہوئے تھے۔ اکھل، گڈر اور دیگر جنگلاتی علاقے کولگام فارسٹ ڈویژن کے تحت آتے ہیں اور اکثر و بیشتر دہشت گردان گھنے جنگلات کو اپنی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

ہاؤسنگ

سیکرٹری ایچ اینڈ یو ڈی ڈی، کمشنر سیکرٹری ایف سی ایس اینڈ سی اے، کمشنر سیکرٹری فاریسٹ، کمشنر سیکرٹری سوشل ویلفیئر، جموں اور سرینگر میونسپل کارپوریشنز کے کمشنرز، ایم ڈی جموں و کشمیر ہاؤسنگ بورڈ، ایم ڈی ایس یو ایل ایم کے علاوہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کمیٹی نے پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کے بینیفشری لیڈ کنسٹرکشن (بی ایل سی) ورٹیکل کے تحت یو ٹی کے مختلف اضلاع میں 1254 ہاؤسنگ یونٹس کی تعمیر اور ادھمپور ضلع میں افورڈیبل ہاؤسنگ ان پارٹنرشپ (اے ایچ پی) ورٹیکل کے تحت 304 اضافی رہائشی یونٹس کی منظوری دی۔ کمیٹی نے 2025-26 کیلئے سالانہ مجوزہ ہاؤسنگ پلان کو بھی منظور کیا، جو وزارت ہاؤسنگ اینڈ اربن افیئرز (MoHUA) کو ارسال کیا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے مناسب مستفیدین کی شناخت کی اہمیت پر زور دیا تاکہ سستی رہائش کے منصوبوں کا بروقت آغاز یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے محکمے کو ہدایت دی کہ تمام اضلاع میں پی ایم اے وائی۔ یو 2.0 کے تحت گھریلو سروے کی تکمیل کو تیز کیا جائے تاکہ مختلف عمودی شعبوں میں مستفیدین کی رجسٹریشن کو بڑھایا جا سکے۔ شفافیت کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ تمام درخواست دہندگان کی تصدیق کو تیزی سے مکمل کیا جائے تاکہ حقیقی گھرانوں کو مطلوبہ فوائد حاصل ہوں۔ تعمیراتی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے مستفیدین کی طرف سے بنائے جا رہے رہائشی یونٹس کی مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت دی۔

انڈسٹریل

ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ زراعت، سہود کسانان ڈاکٹر گرانٹ سنگھ، ڈاکٹر وکرانت سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر وزارت خزانہ مہیش کمار شامل تھے۔ دورے کے دوران ٹیم کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم اور کئی ضلعی و سیکٹورل افسران بھی تھے۔ ٹیم نے پانپور، کاکا پورہ اور اونتی پورہ تحصیل میں واقع سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا جن میں باغات، دھان کے کھیت، تباہ شدہ سڑکیں، بند اور پل شامل تھے۔ بعد میں ٹیم نے سرکٹ ہاؤس پلوامہ میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں ضلع کا خاکہ، جغرافیائی تناظر، اور شدید بارشوں اور سیلاب کے خطرات کے حوالے سے ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ آئی ایم سی ٹی کو جانکاری دی گئی کہ ضلع انتظامیہ نے سیلاب کے دوران کثیر الجہتی اور مرحلہ وار ریلیف ریسپانس اختیار کیا۔ میٹنگ میں ریسکیو اور ریلیف اقدامات جیسے راشن کی فراہمی، ٹینکروں کے ذریعے پینے کے پانی کی سپلائی، فوڈ کٹس، طبی امداد اور پسماندہ کنبوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ ٹیم کو یہ بھی بتایا گیا کہ بجلی کی ترسیل، پینے کے پانی کی سکیموں، سڑکوں، پلوں، آبپاشی چینلوں اور سکولوں کی عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ عارضی بحالی کے کاموں کو فوری طور پر ترجیح دی گئی اور متاثرہ سکولوں میں حفاظتی آڈٹس بھی کیے گئے جہاں ضروری ہوا وہاں عارضی طور پر منتقلی کی گئی۔ ٹیم کو مزید بتایا گیا کہ قلیل مدتی اقدامات جیسے سڑکوں کی صفائی، بجلی و پانی کی بحالی، اور راشن کی فراہمی پر فوری عمل کیا گیا ہے جبکہ طویل مدتی منصوبہ بندی بھی جاری ہے جس میں کناروں کو مضبوط بنانا، سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات اور آفات سے نمٹنے کے نظام کو مضبوط بنانا شامل ہے۔ میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ محکموں کی سطح پر نقصانات کی تفصیلات اور تخمینے مرتب کیے جا رہے ہیں تاکہ انہیں مرکزی حکومت کو پیش کیا جا سکے۔ آئی ایم سی ٹی نے ضلع انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے فوری ردعمل اور بحالی اقدامات کو سراہا۔ میٹنگ میں ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران، تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، جل شکتی (پی ایچ ای)، آبپاشی و فلڈ کنٹرول، کے پی ڈی سی ایل، پی ایم جی ایس وائی اور محکمہ صحت، زراعت، باغبانی، پشو و بھیڑ پالن، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین اور ریونیو کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

مینڈھر

تک 30 مکانات، دو سرکاری اسکول، ایک مسجد اور قبرستان کو نقصان پہنچ چکا ہے، درجنوں دیگر مکانات میں بھی دراڑیں پڑنے کا خدشہ ہے اور وہ کسی بھی وقت گر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ صورتحال پر باریک بینی سے نظر رکھے ہوئے ہے اور متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ متبادل رہائش فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ حکام کے مطابق زمین دھنسنے کا عمل ابھی بھی جاری ہے، اس لیے اولین ترجیح انسانی جانوں کو محفوظ مقامات تک منتقل کرنا ہے۔ مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے لیے مستقل بحالی کے اقدامات کرے تاکہ انہیں مستقبل میں بھی اس طرح کی آفات سے محفوظ رکھا جا سکے۔

چلتی ٹرین

دو زخمی ہو گئیں۔ ادھر حیدر بیگ پٹن میں المناک سڑک حادثے میں نوجوان از جاں ہو گیا اور تین دیگر زخمی ہو گئے جبکہ۔ سی این آئی کے مطابق بارہمولہ کے حیدر بیگ پٹن علاقے میں سڑک کا ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب چھوٹا ہاتھی آٹو نے تیز رفتار موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی جس کے نتیجے میں چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام افراد کو فوری طور پر سب ڈسٹرکٹ اسپتال پٹن منتقل کیا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے 23 سالہ ارسلان حبیب ولد حبیب اللہ شاہ ساکنہ دوسان پٹن کو مردہ قرار دے دیا۔ دیگر تین زخمیوں کو خصوصی علاج کیلئے جے وی سی ہسپتال بمنہ روانہ کیا گیا۔ زخمیوں کی شناخت 22 سالہ آیان مجید خان، 28 سالہ عمر رشید ساکنان چکسری پٹن اور محمد حافظ اقبال ساکنہ دہلی کے طور ہوئی ہے۔ تینوں کو متعدد زخم آئے ہیں اور ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اسی دوران بڈگام ضلع کا ایک جوڑا منگل کو بارہمولہ سے سنگلدان جانے والی ٹرین میں سفر کرتے ہوئے حادثے کا شکار ہو گیا۔ ریلوے ذرائع نے بتایا کہ میاں بیوی ریل میں سفر کر رہے تھے جس دوران شوہر جس کی شناخت ریاض احمد موہند ولد عبدالاحد موہند ساکنہ کاووسہ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے مبینہ طور پر پنجگام کے قریب چلتی ٹرین سے گر گیا۔ اسے بچانے کی کوشش میں اس کی بیوی نے بھی ٹرین سے چھلانگ لگا دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاض احمد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ اس کی اہلیہ شدید زخمی ہو گئیں۔ اسے خصوصی علاج کے لیے ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ابتدائی رپورٹس بتاتی ہیں کہ ریاض احمد توازن کھو بیٹھا اور گر گیا، جس کے بعد اس کی بیوی ٹرین سے چھلانگ لگا دی۔ پولیس اور ریلوے حکام نے واقعہ کا نوٹس لے لیا ہے۔

نارکو

ساکن پدگام پورہ اونتی پورہ ضلع پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ایجنسی کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ نارکو ٹیرر کیس 2022 میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے ریاستی تحقیقاتی ایجنسی نے بدنام زمانہ نارکو ٹیرر آپریٹر عبدالرشید بٹ ساکن پدگام پورہ اونتی پورہ پلوامہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم جو اندازاً 2 برسوں سے گرفتاری سے بچ رہا تھا، کو ایس آئی اے کشمیر کی ایف آئی آر زیر نمبر 19/2022 میں عدالت کی طرف سے اشتہاری مجرم قرار دیا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ قابل ذکر بات یہ ہے کہ رشید تیسرا مفرور ہے جس کو برسوں کے تعاقب کے بعد اب تک اس کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا: 'اس کی گرفتاری سے لشکر طیبہ سے چلنے والے نارکو ٹیرر ماڈیول کو ایک شدید دھچکا لگا ہے۔ جس کی پشت پناہی پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کی ہے۔ یہ ماڈیول کرناہ سیکٹر میں ایل او سی کے قریب ڈیڈ ڈراپ کنسائنمنٹس کے ذریعے منشیات اور اسلحے کی اسمگلنگ اور اس کے بعد پوری وادی میں نقل و حمل اور فروخت میں ملوث تھا۔ ان نشہ آور اشیاء کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کو بعد میں، جموں و کشمیر میں عسکریت پسندی دہشت گردی کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔' موصوف ترجمان نے بتایا کہ اس گرفتاری کے ساتھ ایس آئی اے کو امید ہے کہ کچھ اہم روابط کھلیں گے اور مزید شواہد اکٹھے کیے جائیں گے جو زیر سماعت مقدمے کی تکمیل کے لیے عدالت کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔

جے کے پی آئی

آگاہ ہے اور قومی شاہراہ۔ 44 کی بحالی کی نگرانی ہر گھنٹے کی بنیاد پر کی جا رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ شاہراہ کی جلد بحالی کے لئے تمام ممکنہ اقدامات کیے جا رہے ہیں اور اس مسئلے کو مستقبل میں پھلوں کے سیزن کے دوران دوبارہ پیش آنے سے روکنے کے لئے طویل مدتی حل بھی تلاش کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ کشمیر کی پھلوں کی پیداوار کے لئے ریلوے کارگو سروس شروع کرنے کا معاملہ پہلے ہی مرکزی وزارت ریلوے کے ساتھ اٹھایا گیا ہے اور پھلوں کی ہموار ٹرانسپورٹیشن کو یقینی بنانے کے لئے اضافی ریک کی بھی درخواست کی گئی ہے۔

عوامی نمائندے

کے ایم ایل اے معراج ملک پر پبلک سیفٹی ایکٹ عائد کرنے کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ اقدام غیر ضروری تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس نے ایسا کیا کیا تھا جو پی ایس اے کے قابل تھا؟ کوئی لاء اینڈ آرڈر مسئلہ ہوا تھا؟ کیا پتھراؤ ہوا تھا؟ اگر ایم ایل اے سے کوئی غلطی ہوئی تھی تو اسے اسمبلی میں اسپیکر کی نگرانی میں درست کیا جا سکتا تھا۔ ایسے سخت قانون کا سہارا لینا لوگوں کے جمہوریت پر اعتماد کو مجروح کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 13 جولائی کو لیڈروں کی حراست اور 14 جولائی کو پولیس کے ذریعے انہیں شہداء قبرستان جانے سے روکنے کی کارروائی بھی غلط تھی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس کے برعکس، وہ لوگ جو یہاں مذہبی جذبات کے ساتھ کھیل کر ماحول کو خراب کر رہے ہیں، ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ عام لوگوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور پولیس تھانوں میں طلب کیا جا رہا ہے۔ ادھر بھارتیہ جنتا پارٹی کے جموں و کشمیر یونٹ کے صدر ست شرما نے کہا ہے کہ ڈوڈہ کے رکن اسمبلی پر پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) نافذ کرنے کا فیصلہ مکمل طور پر انتظامیہ اور سیکورٹی اداروں کا ہے، جس میں ٹھوس شواہد اور زمینی صورتحال کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اپنی سیاسی رائے رکھنے میں آزاد ہیں، لیکن اصل حقائق وہی جانتے ہیں جنہوں نے یہ فیصلہ لیا۔ امن و قانون کی صورتحال کو بہتر جانچنے اور اس پر کارروائی کرنے کا اختیار متعلقہ حکام کو ہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی حکومت ہمیشہ امن و امان کے قیام کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی فرد کو، خواہ وہ عوامی نمائندہ ہی کیوں نہ ہو، قانون کے دائرے سے باہر جانے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ یہ کسی سیاسی انتقام کا معاملہ نہیں بلکہ عوامی امن و سکون کے تحفظ کے لیے ناگزیر قدم تھا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ محض سیاسی فائدے کے لیے ایسے بیانات دے رہے ہیں۔ انہیں سمجھنا ہوگا کہ صرف بیانات سے امن قائم نہیں ہوتا بلکہ ٹھوس اقدامات ضروری ہیں۔ بی جے پی رہنما نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور امن و امان کی بحالی میں انتظامیہ کا ساتھ دیں۔

مرکزی سیکریٹری

، کاریگروں کو درپیش "سخت مسئلہ" قرار دیا۔ UT حکومت کے ہینڈلوم اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ حالیہ حکم کی تعریف کرتے ہوئے اس پریکٹس کو روکنے کے لیے، انہوں نے اس پر سختی سے عمل درآمد کرنے پر زور دیا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ "اس چیز کے لیے کوئی جگہ باقی نہیں رہنی چاہیے۔" "ایک اہم یقین دہانی میں، سکریٹری ٹیکسٹائل محترمہ راؤ نے کہا کہ دستکاری شوروموں میں مشین سے تیار کردہ دستکاریوں کی فروخت کو روکنے کے لیے جلد ہی سخت ملک گیر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس اقدام کا مقصد خریداروں کا اعتماد بحال کرنا، کاریگروں کی روزی روٹی کا تحفظ کرنا اور جموں و کشمیر کے بھرپور ثقافتی ورثے کا تحفظ کرنا ہے۔ میٹنگ میں CEPC، انڈین سلک ایکسپورٹ پروموشن کونسل (ISEPC)، MEERAS کارپٹ ویورز انڈسٹریل کوآپریٹو لمیٹڈ، کشمیر کارپٹ کلسٹر ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (KCCDO)، کشمیر کارپٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (KCMA)، کنفیڈریشن آف انڈین سلک ایکسپورٹ پروموشن کونسل (ای پی سی ایچ آئی)، کنفیڈریشن آف انڈین موشن انڈسٹری اور ایکسپورٹ پروموشن کونسل (ای پی سی ایچ آئی) سمیت سرکردہ صنعتی اداروں کے درمیان اتحاد کا ایک نادر مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ تمام اسٹیک ہولڈرز نے متفقہ طور پر مشین سے بنی مصنوعات کی فروخت کے خلاف نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اپنی حمایت کا وعدہ کیا۔ اسٹیک ہولڈرز نے اس بات پر زور دیا کہ مشین سے بنے قالینوں کی بے لگام فروخت نہ صرف کشمیر کے دستکاری کے شعبے کی ساکھ کو نقصان پہنچاتی ہے بلکہ اس صنعت پر انحصار کرنے والے ہزاروں کاریگروں کی روزی روٹی کو بھی خطرہ ہے۔ میٹنگ کا اختتام کشمیر کے دستکاری کے شعبے کی صداقت کو برقرار رکھنے کے لیے چوکسی، تعاون اور مسلسل کارروائی کے تجدید عہد کے ساتھ ہوا، جس سے دستکاروں، برآمد کنندگان اور عالمی صارفین کو یکساں فائدہ پہنچے۔

وزیر اعلیٰ عوامی

عوامی نوعیت کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے تمام وفود اور افراد کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ اٹھائے گئے مسائل کو متعلقہ محکموں کے ذریعے مناسب طریقے سے حل کیا جائے گا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے رکن قانون ساز اسمبلی کولگام ایم وائی تاریگامی سے مختصر بات چیت کی اور کولگام حلقے میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ڈیفنس

زیر غور لایا گیا۔ سروس سے متعلق مسائل کے حل کو آسان بنانے کے دیگر اقدامات بھی اس تفصیلی جائزے کا حصہ رہے۔ اس موقعہ پر ڈاکٹر شن چندرا نے بالخصوص جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے اہلکاروں کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے سابق فوجیوں کی بے مثال خدمات پر وزارت کی جانب سے دلی تشکر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت ان کی فلاح و بہبود کے لئے پوری طرح پرعزم ہے اور انہیں ریٹائرمنٹ کے بعد روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے مزید سکیمیں متعارف کی جائیں گی، نیز ان کے لئے مختص نوکریوں تک آسان رسائی کو بھی یقینی بنایا جائے گا۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے سابق فوجیوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ قوم ان کی قربانیوں کی ہمیشہ مقروض رہے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مقامی انتظامیہ سابق فوجیوں کے مسائل کو ہمدردی سے دیکھتی ہے اور ان کی فلاح و بہبود اور باوقار زندگی کے لئے فعال اقدامات جاری رکھے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ

بروقت امداد اور بحالی فراہم کرنا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے متاثرہ افراد کے ساتھ کھڑے ہونے کے حکومتی عزم کو دوہرایا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ محکموں کو تیز امداد، مناسب بحالی اور رہائشیوں کی طویل مدتی حفاظت کیلئے مل کر کام کرنا چاہیے۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے ڈی آئی سی جموں کا اچانک دورہ کیا اور اس کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حاضری رجسٹر چیک کیا اور دفتر میں وقت کی پابندی کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے فوری سروس فراہمی، عوامی آمد و رفت کے بہتر انتظام اور بہتر بنیادی ڈھانچے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ تمام سرکاری اسکیموں کے فوائد اصل وقت میں آخری شخص تک پہنچنے چاہئیں اور افسران سے کہا کہ وہ عوام کو بغیر کسی پریشانی کے خدمات یقینی بنائیں۔

سلمان خان

کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہدایتکار اپوروا لاکھیا نے کہا، 'یہ پروجیکٹ ہمارے قومی ہیروز کو ایک دلی خراج عقیدت ہے اور سلمان کی موجودگی اس فلم کو ایک نئی بلندی پر لے جائے گی۔'

ستیش شرما

یہاں تک کہ قدرتی آفات کے باوجود میں عوام کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ خوراک کے ذخیرے کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہر گھر تک پہنچنے کیلئے تمام ممکنہ اقدامات کئے جا رہے ہیں، جن میں متبادل راستوں کے ذریعے سڑک کے ذریعے نقل و حمل اور ناقابل رسائی علاقوں میں فضائی ترسیل شامل ہے۔" وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ضلعی انتظامیہ اور فیلڈ کارکنوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ زمینی صورتحال کی باقاعدہ نگرانی کی جا سکے اور ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے فعال رویہ اپنایا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ دور دراز اور کمزور علاقوں پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے تاکہ مساوی ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے اور عوام کو کسی قسم کی مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسٹر شرما نے مشکل حالات میں انتھک محنت کرنے والے خوراک و سول سپلائیز ڈیپارٹمنٹ کے افسران، فرنٹ لائن ورکرز اور مختلف تیل کمپنیوں کے کردار کی تعریف کی اور مکمل معمولات بحال ہونے تک مسلسل لگن کے ساتھ کام جاری رکھنے کی اپیل کی۔

کوکون نیلامی

علم کے تبادلے کے مواقع پائے بلکہ خطے میں پائیدار ریشم پروری کے فروغ کے لیے تجاویز بھی پیش کیں۔ محکمہ شہتربانی کے مطابق جموں ڈویژن میں 421 میٹرک ٹن (MT) اور کشمیر ڈویژن میں 300 MT کوکون کی خرید و فروخت ہوئی، جو اس سال کے موسم بہار تک پیداوار میں 10 فیصد اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔ کوکون اگانے والے کسان اپنی پیداوار کے اچھی قیمتوں پر فروخت ہونے پر خوش نظر آئے۔ اس موقع پر کوکون اگانے والے کسانوں، خریداروں، ریشم پالنے والوں، کسانوں اور محکمہ شہتربانی کے ملازمین کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جنہوں نے اس شعبے کو آگے بڑھانے کے لیے اجتماعی جوش و خروش اور وابستگی کا مظاہرہ کیا

ٹیکسٹائلز

نوجوانوں کو ہنر مند اور بااختیار بنانے کے لئے ایک انکیوبیشن سینٹر کے قیام پر بھی زور دیا۔ اٹل ڈولو نے جموں و کشمیر کی مستند ہاتھ سے بنی مصنوعات کو فروغ دینے میں کیو آر کوڈنگ کے سٹریٹجک کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعے مصنوعات کی اصلیت اور ٹریس ایبلٹی ممکن ہوگا جو مارکیٹ تک رسائی، برانڈ ویلیو میں اضافہ اور صارفین کے اعتماد کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے اس ٹیکنالوجی کو ہینڈی کرافٹس اور ہینڈلوم سیکٹر میں وسیع پیمانے پر اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سیکرٹری ٹیکسٹائلز کو یقین دلایا کہ جے اینڈ کے حکومت جلد ہی بمنہ میں ویور سروس سینٹر کے قیام کے لئے اراضی کی منتقلی کا زیر التوا مسئلہ حل کر لے گی۔ یہ ایک ایسا قدم ہے جس سے ہینڈلوم سیکٹر میں کاریگروں پر مرکوز اقدامات کو نمایاں طور پر تقویت ملے گی۔ دوران میٹنگ سیکرٹری ٹیکسٹائلز نے چیف سیکرٹری سے این آئی ایف ٹی سری نگر، اومپورہ کیمپس سے متعلقہ مسائل کے حل کے لئے مداخلت کی درخواست کی۔ انہوں نے انسٹی ٹیوٹ کو فیشن ٹیکنالوجی کا ایک ممتاز مرکز بنانے کے لئے مالی معاونت اور اضافی زمین کی ضرورت پر زور دیا۔ نیلم شامی راؤ 9 اور 10 ستمبر 2025 کو دو روزہ دورے پر سری نگر آئی ہوئی ہیں۔ اپنے دورے کے دوران وہ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے نمائندوں سے بات چیت کریں گی، انڈسٹریز و کامرس ڈیپارٹمنٹ کے سربراہان سے ملیں گی، کنی بامہ کرافٹ ہینڈلوم ویلیج کا ورچوئل افتتاح کریں گی، ہانسل میں سی ایس بی سری۔ ٹورزم پروجیکٹ کا افتتاح کریں گی، آئی آئی سی ٹی سری نگر میں 100 مستفیدین کو جدید ٹیکسٹائل کارپٹ لوم تقسیم کریں گی اور سکاسٹ کشمیر میں اینمل فائبر کوالٹی ایشورنس لیبارٹری کا افتتاح کریں گی۔ اس دورے سے جموں و کشمیر کے روایتی شعبوں کی ترقی کے لئے پالیسی سپورٹ، تکنیکی رہنمائی اور وسائل کی تقسیم کی توقع ہے۔ یہ ہنر مندی اور روزگار کے مواقع پیدا کرے گا، ہینڈ کرافٹس ہینڈلوم کی ویلیو چین کو کیو آر کوڈنگ اور مارکیٹ سے جوڑنے کے ذریعے مضبوط کرے گا، ویور سروس سینٹر اور کوالٹی لیبارٹری جیسے انفراسٹرکچر کو فروغ دے گا، ریشم سے متعلق سیاحت کو ترقی دے گا اور یونین ٹیریٹری کے بھرپور دستکاری و ٹیکسٹائل نظام کی طرف قومی توجہ اور سرمایہ کاری کو متوجہ کرے گا

محبوبہ مفتی

نمایاں بات یہ ہے کہ آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) جنوبی کشمیر کے لیے نہایت کم وقت میں منظور کیا گیا۔ انہوں نے کہا: 'اس کے برعکس، نیشنل کانفرنس جو دہائیوں تک اقتدار میں رہی، اس خطے میں کوئی ایک بھی ایسا منصوبہ نہیں دکھا سکتی جو اس سطح کا ہو۔' ان کا کہنا تھا: 'مفتی صاحب کی جانب سے اے آئی آئی ایم ایس کے لیے منتخب کی گئی جگہ پر ان کا اعتراض دراصل جنوبی کشمیر کے لیے ان کی پرانی بے حسی اور لاتعلقی کو ظاہر کرتا ہے۔' محبوبہ مفتی نے نیشنل کانفرنس کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا: 'تاریخی طور پر نیشنل کانفرنس کی حکومتوں نے اکثر ایسے علاقے بڑے منصوبوں کے لیے منتخب کیے جو سیلاب کا خطرہ رکھنے والے تھے اور یہ زمینیں عام طور پر ان کے قریبی ساتھیوں کی ملکیت ہوتی تھیں۔' انہوں نے کہا: 'اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی ترجیح عوامی فلاح کے بجائے ذاتی یا سیاسی مفادات تھی۔ اس کے برعکس پی ڈی پی حکومت نے ہمیشہ ایسے مقامات کا انتخاب کیا جو پورے خطے کے مفاد میں ہوں اور جن کا تعلق کسی خاص فرد یا جماعتی وابستگی سے نہ ہو۔' ان کا یہ ردعمل وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہ اونتی پورہ میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) کے قیام کے لیے جگہ کا انتخاب فزیبلٹی کی بنیاد پر کرنے کے بجائے سیاسی مفادات پر کیا گیا تھا، کے ایک روز بعد سامنے آیا۔

شوپیاں میں

ضبط کیے گئے — جن میں 03 تھیلے چینے والی فوکی اور 03 تھیلے فوکی پوڈر شامل ہیں، جن کا کل وزن تقریباً 95 کلوگرام تھا۔ اس دوران، ایک شخص جس کی شناخت پرویز احمد بوکد ولد بشیر احمد بوکد، ساکنہ عنوبرا کے نام سے ہوئی، کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ بنیادی ملزم مختار احمد بوکد اس وقت مفرور ہے اور اس کا سراغ لگانے اور اسے جلد سے جلد گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں متعلقہ پولیس اسٹیشنوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے عام لوگوں سے انسداد منشیات کی جاری مہم میں اپنا تعاون بڑھانے کی اپیل کی ہے۔ منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق کوئی بھی معلومات ہمارے ہیلپ لائن نمبر پر خفیہ طور پر شیئر کی جا سکتی ہیں۔

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 10 September 2025

10 ستمبر 2025ء 16 ربیع الاول 1447ھ بروز بدھوار

آئی سی سی اور ڈبلیو سی اے کے درمیان کھلاڑیوں کے امیج رائٹس پر تنازعہ بڑھنے کے آثار

نئی دہلی، 09 ستمبر (یو این آئی) آئی سی سی اور ورلڈ کرکٹرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو سی اے) کے درمیان کھلاڑیوں کے امیج لائسنسنگ کے حقوق پر تنازعہ پیدا ہوسکتا ہے۔ یہ سارا معاملہ ایک نئی موبائل کرکٹ گیم سے متعلق ہے جسے آئی سی سی جلد شروع کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ آئی سی سی نے پہلی بار اپریل میں اپنے ممبران کو اس پلان سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد جولائی میں سنگاپور میں ہونے والی اے جی ایم میں کچھ ممبر بورڈز نے خواہش ظاہر کی کہ وہ ان حقوق کے حوالے سے اپنے کھلاڑیوں سے براہ راست بات کرنا چاہتے ہیں۔ ڈبلیو سی اے کھلاڑیوں کی عالمی تنظیم ہے اور اسے خلاف ورزی قرار دے رہی ہے۔ یہ اس معاہدے کے تناظر میں ہے جو اس نے آئی سی سی کے ساتھ کیا تھا۔ انہوں نے آئی سی سی اور ممبر بورڈز پر کھلاڑیوں کے نام، تصویر اور مشابہت کے حقوق کو متفقہ شرائط سے باہر رکھنے کا الزام لگایا ہے۔ آئی سی سی کا یہ منصوبہ اس گیم کو تیار کرنا ہے تاکہ 2028-2031 کے دوران نشریاتی حقوق کی قیمتوں میں ممکنہ گراوٹ کو پورا کیا جا سکے۔ موبائل گیمنگ ہندوستان میں تیزی سے بڑھتی ہوئی مارکیٹ ہے۔ کئی رپورٹس میں 2024 میں اس کی مالیت 3 بلین امریکی ڈالر کے لگ بھگ ہونے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آئی سی سی اس میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ ڈبلیو سی اے پہلے ہی اس میدان میں داخل ہو چکا ہے اور اس نے ریئل کرکٹ سمیت تین کمپنیوں کے ساتھ لائسنسنگ کے معاہدے کیے ہیں۔ اس معاہدے کا اعلان اگست 2024 میں کیا گیا تھا۔ ریئل کرکٹ کے ساتھ ڈبلیو سی اے کا معاہدہ 250 سے زائد پیشہ ور کرکٹرز کے نام، شبیہہ اور مشابہت کا احاطہ کرے گا۔ لیکن دوسرے موبائل گیمنگ معاہدوں سے کھلاڑیوں کو سالانہ رائلٹی کی ادائیگی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ ڈبلیو سی اے کا دعویٰ ہے کہ ہندوستان میں بہت سی کمپنیاں بغیر اجازت اور انہیں ریونیو دیئے بغیر کھلاڑیوں کے حقوق کا استعمال کر رہی ہیں اور ڈبلیو سی اے ان محصولات کے حقوق کے تحفظ اور ان کو نافذ کرنے میں بہت سنجیدہ ہے۔ ڈبلیو سی اے سے وابستہ 20 سرفہرست ممالک میں سے 15 کے لگ بھگ 600 کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے (انڈیا اور پاکستان شامل نہیں ہیں کیونکہ ان میں پلیئرز ایسوسی ایشن نہیں ہے)، عالمی کھلاڑیوں کے ادارے نے انہیں خبردار کیا کہ وہ موبائل گیم کے لیے آئی سی سی یا ممبر بورڈز کے ساتھ کسی بھی حقوق پر بات چیت نہ کریں۔ 12 اگست کو کھلاڑیوں کو بھیجے گئے ایک ای میل میں، جسے ای ایس پی این کرک انفو نے دیکھا، ڈبلیو سی اے کے سی ای او ٹام موفیٹ نے کہا بغیر کھلاڑیوں کے اجتماعی طور پر شرائط طے کیے آئی سی سی یا ممبر بورڈز آپ کے نام، تصویر اور مشابہت کی بنیاد پر ایک عالمی موبائل گیم تیار کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔"

محمد اظہر الدین کی عمر عبداللہ اور ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات

سری نگر/9 ستمبر (یو این آئی) سابق کرکٹر اور کپتان محمد اظہر الدین نے اپنے دورہ کشمیر کے دوران جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات کی اور اس دوران وادی میں کرکٹ کے فروغ پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ موصوف کرکٹر نے وادی کے لوگوں کا ان کی بے پناہ محبت اور گرمجوشی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ اظہر الدین اتوار کو کشمیر کے دورے کے لئے سری نگر پہنچے تھے۔ اپنے دورہ کشمیر کے دوران انہوں نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ساتھ بھی ملاقات کی۔ موصوف کرکٹر نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'سری نگر میں جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ صاحب اور ڈاکٹر فاروق عبداللہ صاحب سے ملاقات کرکے خوشی ہوئی'۔ انہوں نے کہا: 'ہم نے وادی میں کرکٹ کی بہتری اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے ان کے وژن کے بارے میں بات کی۔ ان کی مہمان نوازی کے لیے ان کا مشکور ہوں'۔ اظہر الدین نے کہا: 'گذشتہ دو دنوں کے دوران، میں نے جموں و کشمیر کے ابھرتے ہوئے کرکٹرز کے ساتھ بھی بات چیت کی، ان کا جذبہ اور ہنر واقعی متاثر کن ہے'۔ انہوں نے اہلیان وادی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: 'وادی کے لوگوں کی بے پناہ محبت اور گرمجوشی کے لیے ان کا شکر گزار ہوں'۔ سابق کپتان نے گذشتہ روز میڈیا کو بتایا کہ کشمیر میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں لیکن یہاں معیاری انفراسٹرکچر اور نوجوانوں کی مناسب کوچنگ کی ضرورت ہے۔

نکہت زرین کا آہنی مکہ، جاپانی حریف ڈھیر

لیورپول، 9 ستمبر (یو این آئی) دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زرین نے لیورپول میں جاری ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے منگل کو خواتین کے 51 کلوگرام زمرے کے پری کوارٹر فائنل میں جاپان کی یوما نشینا کا کو 0-5 سے شکست دے کر آخری آٹھ میں جگہ بنالی۔ 29 سالہ نکہت کو ابتدائی راؤنڈ میں جاپانی باکسر سے سخت مقابلہ ملا، لیکن اس ہندوستانی باکسر کو کوئی نہیں روک سکا، جو اس سال اپنا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ کھیل رہی ہیں۔ درحقیقت، جاپانی باکسر کو نکہت کی لے کو توڑنے کی کوشش میں ضرورت سے زیادہ کلینچنگ کرنے پر دو پینلٹی پوائنٹس بھی ملے۔ ورلڈ باکسنگ کپ آستانہ کی طلائی تمغہ جیتنے والی جیسمین لیمبوریا نے خواتین کے 57 کلوگرام کیٹیگری میں دو بار کی اولمپئن برازیل کی جوسیلین سرکیرا رومیو کو شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ جیسمین اور رومیو اس سے قبل آستانہ میں گولڈ میڈل کے لیے مدمقابل آئیں تھیں جہاں ہندوستانی باکسر ایک قریبی مقابلے کے بعد فتح یاب ہوئیں تھیں۔ لیکن لیورپول میں جیسمین نے تینوں راؤنڈز میں 5:0 کا اسکور کیا اور اب وہ عالمی چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنے سے صرف ایک جیت دور ہیں۔ ہندوستان نے حال ہی میں تشکیل دی گئی باکسنگ کی بین الاقوامی گورننگ باڈی ورلڈ باکسنگ کے زیراہتمام منعقد ہونے والی اس پہلی عالمی چیمپئن شپ میں 20 رکنی دستے کو میدان میں اتارا ہے۔ مردوں اور خواتین دونوں مقابلوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی امید ہے۔ ورلڈ باکسنگ کپ کے سلور میڈلسٹ ابھیناش جام وال نے بھی مردوں کے 65 کلوگرام زمرے کے دوسرے راؤنڈ میں میکسیکو کے ہیوگو بیرن کو 5:0 سے شکست دے کر اپنی مہم جاری رکھی۔ تاہم، خواتین کے 54 کلوگرام زمرے میں ساکشی کا سفر یہاں ختم ہوا

پنت ہندوستان لوٹے
ممبئی میں طبی ماہرین سے رابطہ

ممبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) رشبھ پنت ہندوستان واپس آگئے ہیں اور جلد ہی بحالی کے لیے بنگلورو میں سنٹر آف ایکسی لینس (سی او ای) جائیں گے۔ 23 جولائی کو مانچسٹر میں انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ کے دوران اپنے دائیں پاؤں میں فریکچر ہونے کے بعد وکٹ کیپر بلے باز نے گزشتہ چند دنوں میں ماہرین سے مشورہ کیا تھا۔ جب کہ تشخیص کی تفصیلات کا ابھی انتظار ہے، ایسا لگتا ہے کہ تمام فارمیٹس کے بہترین بلے بازوں میں سے ایک پنت 27)) اکتوبر میں ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندوستان کی آئندہ ہوم سیریز کے لیے واپسی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو اکتوبر نومبر میں آسٹریلیا کے خلاف محدود اوورز کی سیریز کا حقیقی امکان نظر آتا ہے۔ واضح رہے کہ پنت گزشتہ کچھ دنوں سے ممبئی میں طبی ماہرین سے رابطہ میں ہیں۔ انگلینڈ سے سیدھے یہاں آنے کے بعد انہوں نے اپنے زخمی پیر کی حقیقی صورت حال جاننے کے لیے ٹیسٹ کروائے، سمجھا جاتا ہے کہ شہر کے ڈاکٹروں نے انہیں بحالی کے لیے سی او ای میں واپس آنے کی آخری تاریخ دی ہے۔ اینڈرسن ٹنڈولکر ٹرافی کے مانچسٹر (چوتھے) ٹیسٹ کے پہلے دن کرس ووکس کی گیند پر پنت کی ٹانگ پر چوٹ لگ گئی تھی

کارلوس الکاریز اور ارینا سبالنکا کی انعامی رقم
کا بڑا حصہ ٹیکس میں چلا گیا

نیویارک، 9 ستمبر (یو این آئی) ہسپانوی ٹینس اسٹار کارلوس الکاریز اور ارینا سبالنکا کی انعامی رقم میں بڑی کٹوتی ہوگئی، ان کی انعامی رقم سے 2 ملین ڈالرز کٹ گئے۔ یو ایس اوپن جیتنے پر الکاریز اور سبالنکا کو 5، 5 ملین ڈالرز کی انعامی رقم ملی ہے، یہ انعامی رقم اب تک کسی بھی گرینڈ سلم ٹینس کی سب سے بڑی انعامی رقم ہے۔ دونوں فاتح کھلاڑیوں کو 5 نہیں بلکہ 3، 3 ملین ڈالرز ملیں گے اور باقی 2 ملین امریکی ٹیکس میں کٹ گیا۔ مقامی قوانین کے مطابق تقریباً 6 لاکھ ڈالرز سے اوپر کی آمد پر 37 فیصد ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے، اس شرح سے انہیں 1.85 ملین ٹیکس کی مد میں ادا کرنا ہیں۔ کوچز، ایجنٹ سپورٹ اسٹاف اور سفری اخراجات کو بھی انعامی رقم میں شامل کیا جائے تو ٹیکس 2 ملین ڈالرز بنتا ہے، خوش قسمتی سے امریکا اسپین ٹیکس معاہدہ کی وجہ سے الکاریز کو وطن واپسی پر ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ ارینا سبالنکا بیلا روس کی بجائے اب میامی میں رہائش پذیر ہیں، انہیں بھی مزید ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا، دو ملین ڈالرز کی ٹیکس کٹوتی الکاریز اور سبالنکا کے لیے پریشان کن نہیں ہے۔ چھ گرینڈ سلم ٹائٹل جیتنے والے کارلوس الکاریز کی کیریئر آمدنی 53.5 ملین ڈالرز ہو چکی ہے جبکہ ارینا سبالنکا ویمن ٹینس میں سب سے زیادہ کمانے والوں میں چوتھے نمبر پر ہیں، ان کے کیریئر کی آمدنی 42.3 ملین ڈالرز ہیں۔ ٹاپ ٹینس پلیئرز اور دیگر کھیلوں کے کھلاڑی ٹیکس فری ممالک مناکو اور بہاماس میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

ہندوستان : کوہلی-روہت دور کے بعد یو اے ای کے خلاف ایشیا کپ کا آغاز کرے گا

دبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) جب ہندوستان کل دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں متحدہ عرب امارات کے خلاف ایشیا کپ کے اپنے پہلے میچ میں میدان میں اترے گا تو یہ محض ایک مہم کا آغاز نہیں بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ہوگا۔ یہ ہندوستانی کرکٹ میں ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔ وراٹ کوہلی، روہت شرما اور رویندرا جڈیجہ کے 2024 میں ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ریٹائر ہونے کے بعد پہلا بڑا ٹورنامنٹ ہوگا۔ ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے تک اس جوڑی نے ہندوستان کے محدود اووروں کے کرکٹ میں غلبے برقرار رکھا۔ کوہلی کی کامیابیوں کی جستجو، روہت کے شاندار چھکے اور جڈیجہ کی آل راؤنڈ صلاحیت نے ہندوستانی ٹی 20 کرکٹ ٹیم کو مضبوط کیا۔ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد ان کا ایک ساتھ رخصت ہونا المناک تھا۔ اب نوجوان کرکٹرز کی نئی نسل ہندوستانی کو بلندیوں پر قائم رکھنے کی ذمہ داری اٹھا رہی ہے۔ سوریہ کمار یادو، جو اب کپتان ہیں، ہندوستان کے نئے نظریے۔ بے خوف بیٹنگ کی علامت ہیں۔ وہ ایک ایسی ٹیم کی قیادت کریں گے، جس میں دھماکہ خیز صلاحیت اور ابھرتی ہوئی مستقل مزاجی کا امتزاج ہوگا۔ نائب کپتان شبھمن گل ایک سال سے زیادہ عرصے بعد ٹی 20 میں واپسی کر رہے ہیں اور اوپننگ میں اپنی جگہ دوبارہ حاصل کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ دوسری جانب ابھیشیک شرما ہوں گے، جنہوں نے انگلینڈ کے خلاف 54 گیندوں پر 135 رنز کی طوفانی اننگ کھیل کر نہ صرف ریکارڈ توڑے، بلکہ خود کو ہندوستان کا اگلا بگ ہٹنگ اسٹار بھی ثابت کیا۔ تلک ورما جن کا پچھلے نو میچوں میں اوسط 82 ہے، ایک جارحانہ بیٹنگ لائن اپ میں پرسکون توازن کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سنجو سیمسن کے مڈل آرڈر میں ڈھلنے اور ہاردک پانڈیا کے بلے اور گیند دونوں سے کھیلنے کے ساتھ ہندوستان کی کور ٹیم تازہ دم اور پرعزم دکھائی دیتی ہے۔ شیوم دوبے ایک پاور ہٹنگ آل راؤنڈر کے طور پر گہرائی کا اضافہ کرتے ہیں۔ جہاں بیٹنگ میں جوانی اور تازگی جھلکتی ہے، وہیں بولنگ اب بھی جسپریت بمراہ کے تجربے پر منحصر ہے۔ ارشدیپ سنگھ بہت تیز گیند باز ہیں۔ اسپن کی ذمہ داری ورون چکرورتی، جنہوں نے اپنے پچھلے 10 میچوں میں 26 وکٹ لیے ہیں، اور کلدیپ یادو، جن کی کلائی کی اسپن دنیا بھر کے ٹاپ آرڈر بلے بازوں کو پریشان کرتی رہی ہے۔ اے سی سی مین پریمیئر کپ 2024 جیت کر اپنی جگہ بنانے والی یو اے ای کی ٹیم اس مقابلے میں ایک کمزور ٹیم کے طور پر اتر رہی ہے، لیکن اس کا اعتماد بھی بڑھ رہا ہے۔ کپتان محمد وسیم، جو اپنی بے خوف بیٹنگ کے لیے مشہور ہیں، اپنی ٹیم کو تیز آغاز دینے کی کوشش کریں گے۔ علیشان شرفو اور آصف خان، جو مشہور فنشر ہیں، مڈل آرڈر میں جان ڈالیں گے۔

پچ کی صورتحال انتخاب کی رہنمائی کرے گی : مورکل

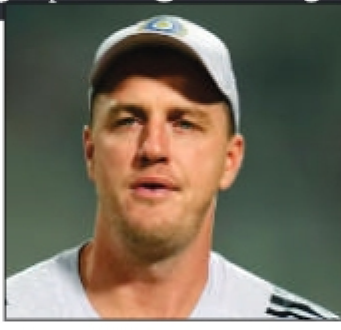

دبئی، 9 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے متحدہ عرب امارات کے خلاف ایشیا کپ کے پہلے میچ کے لیے اپنی حتمی الیون پر ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے اور گیند بازی کمبینیشن اور پچ کی صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ بولنگ کوچ مورنے مورکل نے اشارہ دیا ہے کہ ٹیم پوری طرح تیار ہے، لیکن حتمی انتخاب اس بات پر منحصر ہوگا کہ میچ کے دن دبئی کی پچ کیسی رہتی ہے، جس میں فاسٹ اور اسپن دونوں آپشنز پر غور کیا جا رہا ہے۔ مورکل نے اس بات پر زور دیا کہ اس سال کی صورتحال آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے دوران ہندوستان کے سابقہ دورے سے مختلف ہے، جہاں چار اسپنرز کے حملے کا کامیاب استعمال کیا گیا تھا۔ مورکل نے کہا کہ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ وکٹ کیسا رہتا ہے۔ پہلے اس سطح پر کافی کرکٹ کھیلا گیا تھا اور یہ تھکا ہوا لگ رہا تھا، لیکن اس بار میدان پر کافی گھاس ہے۔ آج رات ہم پچ کا پہلا معائنہ کریں گے اور اس کے مطابق منصوبہ بنائیں گے۔ مورکل نے زور دے کر کہا کہ ٹیم نے تمام اسٹریٹجک آپشنز کھلے رکھے ہیں اور پچ کا جائزہ لینے کے بعد حتمی فیصلہ کرے گی۔ اگر ہندوستان ایک اضافی فاسٹ بولر کو شامل کرتا ہے، تو بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ نئی گیند کے ساتھ جسپریت بمراہ کا ساتھ دے سکتے ہیں، جبکہ ہرشیت رانا اور تجربہ کار آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا دیگر ممکنہ آپشن ہیں۔ اسپن کے محاذ پر ورون چکرورتی، اکشر پٹیل اور کلدیپ یادو دعویداری میں ہیں۔ مورکل نے کلدیپ کے رویے اور پیشہ ورانہ طرز عمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف حالیہ ٹیسٹ سیریز میں محدود کھیل کے باوجود، یہ بائیں ہاتھ کا اسپنر سخت محنت کر رہا ہے اور وائٹ بال کرکٹ میں اچھا کھیلنے کے لیے تیار ہے۔ ایشیا کپ کے پہلے میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں کپتان سوریہ کمار یادو، شبھمن گل، ابھیشیک شرما، تلک ورما، ہاردک پانڈیا، شیوم دوبے، جیتیش شرما، اکشر پٹیل، جسپریت بمراہ، ورون چکرورتی، ارشدیپ سنگھ، کلدیپ یادو، سنجو سیمسن، ہرشیت رانا اور رنکو سنگھ شامل ہیں۔ مورکل نے دہرایا کہ کوچنگ اسٹاف واضح مقاصد اور حکمت عملی کے ساتھ ٹریننگ سیشنز پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم صرف اسی پر قابو رکھ سکتے ہیں جس پر ہمارا اختیار ہے۔ ہماری تیاری اور ہم حالات کے مطابق کیسے ڈھلتے ہیں۔ حتمی

امریکہ نومبر میں نئی مارکی کرکٹ لیگ کی میزبانی کرے گا

فلوریڈا (امریکہ)، 9 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نومبر 2025 میں میٹرز نیو ورلڈ ٹی 20 کرکٹ لیگ شروع ہونے کے ساتھ ہی ایک نئے دلچسپ کرکٹ تماشے کی میزبانی کرنے کے لیے تیار ہے۔ 12 روزہ ٹورنامنٹ میں امریکہ سے تعلق رکھنے والے بین الاقوامی ہیوی ویٹ اور مقامی ٹیلنٹ کے دلچسپ امتزاج کے ساتھ کرکٹ کی تفریح کو نئی شکل دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ میٹرز نیو ورلڈ ٹی 20 کرکٹ لیگ میں چار فرنچائز ٹیمیں ٹائٹل کے لیے مقابلہ کریں گی، جس میں 60 فعال کھلاڑی شامل ہوں گے، جن میں بین الاقوامی اسٹار، یو ایس اے کے کرکٹرز اور مقامی ٹیلنٹ شامل ہیں۔ ہندوستان، جنوبی افریقہ، انگلینڈ، ویسٹ انڈیز اور امریکہ جیسے کرکٹ ہیوی ویٹ کی نمائندگی کے ساتھ یہ ٹورنامنٹ عالمی معیار کے ایکشن اور میدان میں مختلف اور منفرد قسم کا اسٹیج ہوگا۔ میٹرز نیو ورلڈ ٹی 20 کرکٹ لیگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے برجیش ماتھر چیئرمین اور لیگ کمشنر نے کہا ہم نوجوان اور خواہشمند کرکٹرز کے لیے راہیں پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ میٹرز نیو ورلڈ ٹی 20 مقامی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے اور انہیں عالمی معیار کے کھلاڑیوں کے ساتھ فیلڈ شیئر کرنے کا انمول تجربہ فراہم کرنے کا بھی موقع ہے۔

عثمان شنواری نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

کراچی، 9 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے لیفٹ آرم فاسٹ بولر عثمان شنواری نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ عثمان شنواری نے ایک ٹیسٹ، 17 ون ڈے اور 16 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچز میں پاکستان کی نمائندگی کی۔ عثمان شنواری نے ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں 13 اور ون ڈے میچز میں 34 وکٹیں حاصل کیں۔ 32 سالہ عثمان شنواری نے 2018 کے ایشیا کپ میں بھی پاکستان کی نمائندگی کی تھی۔ عثمان شنواری کی ریٹائرمنٹ کا اعلان پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز نے اپنا T20I ڈیبیو 2013 میں سری لنکا کے خلاف کیا اور بعد میں سری لنکا کے خلاف ون ڈے اور ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ عثمان نے اپنے دوسرے ون ڈے میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا جب انہوں نے شارجہ میں سری لنکا کے خلاف ایک اننگز میں پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس نے سری لنکا کے خلاف ایک بار پھر 2019 میں اپنے آخری ون ڈے میں اپنا دوسرا پانچ وکٹ حاصل کیا۔ انہوں نے 17 ون ڈے اور 16 ٹی ٹوئنٹی میچز کھیلے اور بالترتیب 34 اور 13 وکٹیں حاصل کیں۔ ٹیسٹ کرکٹ میں ان کی واحد انٹری دسمبر 2019 میں سری لنکا کے خلاف ہوئی، جو پاکستان کے لیے ان کا آخری میچ بھی ثابت ہوا۔

وشاکھاپٹنم شہر پہلی بار آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ میچس کی میزبانی کے لئے تیار

حیدرآباد، 9 ستمبر (یو این آئی) آندھرا پردیش کا وشاکھاپٹنم شہر پہلی بار آئی سی سی خواتین ورلڈ کپ میچس کی میزبانی کے لئے تیار ہو رہا ہے۔ وشاکھا اے سی اے وی ڈی سی اے اسٹیڈیم میں آئندہ مہینے پانچ بین الاقوامی میچس منعقد ہوں گے۔ اس کے لئے کی جانے والی تیاریاں اور انتظامات کے بارے میں آندھرا کرکٹ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ایس ستیش نے کہا کہ آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے میچس کے لئے وشاکھاپٹنم کا انتخاب ایک اہم سنگ میل ہے، کیونکہ یہ شہر پہلی بار اس سطح کے بین الاقوامی میچس کی میزبانی کر رہا ہے۔ وشاکھاپٹنم ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی اے سی اے وی ڈی سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں پانچ بین الاقوامی میچس کی میزبانی کرے گا۔ یہ میچس 9 اکتوبر 2025 سے شروع ہو کر 26 اکتوبر 2025 تک جاری رہیں گے۔ میچس کی تاریخیں اور ٹیمیں 1. ہندوستان بمقابلہ جنوبی افریقہ 9 اکتوبر 20252. ہندوستان بمقابلہ آسٹریلیا 12 اکتوبر 20253. بنگلہ دیش بمقابلہ جنوبی افریقہ 13 اکتوبر 20254. آسٹریلیا بمقابلہ بنگلہ دیش 16 اکتوبر 20255. انگلینڈ بمقابلہ نیوزی لینڈ 26 اکتوبر 2025 ستیش نے کہا کہ وشاکھاپٹنم میں میچس کے انعقاد کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

تیونس نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر لیا

مالابو، 9 ستمبر (یو این آئی) (محمد علی بن رمضان کے اضافی وقت میں گول کی بدولت تیونس نے استوائی گنی کے خلاف 0-1 سے فتح حاصل کر کے شمالی امریکہ میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ پیر کی رات گروپ ایچ میں محمد علی بن رمضان نے تیونس کو ناقابل تسخیر برتری دلائی اور وہ 2022 کے سیمی فائنلسٹ مراکش کے بعد ٹورنامنٹ میں جگہ حاصل کرنے والی دوسری افریقی ملک بن گئی۔ تیونس کے پاس آٹھ گیمز میں 22 پوائنٹس ہیں، دوسرے نمبر پر آنے والے نمیبیا سے 10 زیادہ، جن کا ایک میچ باقی ہے۔ تیونس نے اب تک سات بار ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے

فیفا ویمنز چیمپئنز کپ میں خواتین کلب کے درمیان ہوگا گھمسان، پہلا ایڈیشن اکتوبر میں چین میں

جنیوا، 9 ستمبر (یو این آئی) فیفا نے اپنے پہلے خواتین کے چیمپئنز کپ کی نقاب کشائی کی ہے، جس میں چھ براعظمی کلب چیمپئن چین میں منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ میں خواتین کے کلب فٹ بال میں پہلی عالمی چیمپئن بننے کے لیے مقابلہ کریں گے۔ ٹورنامنٹ 8 اکتوبر کو ووہان اسپورٹس سینٹر اسٹیڈیم میں شروع ہوگا جہاں اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کی فاتح مقامی سائیڈ ووہان جیانگڈا ڈبلیو ایف سی کا مقابلہ آکلینڈ یونائیٹڈ ایف سی سے ہوگا، جو اس سال کی او ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ کی چیمپئن ہے۔ فیفا کے سکریٹری جنرل میٹیاس گراف اسٹام نے پیر کو ایک بیان میں کہا دنیا بھر کے کلب شائقین، میڈیا اور فٹ بال کے شائقین ووہان میں شروع ہونے والے پہلے فیفا ویمنز چیمپئنز کپ کے آغاز پر تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ خواتین کے کلب کو کھیل کو فروغ دینے اور آنے والی نسلوں کو متاثر کرنے کا ایک عالمی منچ ملے گا۔ جیتنے والی ٹیمیں راؤنڈ 2 میں پہنچ جائیں گی جہاں ان کا مقابلہ CAF ویمنز چیمپئنز لیگ کی چیمپئنز سے ہوگا، جس کا تاج نومبر میں سجے گا۔ یہ میچ دسمبر میں کسی مقام پر ہوگا جس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔ فیفا نے مزید کہا کہ ٹورنامنٹ کے آخری مراحل، جس میں سیمی فائنل، تیسری پوزیشن کا پلے آف اور فائنل شامل ہے، دنیا کے چار مضبوط ترین خواتین کلب ایک مرکزی مقام پر ٹکرائیں گے۔ یہ میچز 28 جنوری سے یکم فروری 2026 تک شیڈول ہیں۔

نومبر میں جونیئر مینس ہاکی ورلڈ کپ کا مدورئی اور چنئی میں سجے گا اسٹیج

چنئی، 9 ستمبر (یو این آئی) جونیئر مینس ہاکی ورلڈ کپ 28 نومبر سے 10 دسمبر تک چنئی اور مدورئی میں کھیلا جائے گا۔ میچ کا آغاز دفاعی چیمپئن جرمنی اور جنوبی افریقہ کے درمیان 28 نومبر کو مدورائی میں مقابلہ سے ہوگا۔ ہندوستان اسی دن چلی کے خلاف میچ سے اپنی مہم کا آغاز کرے گا جس کے اگلے دن پاکستان کے خلاف اہم میچ ہوگا۔ ہندوستان اپنا آخری لیگ میچ 2 دسمبر کو مدورئی میں سوئٹزرلینڈ کے خلاف کھیلے گا۔ ٹورنامنٹ کا شیڈول کل رات یہاں ایک پریس کانفرنس میں تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلیٰ ادے نیدھی اسٹالن نے جاری کیا، جس میں ایف آئی ایچ کے صدر طیب اکرام، ہاکی انڈیا کے صدر دلیپ ٹرکی اور سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے بھی شرکت کی۔ پہلے ورلڈ کپ میں دنیا بھر سے 24 ٹیمیں حصہ لیں گی اور یہ تمل ناڈو کے چنئی اور مدورئی میں کھیلا جائے گا۔ ٹیموں کو چار چار کے چھ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہندوستان کو پاکستان، چلی اور سوئٹزرلینڈ کے ساتھ گروپ بی میں رکھا گیا ہے۔ طیب اکرام نے کہا کہ ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ تمل ناڈو 2025 کے میچ شیڈول کا آغاز اس باوقار ایونٹ کے ہمارے سفر کا ایک اور دلچسپ سنگ میل ہے۔ ایف آئی ایچ کی تاریخ میں پہلی بار جونیئر ورلڈ کپ میں 24 ٹیمیں حصہ لیں گی، یہ نہ صرف ہاکی کی عالمی ترقی اور شمولیت پر روشنی ڈالتا ہے بلکہ ابھرتے ہوئے ہاکی ممالک کو اعلیٰ درجے کی ٹیموں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے نوجوان ٹیلنٹ عالمی سطح پر اپنے جذبے، عزم اور مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں بین الاقوامی ہاکی کے مستقبل کے ستارے عظمت کی طرف اپنا پہلا قدم اٹھائیں گے، لاکھوں شائقین اور کھلاڑیوں کی اگلی نسل کو متاثر کریں گے

نیپال میں وزیراعظم کے بعد صدر بھی مستعفی، مظاہرین نے سپریم کورٹ کو جلا ڈالا

وزرا کی ہیلی کاپٹر کے ذریعے منتقلی، مظاہرین نے درجنوں سیاستدانوں کی رہائش گاہیں نذر آتش

کھٹمنڈو/9 ستمبر/(ایجنسیز) نیپال میں تشدد مظاہروں کے نتیجے میں وزیراعظم کے بعد صدر بھی مستعفی ہوگئے۔ مظاہرین نے سپریم کورٹ کو جلا ڈالا۔ نیپال میں سوشل میڈیا پر پابندی عائد کیے جانے کے خلاف ملک بھر میں

شروع ہونے والے پرتشدد احتجاج مظاہروں اور حکومتی ایوانوں، رہائشگاہوں میں داخل ہوکر توڑ پھوڑ کرنے کے نتیجے میں کچھ دیر قبل نیپالی وزیراعظم کے پی شرما اولی نے استعفیٰ دیا تھا۔ اب صدر رام چندرا بھی مستعفی ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مشتعل عوام کا غصہ اب تک نہیں تھما ہے۔ مہنگائی اور کرپشن سے پریشان نیپالی عوام کی جانب سے سوشل میڈیا پر بندش کے خلاف چند روز شروع ہونے والا احتجاج آج مزید شدت اختیار کر کے شدید سیاسی بحران میں تبدیل ہوگیا ہے۔ عوامی احتجاج کے خوف سے حکومتی ارکان فرار ہونے لگے جبکہ وزیر خزانہ کو بھاگتے ہوئے ایک مشتعل نوجوان نے فلائنگ کک بھی لگائی، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کررہی ہے۔ مظاہرین نیپال کے سابق وزیراعظم شیر بہادر کے گھر میں بھی گھس گئے۔ انہوں نے سابق وزیراعظم اور ان کی اہلخانہ کو تشدد کا نشانہ بنایا اور گھر میں توڑ پھوڑ بھی کی۔ دارالحکومت کھٹمنڈو میں کرفیو کے باوجود مظاہرے جاری ہیں اور سڑکیں میدان جنگ بنی ہوئی ہیں۔ مشتعل افراد نے سپریم کورٹ کی عمارت کو بھی جلا ڈالا جب کہ پارلیمنٹ سمیت کئی سینئر رہنماؤں کے گھروں اور درجنوں گاڑیوں کو بھی آگ لگا دیا۔ پرتشدد احتجاج کے دوران پولیس سے جھڑپوں میں 20 سے زائد افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ جب کہ پولیس کے بھی کئی اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ کھٹمنڈو ایئرپورٹ جزوی طور پر بند کردیا گیا ہے۔ رتحال مزید کشیدہ ہونے کے بعد نیپالی وزیر داخلہ سمیت 4 وزرا اپنے عہدے سے گزشتہ روز مستعفی ہوگئے تھے۔ آج پہلے وزیراعظم اور پھر صدر بھی مستعفی ہوگئے ہیں۔ ادھر نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے کرپشن مخالف احتجاج کے بڑھنے پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، سوشل میڈیا پر پابندی کے خلاف ہونے والے پرتشدد مظاہروں میں 19 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ غیر ملکی خبررساں ایجنسی ’رائٹرز‘ کے مطابق نیپال کے وزیراعظم کے پی شرما اولی کے معاون پرکاش سلول نے ’رائٹرز‘ کو بتایا ہے کہ کرپشن کے خلاف پرتشدد مظاہروں کے دوران 19 افراد کی ہلاکت کے بعد وزیراعظم مستعفی ہوگئے ہیں۔

اسرائیلی فوج کی غزہ پر بدترین بمباری، مزید 52 فلسطینی جاں بحق

غزہ میں بڑے زمینی آپریشن کی تیاری، نیتن یاہو کی رہائشیوں کو فوری علاقہ خالی کرنے کی وارننگ

غزہ، 9 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی خونریز کارروائیوں کا سلسلہ نہ تھم سکا، قابض فوج نے غزہ میں مزید 52 فلسطینیوں کو شہید کردیا۔ عرب میڈیا کے مطابق صیہونی فوج نے رہائشی عمارتوں اور پناہ گزینوں کے کیمپوں پر حملے کرکے فلسطینیوں کو نشانہ بنایا۔ غزہ

میں 7 اکتوبر 2023 کے بعد اسرائیلی حملوں میں شہدا کی مجموعی تعداد 64 ہزار 522 ہوگئی جبکہ ایک لاکھ 63 ہزار 96 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ ادھر مقبوضہ بیت المقدس میں فائرنگ سے 6 اسرائیلی کی ہلاکت کے بعد صیہونی فوج نے مغربی کنارے میں کارروائیاں مزید تیز کردیں۔ قابض فوج نے جنین کیمپ میں نام نہاد سرچ آپریشن کی آڑ میں چودہ سالہ 2 فلسطینی نوجوانوں کو شہید کردیا، اسرائیلی فوج کے حملوں میں کئی فلسطینی زخمی بھی ہوئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے نئی تجاویز پیش کردیں۔ امریکی تجاویز میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے ہزاروں فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور جنگ بندی شامل ہے۔ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے نئی امریکی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے معاہدے کے لیے مذاکرات پر رضامند ظاہر کردی۔ جنگ بندی سے متعلق اسرائیل کی ہٹ دھرمی برقرار ہے، اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ وہ ایسے معاہدے کے لیے تیار ہیں جس میں حماس کا ہتھیار ڈالنا شامل ہو۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے غزہ کے شہریوں کو فوری علاقہ خالی کرانے کی وارننگ دیدی۔ اسرائیلی وزیراعظم نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ ’غزہ کے شہری میری بات غور سے سنیں، میں آپ کو موقع دے رہا ہوں‘۔

اسرائیل کا قطر میں فضائی حملہ، حماس کے سینیئر رہنما خلیل الحیہ جاں بحق

دوحا/(آفاق نیوز ڈیسک) اسرائیل نے قطر پر فضائی حملہ کر کے مقبوضہ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کے سینئر ترین رہنما خلیل الحیہ کو جاں بحق کردیا۔ اسرائیلی فوج کی

جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے دوحا میں حماس کی اعلیٰ قیادت کو نشانہ بنایا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فضائی حملے میں حماس کے سینیئر رہنما خلیل الحیہ کو جاں بحق ہوگئے۔ حماس ذرائع کے مطابق فضائی حملے کے وقت حماس کے متعدد رہنماؤں کا اجلاس جاری تھا اور اجلاس میں حماس رہنما غزہ جنگ بندی کے حوالے سے امریکی صدر کی تجویز پر غور کررہے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق دوحا میں کتارا کے علاقے میں کئی دھماکے سنے گئے جس کے بعد فضا میں دھواں اڑتا دکھائی دیا۔ اس سے قبل اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ دوحہ میں حماس کے مذاکراتی رہنماؤں کو دھماکے کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔

برکس رہنماؤں کا معاشی تحفظ پسندی اور ٹیرف بلیک میلنگ پر سخت ردعمل

دنیا میں یکطرفہ اقدامات میں شدت سے نمٹنا ضروری ہو چکا ہے

برازیلیا، 9 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے ساتھ جاری تجارتی جنگ کے پس منظر میں برکس اتحاد کے رہنماؤں نے ورچوئل اجلاس میں معاشی تحفظ پسندی اور ٹیرف بلیک میلنگ پر سخت ردعمل دیا۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق 11 رکنی برکس اتحاد کے رہنماؤں نے ایک ورچوئل اجلاس میں معاشی تحفظ پسندی اور ٹیرف بلیک میلنگ کے خلاف سخت ردعمل دیا، یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا جب امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ شدید تجارتی جنگ جاری ہے۔ ابھرتی ہوئی معیشتوں پر مشتمل اس گروپ کا اجلاس برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا داسلوا کی پہل پر ویڈیو کانفرنس کے ذریعے ہوا، ان کے دفتر کے مطابق دنیا میں یکطرفہ اقدامات میں شدت سے نمٹنا ضروری ہو چکا ہے۔ برکس دنیا کی مجموعی معیشت (جی ڈی پی) کا تقریباً 40 فیصد اور عالمی آبادی کا تقریباً نصف حصہ نمائندگی کرتا ہے۔ اس اتحاد کے کئی ممالک ان پالیسیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جنہیں لولا نے ٹیرف بلیک میلنگ اور غیر منصفانہ وغیر قانونی تجارتی طریقے قرار دیا۔ چینی صدر شی جن پنگ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے تحت کثیر الجہتی تجارتی نظام کا تحفظ کیا جائے اور تحفظ پسندی کی ہر شکل کو مسترد کیا جائے۔ برازیل کی امریکہ کو برآمدات اگست میں گزشتہ برس کے مقابلے میں 18.5 فیصد کم ہوگئیں جب ٹرمپ نے لاطینی امریکہ کی سب سے بڑی معیشت کی متعدد اشیا پر 50 فیصد تک کا بلند ترین تجارتی ٹیرف عائد کردیا۔ ٹرمپ نے یہ اقدام اپنے اس وقت کے اتحادی اور سابق صدر جائیر بولسونارو کے خلاف مبینہ بغاوت کی سازش پر جاری مقدمے کو چڑیلوں کا شکار قرار دیتے ہوئے کیا۔

نائجیریا کے فوجیوں نے شمالی علاقے

میں 23 مشتبہ دہشت گردوں کو ہلاک کیا

ابوجا، 09 ستمبر (یو این آئی) نائجیریا کی شمالی ریاست کاتسینا میں فوجیوں کے ساتھ جھڑپ میں کم از

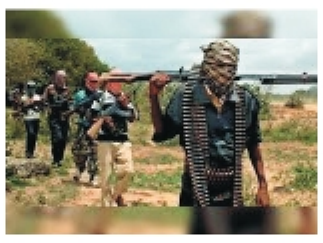

کم 23 مشتبہ دہشت گرد مارے گئے۔ مقامی میڈیا نے پیر کو فوج کے ہیڈکوارٹر کے ایک ذریعے کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ نائجیریا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق فوجیوں نے ہفتے کے روز کاتسینا کے مقامی سرکاری علاقے کنکارا کے پاوا گاؤں میں مشتبہ دہشت گردوں کے ساتھ جھڑپ کے دوران خواتین اور بچوں سمیت 26 مغوی افراد کو بھی بازیاب کرایا۔ ذرائع نے بتایا کہ آپریشن کے دوران برآمد کی گئی موٹر سائیکلیں، آٹو اسپیئر پارٹس، چکنا کرنے والے مادے، زرعی مشینری اور کھانے پینے کی اشیاء کو تباہ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ فوج نے امن بحال ہونے تک ملک بھر سے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کو ختم کرنے کا عزم کیا ہے۔ اس کے علاوہ فوج نے امن بحال ہونے تک ملک بھر سے دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کو ختم کرنے کا عزم کیا ہے۔

فرانسیسی وزیرِاعظم پارلیمنٹ سے اعتماد کا ووٹ نہ ملنے پر برطرف

پیرس، 9 ستمبر (یو این آئی) فرانس کی پارلیمنٹ نے وزیراعظم فرانسوا بیرو کی حکومت کو صرف نو ماہ بعد اعتماد کا ووٹ دینے سے انکار کردیا، جس کے بعد انہیں عہدے

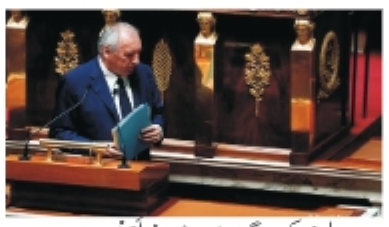

سے برطرف کردیا گیا۔ ڈان میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق فرانس کی پارلیمنٹ نے وزیراعظم فرانسوا بیرو کی حکومت کو صرف نو ماہ بعد برطرف کردیا، جس کے بعد صدر ایمانوئل میکرون نئے جانشین کی تلاش کے چیلنج سے دوچار ہیں اور ملک ایک نئے سیاسی بحران میں داخل ہوگیا ہے۔ فرانسوا بیرو صرف نو ماہ سے اس عہدے پر فائز تھے، انہوں نے اپنے اتحادیوں کو بھی حیران کردیا جب انہوں نے اپنے سخت گیر بجٹ پر طویل تعطل ختم کرنے کے لیے اعتماد کا ووٹ طلب کیا، اس بجٹ میں فرانس کے قرضوں کو کم کرنے کے لیے تقریباً 44 ارب یورو (52 ارب ڈالر) کی بچت کی تجویز دی گئی تھی۔ بیرو جدید فرانس کی تاریخ کے پہلے وزیراعظم ہیں جنہیں عدم اعتماد کے بجائے اعتماد کے ووٹ کے بعد برطرف کیا گیا۔ قریبی ذرائع کے مطابق وہ منگل کی صبح اپنا استعفیٰ پیش کریں گے۔ قومی اسمبلی میں ہونے والی ووٹنگ میں 364 اراکین نے حکومت پر عدم اعتماد کا اظہار کیا، جب کہ صرف 194 نے اعتماد دیا۔ اسپیکر یائل براؤن-پیویٹ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 50 کے تحت وزیراعظم کو اپنی حکومت کا استعفیٰ پیش کرنا ہوگا۔ فرانسوا بیرو، ایمانوئل میکرون کے دور میں چھٹے وزیراعظم ہیں، جب کہ 2022 کے بعد پانچویں، ان کی برطرفی نے فرانسیسی صدر کو ایک نئے داخلی بحران سے دوچار کردیا ہے۔

قطر نے حماس پر ٹرمپ کی تجویز قبول کرنے پر زور دیا ہے، ذریعے کا انکشاف

دوحہ، 9 ستمبر (یو این آئی) حماس کے مطابق اسے امریکا کی طرف سے کچھ تجاویز موصول ہوئی ہیں جن پر وہ غور کر رہی ہے ایک باخبر ذریعے کے مطابق قطر کے وزیراعظم و وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے دوحہ میں پیر کے روز ہونے والی ملاقاتوں میں حماس کی قیادت پر زور دیا کہ وہ غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی کے لیے سامنے آنے والی تازہ ترین امریکی تجویز کو قبول کرے۔ ذرائع نے روئٹرز کو بتایا کہ قطری وزیراعظم نے حماس پر یہ واضح کیا کہ امریکی تجویز جو ثالثوں کے ذریعے پہنچائی گئی ہے، اس کا مقصد فوری جنگ بندی اور قیدیوں کی رہائی ہے۔ اس سے ایک روز قبل حماس نے اعلان کیا تھا کہ اسے امریکا کی طرف سے کچھ تجاویز موصول ہوئی ہیں جن پر وہ ثالثوں کے ساتھ مل کر غور کر رہی ہے۔

جنازے میں شریک افراد پر چھریوں، لاٹھیوں سے حملہ، 52 قتل

برازویلے، 9 ستمبر (یو این آئی) مشرقی کانگو میں باغیوں نے جنازے پر حملہ کرکے 52 افراد قتل کردیے۔ تفصیلات کے مطابق مشرقی کانگو میں باغیوں نے جنازے پر حملہ کیا ہے، جس میں باون افراد ہلاک ہو گئے، شہری نماز جنازہ میں شریک تھے کہ باغیوں نے شہریوں کو قتل کرنے کے لیے تیز دھار چھریوں، چاقوؤں

اور لاٹھیوں کا استعمال کیا۔ اقوام متحدہ نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے، کانگو حکومت نے ہلاکتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا ہے اور علاقے میں مزید فوجی تعینات کر دیے ہیں۔ روئٹرز نے رپورٹ کیا ہے کہ جنازے پر یہ حملہ اسلامک اسٹیٹ کے حمایت یافتہ گروپ الائیڈ ڈیموکریٹک فورسز کے باغیوں نے کیا جس میں انھوں نے چھرے استعمال کیے اور بڑی بے رحمی کے ساتھ پچاس سے زائد لوگوں کو قتل کیا۔ یہ حملہ پیر کی رات شمالی کیوو صوبے کے لبیرو علاقے میں واقع قصبے نٹویو میں کیا گیا، ایک مقامی منتظم نے بتایا کہ مقتولین کو رات 9 بجے کے قریب نٹویو گاؤں میں ایک سوگ کی تقریب کے دوران مسلح باغیوں نے پکڑا اور ان میں سے زیادہ تر کو چھروں سے مارا گیا۔ لوبیرو کے ملٹری ایڈمنسٹریٹر کا کہنا تھا کہ مرنے والوں کی تعداد 60 کے لگ بھگ ہے اور اس میں اضافہ ہوسکتا ہے کیوں کہ ابھی بھی لوگ لاپتا ہیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ گروپ کانگو کے معدنیات سے مالا مال صوبے میں زمین اور وسائل پر لڑنے والی متعدد ملیشیاؤں میں سے ایک ہے۔

یو این جنرل اسمبلی اجلاس میں شرکت، امریکہ کا فلسطینی وفد کو ویزا دینے سے انکار

نیویارک، 9 ستمبر (یو این آئی) امریکہ نے فلسطینی وفد کو یو این جنرل اسمبلی اجلاس میں شرکت کیلئے ویزا دینے سے انکار کردیا، جس کے بعد اقوام متحدہ کی

کانفرنس نیویارک کے بجائے جنیوا میں منعقد کرنے کے مطالبات بڑھ گئے۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ نے فلسطینی صدر اور ان کے وفد کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی اجلاس میں شرکت کے لیے ویزا دینے سے انکار کردیا ہے، تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ پورے فلسطینی وفد کو امریکہ آنے سے روکا گیا ہے۔ امریکہ کے اس فیصلے کے بعد یورپی ممالک کی جانب سے اجلاس کو نیویارک کے بجائے جنیوا میں منعقد کرنے کے مطالبات تیز ہوگئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنرل اسمبلی کا اجلاس آج سے نیویارک میں شروع ہورہا ہے، جس میں فلسطین کو ریاست کے طور پر تسلیم کرنے سے متعلق اہم فیصلے متوقع ہیں۔ اجلاس میں اعلیٰ سطح کے مباحثے 23 سے 27 ستمبر تک جاری رہیں گے جبکہ جنرل اسمبلی کا سیشن 29 ستمبر کو ختم ہوگا۔ رپورٹس میں کہنا ہے کہ 22 ستمبر کو نیویارک میں دو ریاستی حل سے متعلق ایک روزہ کانفرنس بھی شیڈول ہے جس میں سعودی عرب اور فرانس کے ساتھ فلسطینی صدر کی شرکت متوقع تھی۔ ڈنمارک کے رکن یورپی پارلیمنٹ پرکلاسین نے مطالبہ کیا ہے کہ یورپ کو واضح پیغام دینا ہوگا کہ فلسطینیوں کے حق کو تسلیم کیا جائے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسی کو مسترد کیا جائے۔

میکسیکو میں ٹرین اور ڈبل ڈیکر بس میں خوفناک تصادم، 10 افراد ہلاک

میکسیکو سٹی، 9 ستمبر (یو این آئی) میکسیکو میں ٹرین اور ڈبل ڈیکر بس میں خوفناک حادثہ پیش آیا ہے جس کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک اور 61 زخمی ہوگئے۔ پولیس حکام کے مطابق حادثہ میکسیکو سٹی میں پیش آیا ہے، ریلوے انتظامیہ نے بتایا مال بردار گاڑی معمول کے مطابق اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھی کہ ڈبل ڈیکر بس اچانک پٹری پر آ گئی۔ ڈبل ڈیکر بس اچانک پٹری پر آنے کے باعث یہ حادثہ رونما ہوا ہے، انتظامیہ نے بس ڈرائیوروں کو تلقین کی ہے کہ ریلوے سگنلز کے احکامات کی پاسداری کریں۔ ریاست میکسیکو کے اٹارنی جنرل نے غیر ملکی میڈیا کو بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں 7 خواتین اور 3 مرد شامل ہیں۔

شمالی کوریا سے تعلقات بڑھانے کے لیے تیار ہیں: چین

بیجنگ، 9 ستمبر (یو این آئی) چینی صدر شی جن پنگ نے شمالی کوریا کے قیام کی 77 ویں سالگرہ کے موقع پر شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چین شمالی کوریا کے ساتھ اسٹریٹجک رابطے بڑھانے

کے لیے تیار ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی شنہوا کے مطابق، شی جن پنگ کے پیغام میں کہا گیا ہے کہ چین علاقائی و عالمی امن اور ترقی کے لیے شمالی کوریا کے ساتھ قریبی تعاون برقرار رکھنے کا خواہاں ہے۔ شی جن پنگ نے کہا کہ بیجنگ اسٹریٹجک مواصلات کو بڑھانے، عوامی جمہوریہ کوریا (ڈی پی آر کے) کے ساتھ قریبی تعاون کو برقرار رکھنے اور چین اور شمالی کوریا کی دوستی کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے۔ شی جن پنگ نے دونوں ممالک کے ”سوشلسٹ کاز“ کی نشاندہی کی اور دونوں فریقین پر زور دیا کہ وہ خطے اور دنیا میں ”امن اور ترقی“ کے لئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کریں۔ دوسری جنگ عظیم کے اختتام پر جزیرہ نما کوریا کو جاپانی حکمرانی سے آزاد کرانے کے بعد شمالی حصے میں ایک کمیونسٹ حکومت قائم کی گئی۔ اگست 1948 میں ایک نئی سپریم پیپلز اسمبلی کا انتخاب ہوا اور 3 ستمبر کو ایک نیا آئین نافذ کیا گیا۔ شمالی کوریا کا باضابطہ اعلان 9 ستمبر 1948 کو کیا گیا تھا جس میں کم ال سنگ اس کے پہلے وزیر اعظم تھے۔ دونوں ممالک اس سال سفارتی تعلقات کی 76 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ کم جونگ ان نے گزشتہ ہفتے چینی فوجی پریڈ میں شرکت کے لیے اپنی خصوصی ٹرین میں بیجنگ کا سفر کیا تھا کم نے چین کی

افغانستان میں زلزلے سے 5230 مکانات اور 49 دیہات ملیامیٹ: اقوام متحدہ

کابل، 9 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی ابتدائی جائزہ رپورٹ کے مطابق حالیہ ہلاکت خیز زلزلے نے افغانستان میں 5230 مکانات تباہ اور 672 کو نقصان پہنچایا ہے، جو کہ 49 دیہاتوں پر مشتمل ہیں۔ اب بھی زیادہ تر دور دراز دیہاتوں تک رسائی ممکن نہیں ہوسکی۔ اقوام متحدہ کے افغانستان میں انسانی ہمدردی امور کے دفتر کی سربراہ شینن اووا ہارا نے بتایا کہ مشرقی افغانستان کے پہاڑی اور دشوار گزار راستے، جہاں ریکٹر سکیل پر چھ درجے شدت کا زلزلہ آیا تھا، وہ نقصان کا اندازہ لگانے میں بڑی رکاوٹ بنے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 5.2 سے 5.6 شدت کے مسلسل آفٹر شاکس نے صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا ہے۔ زلزلہ 31 اگست کو آیا تھا اور اس میں کم از کم 2200 افراد جاں بحق ہوئے تھے، جبکہ خدشہ ہے کہ یہ تعداد مزید بڑھ سکتی ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازے کے مطابق اس آفت سے پانچ لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں، جن میں نصف سے زیادہ بچے ہیں۔ متاثرین میں وہ افغان بھی شامل ہیں جنہیں پاکستان اور ایران سے زبردستی واپس بھیجا گیا تھا۔ اووا ہارا کے مطابق سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں تک پہنچنا نہایت دشوار ہے۔ جلال آباد (متاثرہ علاقے کے قریب ترین بڑا شہر ہے) سے مرکزِ آفت تک پہنچنے میں تقریباً ساڑھے چھ گھنٹے لگے ہیں۔ یہ واحد راستہ ایک لین والی تنگ سڑک ہے جو پہاڑ کے کنارے سے گزرتی ہے اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث پتھروں سے بھری ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کئی گاڑیاں، بشمول امدادی سامان سے لدے ٹرک، متاثرہ وادی تک پہنچنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ مقامی لوگوں کی مدد کی جا سکے۔

فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ معاہدہ ہوا ہے کہ مستقبل میں حماس کا کوئی کردار نہ ہو: برطانیہ

لندن، 9 ستمبر (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے فلسطینی ریاست کے اعتراف کے وعدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہ اعلان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے قبل متوقع ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کے دفتر کے بیان میں کہا گیا کہ فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ ایک معاہدہ ہوا ہے کہ مستقبل میں حماس کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ یہ ملاقات پیر کی شام ڈاؤننگ اسٹریٹ میں ہوئی۔ بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے غزہ کی خراب صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ اسٹارمر نے فوری حل تلاش کرنے، قیدیوں کی رہائی، فوری جنگ بندی اور انسانی امداد میں اضافے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے برطانیہ اور اس کے شراکت داروں کی کوششوں کو اجاگر کیا تاکہ ایک طویل مدتی حل نکالا جا سکے۔ اس پر دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ یہ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے لیے پائیدار امن اور استحکام کی واحد راہ ہے۔ اسٹارمر نے عباس کے فلسطینی اتھارٹی کی اصلاحات کے عزم کو بھی سراہا۔ صدر عباس نے بھی اسٹارمر کے فلسطینی ریاست کے اعتراف کے وعدے کو سراہا، بشرطیکہ اسرائیل اپنی پالیسی نہ بدلے۔ دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ مستقبل میں حماس کا کوئی سیاسی کردار نہیں ہوگا اور جلد دوبارہ بات چیت ہوگی۔ اسی دن عباس نے اعلان کیا کہ فلسطینی اتھارٹی غزہ کی مکمل ذمہ داری سنبھالے گی، اسے عرب اور عالمی حمایت حاصل ہوگی۔ انھوں نے کہا کہ جنگ کے اگلے دن حماس کی حکمرانی نہیں ہوگی اور غزہ فلسطینی ریاست کا حصہ ہے۔ عباس نے نیویارک میں بین الاقوامی کانفرنس کو پیغام میں کہا کہ حماس اپنا اسلحہ فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کرے، کیونکہ وہ ایک غیر مسلح ریاست چاہتے ہیں۔ ابھی صدارتی اور پارلیمانی انتخابات کی تیاری جاری ہے، اور ہر امیدوار یا جماعت کو فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن کے سیاسی پروگرام، بین الاقوامی وعدے، عالمی قانونی جواز اور اصول ایک اتھارٹی، ایک قانون، اور ایک قانونی سکیورٹی فورس کی پابندی کرنا ہوگی۔

فلسطینی تنظیموں پر امریکی پابندیاں، 'افسوس ناک اور غیر منصفانہ': یورپی یونین

برسلز، 9 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے فلسطینی وفد کو یو این جنرل اسمبلی اجلاس میں شرکت کے لیے ویزا دینے سے غیر معمولی انکار پر یورپی یونین کا بڑا بیان آ گیا۔ العربیہ نیوز کے مطابق یورپی یونین کے ترجمان انور العنونی نے جاری بیان میں کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے فلسطینی غیر سرکاری تنظیموں پر عائد حالیہ پابندیاں افسوس ناک اور غیر منصفانہ [؟] ہیں۔ یورپی یونین کے ترجمان نے کہا کہ ایسی پابندیاں انسانی حقوق کے کارکنوں کے کام کے منافی ہیں، فلسطینی تنظیموں کو تحفظ دینا اور ان کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔ یورپی یونین کے ترجمان نے جاری بیان میں مزید کہا کہ ججوں پر حملے یا ان پر پابندیاں عائد کرنا، ناقابل قبول ہے، ترجمان نے زور دیا کہ یورپی یونین کے تمام 27 رکن ممالک دو ریاستی حل پر متفق ہیں اور اسے امن قائم کرنے کا واحد راستہ سمجھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یورپی یونین غزہ میں فوری جنگ بندی اور تمام یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے، العونی نے ساتھ ہی اسرائیل پر زور دیا کہ وہ امدادی سامان کی ترسیل میں حائل تمام رکاوٹیں ختم کرے۔ یورپی یونین کے ترجمان نے یہ بھی واضح کیا کہ یورپی یونین انسانی بحران میں کمی لانے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا۔ یاد رہے کہ گزشتہ جمعرات کو یورپی کمیشن کی نائب صدر تریزا ریبیرا نے کہا تھا کہ غزہ میں اسرائیلی کارروائیاں نسل کشی [؟] کے مترادف ہیں، وہ کمیشن کی پہلی اعلیٰ شخصیت بن گئیں جنھوں نے اسرائیل پر یہ الزام عائد کیا۔

امریکی شہریوں کو بیرونی ممالک میں غیر قانونی طور

پر حراست میں لینے کے خلاف حکم نامے پر ٹرمپ کا دستخط

واشنگٹن، 9 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی شہریوں کو بیرونی ممالک میں غیر قانونی طور پر حراست میں لینے کے خلاف حکم نامے پر دستخط کردیے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حکم نامے کے تحت ان سرگرمیوں میں ملوث غیر ملکی حکومتوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جاسکیں گے اور ممالک کو بلیک لسٹ میں ڈالا جاسکے گا۔ اس حکمنامے میں وزیر خارجہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نامزد کردہ ممالک کے حوالے سے تمام موزوں اقدامات اٹھائیں جن میں پابندیاں، ان ممالک کے شہریوں کا

امریکہ میں داخلہ روکنا، سفری پابندیاں، برآمدی پابندیاں اور موجودہ قوانین کے تحت دیگر اقدامات شامل ہیں جن کا مقصد غلط گرفتاریوں کو روکنا اور ایسے اقدامات کا جواب دینا ہے۔

بیروت کے جنوب میں واقع قصبے میں ایک گاڑی پر اسرائیلی ڈرون حملہ

بیروت، 9 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے آج منگل کے روز بیروت کے جنوب میں تقریباً 30 کلو میٹر دور واقع شہر الجیہ کے قریب ایک گاڑی کو فضائی حملے کا نشانہ بنایا۔ یہ بات سرکاری خبر رساں ایجنسی نے دی۔ ایجنسی کے مطابق دشمن ڈرون نے زاروت کے علاقے کے قریب ایک گاڑی کو نشانہ بنایا، یہ علاقہ الجیہ اور برجہ کے درمیان الخروب ضلعے میں واقع ہے۔ فرانس پریس کے ایک فوٹوگرافر نے حملے کی جگہ پر تباہ حال جلتی ہوئی گاڑی دیکھی جو مسجد کی دیوار سے ٹکرائی ہوئی تھی، جبکہ لبنانی فوج کے اہلکار موقع پر موجود تھے۔ یہ حملہ لبنان کے مشرق میں اسرائیلی فضائی حملوں کے سلسلے کے بعد ہوا، جن میں پانچ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یہ بات لبنانی وزارت صحت کی جانب سے بتائی گئی۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ مذکورہ حملہ حزب اللہ کے علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا، جن میں رضوان فورسز کے کیمپ" بھی شامل ہیں۔ اسرائیل نے لبنان کے مختلف علاقوں میں تقریباً روزانہ فضائی حملوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ حملوں میں حزب اللہ کے ہتھیاروں کے ذخائر اور اس کے ارکان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تل ابیب نے دھمکی دی ہے کہ حزب اللہ کو دوبارہ اپنے ہتھیار بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com